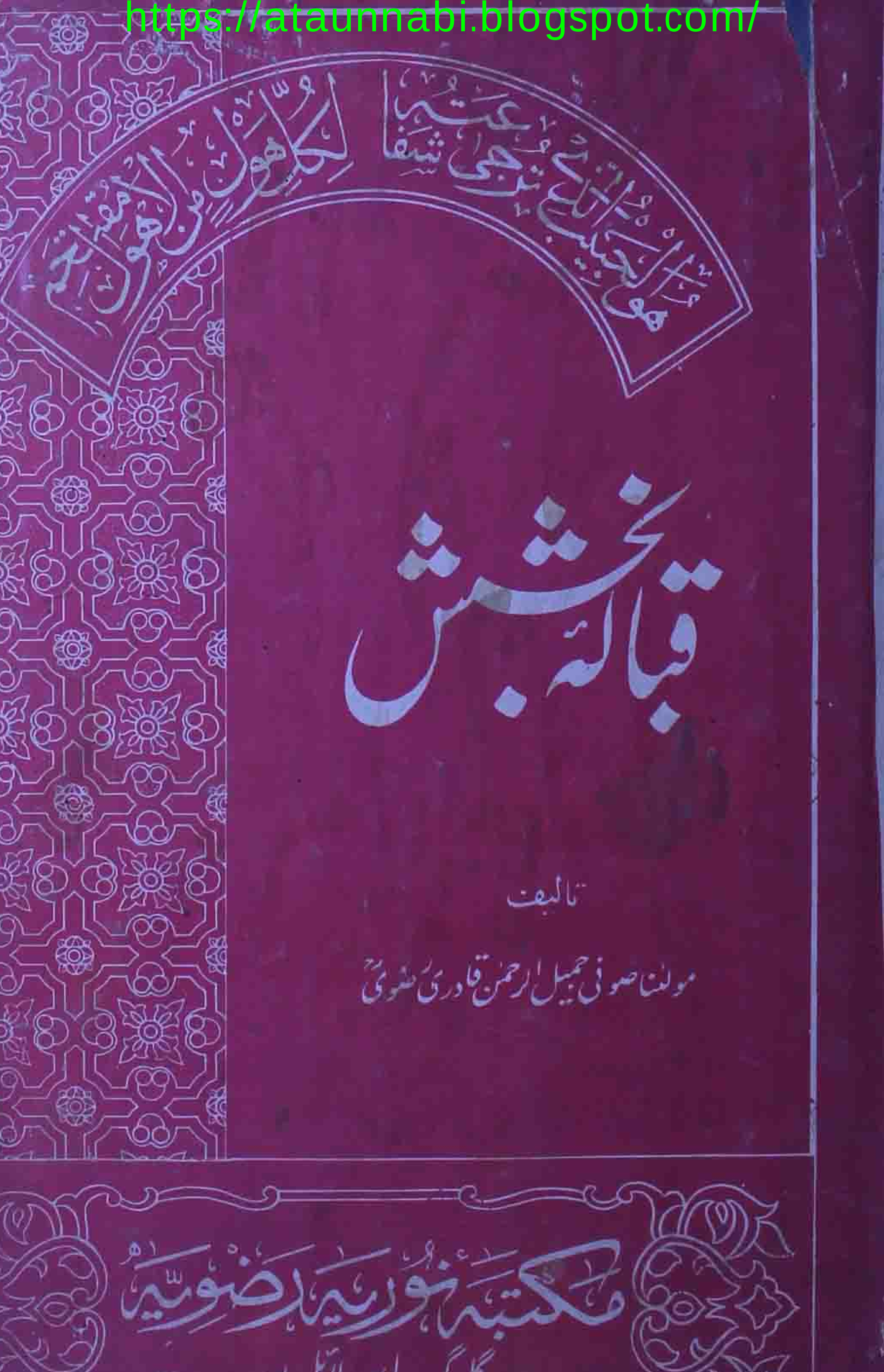
https://ataunnabi.blogspot.com/



Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الحمد للہ والمنہ

کہ

مجموعہ کلام نعتیہ مصنفہ جناب مولٰنا مولوی صوفی شاہ محمد جمیل الرحمٰن خاں
ملقب بلقب مداح الحبیب سنی حنفی قادری رضوی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مسمٰی باسم تاریخی

قبالۂ بخشش

۱۳۴۴ھ

ملنے کا پتہ

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے - لائل پور، فون: ۲۶۰۵۶

کتب خانہ [illegible]
[illegible] بازار لائلپور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نام کتاب ———— قبالۂ بخشش. اردو

تصنیف ———— مولانا صوفی محمد جمیل الرحمٰن خان قادری رضوی رحمۃ اللہ

ناشر ———— قاری محمد اللہ دتہ صابر قادری رضوی

صفحات ———— ۱۰۸

قیمت ———— چھ روپے صرف ۶/-

مطبوعہ ———— معارف پرنٹنگ پریس

ملنے کا پتہ

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

فون: ۲۶۰۵۶

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قبالہ بخشش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد ہے اُس ذاتِ حق کو جسنے مسلماں کر دیا
عشقِ سلطانِ جہاں سینہ میں پنہاں کر دیا

جلوۂ زیبا نے آئینہ کو حیراں کر دیا
مہر و مہ کو انکے تلوؤں نے پشیماں کر دیا

اے شہ لولاک تیری آفرینش کے لیے
حق نے لفظِ کُن سے پیدا ساز و ساماں کر دیا

کیا کشش تھی سرورِ عالم کے حسنِ پاک میں
سیکڑوں کفار کو دم میں مسلماں کر دیا

ہو گئی کافور ظلمت دل منور ہو گئے
جسطرف بھی اُسنے اپنا روئے تاباں کر دیا

نعمتِ کونین دیگر ان کے دستِ پاک میں
دونوں عالم کو خدا نے انکا مہماں کر دیا

یاد فرما کر قسم حق نے زمینِ پاک کی
خاکِ نعلِ مصطفےٰ کو تاجِ شاہاں کر دیا

دوری سے سبز گنبد کی جھلک کو دیکھکر
عاشقوں نے ٹکڑے ٹکڑے جیب و داماں کر دیا

اُس عرب کے چاند کا جلوہ مجھے درکار ہے
جس نے ہر ذرے کو اپنے ماہِ تاباں کر دیا

سیکڑوں مردہ دلوں کو دیکے ایماں بخشکر
زندۂ جاوید اے عیسیٰ دوراں کر دیا

گریہ و زاری نے راتوں کو تری ابرِ کرم
مثلِ گل صبحِ قیامت ہم کو خنداں کر دیا

یا رسول اللہ اغثنی وقت ہے امداد کا
نفس کافر نے مجھے بیحد پریشاں کر دیا

تیری نصرت ایسے نازک وقت میں حامی رہی
نجدیوں نے بانیِ لاکھوں کو شیطاں کر دیا

ہے جمیل قادری پہ فضلِ اللہ و رسول
تیرا مرشد حضرت احمد رضا خاں کر دیا

قبول بندۂ درکا سلام کر لینا
سگانِ طیبہ میں بخیر یہ نام کر لینا

مرے گناہوں کے دفتر کھلیں جو پیشِ خدا
حضور اس گھڑی تم لطفِ عام کر لینا

جو چاہتے ہو کہ ہو سرد آتشِ دوزخ
دلوں پہ نقشِ محمد کا نام کر لینا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملا ہے خوبی نسخہ گناہگاروں کو
تمہارے نام سے دوزخ حرام کرلینا

تمہارے حسن میں دھکر کشش کہا حق نے
کہ دشمنوں کو دکھا کر غلام کرلینا

یہ ہے حضور کا ہی مرتبہ شب معراج
بغیر واسطہ رب سے کلام کرلینا

حبیب عرش سے بھی پار جاکے رب سے ملے
کلیم کو تھا میسر کلام کرلینا

خدا نے کہدیا محبوب سے کہ محشر میں
گناہگاروں کا تم انتظام کرلینا

ہے نزع و قبر و قیامت کا خوف اگر تمکو
تو وردِ نامِ نبی صبح و شام کرلینا

مدینے جاتے ہیں زائر تو ان سے کہتا ہوں
مری طرف سے بھی عرض اک سلام کرلینا

جمیل قادری اٹھو جو عزم طیبہ ہے
چلو یہ عمر وہیں پر تمام کرلینا

ہے ذکر میرے لب پر ہر صبح و شام تیرا
میں کیا ہوں ساری خلقت لیتی ہے نام تیرا

ہر چیز کا تو ناظر اور ہر مکاں میں حاضر
ظاہر میں ہے اگرچہ طیبہ مقام تیرا

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رخ کا جلوہ
ہر کان سن رہا ہے پیارے کلام تیرا

تو نائب خدا ہے محبوب کبریا ہے
ہے ملک میں خدا کے جاری نظام تیرا

مالک تجھے بنایا مخلوق کا خدا نے
اس واسطے لکھا ہے ہر شے پہ نام تیرا

تیرے خدا نے تجھکو قدرت ہر اک عطا کی
اک معجزہ ہے پیارے یُحْیِی العِظَام تیرا

بٹتا ہے دو جہاں میں تیرے ہی گھر سے باڑا
لینا ہے سب کا بخشوا دینا ہے کام تیرا

اے لمبے لمبے ہاتھوں سے بھیک دینے والے
مجھکو بھی کوئی ٹکڑا ہے جود عام تیرا

اے پیاری پیاری زلفوں والے نظر ادھر بھی
مدت سے تک رہا ہے تجھکو غلام تیرا

اے مجرموں کو اپنے دامن میں لینے والے
سب آسرا تکیں گے روز قیام تیرا

نورانی جالیوں میں تشریف رکھنے والے
تڑپا کرے کہاں تک ہندی غلام تیرا

فریاد سننے والے بیڑا پار کر دے
بیکس تڑپ رہے ہیں لے لیکے نام تیرا

کیا خوب ہو جو مجھ سے آکر صبا یہ کہدے
پہنچا دیا ہے میں نے سنہ کو سلام تیرا

دست عطا میں تیرے رحمت کی کنجیاں ہیں
بٹتا ہے سب کو صدقہ ہر صبح و شام تیرا

انس و ملک کو کیا ہو معلوم تیری رفعت
فہم و قیاس سے ہے باہر مقام تیرا

چڑھتے فلک پہ عیسیٰ اور طور پہ بھی موسیٰ
کرسی و عرش سے ہے بالا مقام تیرا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

تو پیشوا ہے سب کا سب مقتدی ہیں تیرے
اقصیٰ میں کیسے بنتا کوئی امام تیرا

رستہ ہے عرش و کرسی اور لامکاں تکاں ہی
مکہ ہے تیرا مولد طیبہ مقام تیرا

دشمن ترا اسی دم محبوب ہو خدا کا
گر صدق دل سے کہدے میں ہوں غلام تیرا

یا شاہ تیرا منکر مردود ایزدی ہے
وہ ہے خدا کا بندہ جو ہے غلام تیرا

دشمن گھٹائیں جتنی عزت بڑھیگی اتنی
منظور ہے خدا کو احترام تیرا

راتوں کو روتے روتے دریا بہائے تو نے
بخشش کو عاصیوں کی یہ اہتمام تیرا

جب قبر میں فرشتے پوچھیں کہ تو ہے کس کا
نکلے مری زباں سے یا شاہ نام تیرا

دشوار گو بہت ہے راہ صراط لیکن
اک پل میں طے کریں گے ہم لیکے نام تیرا

وہ دن خدا دکھائے تجھکو جمیل رضوی
ہو جائے ان کے در پر قصہ تمام تیرا

دو عالم میں روشن ہے اکا تمہارا
ہوا لامکاں تک اجالا تمہارا

نہ کیوں گائے بلبل ترانہ تمہارا
کہ پاتی ہے ہر گل میں جلوہ تمہارا

زمیں والے کیا جانیں رتبہ تمہارا
ہے اونچا فلک سے پھریرا تمہارا

پڑھا بے زبانوں نے کلمہ تمہارا
ہے سنگ و شجر میں بھی چرچا تمہارا

چھڑائیگا غم سے اشارہ تمہارا
اتارے گا پل سے سہارا تمہارا

تمھیں ہو جوابِ سوالاتِ محشر
تمھیں کو پکارے گا بندہ تمہارا

فترضیٰ کی یہ پیاری پیاری صدا ہے
کہ ہوگا قیامت میں چارہ تمہارا

ترے پاس بخشش کی مُہری سند ہے
یہ کہتا ہے خطِ شفیعا تمہارا

پھریں کس لیے تشنہ کامانِ محشر
ہے لبریز رحمت کا دریا تمہارا

بہت خوش ہیں عشاق جب سے سنا ہے
قیامت میں ہوگا نظارہ تمہارا

نہیں ہے اگر زہد و طاعت تو کیا غم
وسیلہ تو لایا ہوں مولےٰ تمہارا

ہو تم حاکم و فاتح باب رحمت
کہ ہے وصف انا فتحنا تمہارا

عمل پوچھے جاتے ہیں سرکار آؤ
کہیں ڈر نہ جائے نکما تمہارا

جو انبار عصیاں ہیں سر پہ تو کیا غم
بہا دے گا اک دم میں ابلا تمہارا

ڈرے آفتابِ قیامت سے کیونکر
جو بندہ ہوا میرے آقا تمہارا

https://ataunnabi.blogspot.com/

بنایا تمھیں حق نے مختار و حاکم — وہ کیا ہے نہیں جس پہ قبضہ تمہارا
کیا حق نے بحر کمالات تم کو — نہ پایا کسی نے کنارہ تمہارا
میسر کسی کو نہیں ایسی رفعت — کہ جیسا ہوا پایہ بالا تمہارا
رفعنا کا جلوہ دکھانے کو حق نے — لکھا عرش پر نام والا تمہارا
قبائل کے حصے کیے جب خدا نے — کیا سب سے اعلیٰ قبیلہ تمہارا
اذانوں میں خطبوں میں شادی و غم میں — غرض ذکر ہوتا ہے ہر جا تمہارا
یہ فرش زمیں ہے تمہاری ہی خاطر — بنا ہے سما شامیانہ تمہارا
منور ہوا آسمانِ رسالت — اُجالا ہے ایسا دل آرا تمہارا
بھرے اس میں اسرارِ علم دو عالم — کشادہ کیا حق نے سینہ تمہارا
بحکم خدا تم ہو موجود ہر جا — بظاہر ہے طیبہ ٹھکانا تمہارا
تمہاری صفت حق نے فرمائی شاہد — ہر اک جا ہے موجود جلوہ تمہارا
کسی جا ہے طٰہٰ و یٰسٓ کہیں پر — لقب ہے سراجاً منیراً تمہارا
جسے حق کے دیدار کی آرزو ہو — وہ دیکھے میری جان چہرہ تمہارا
خدا ہم کو بخشے وہ چشم خدا بیں — رہے کچھ نہ پردہ ہمارا تمہارا
کیا تم کو نورِ مجسم خدا نے — زمیں پر نہیں پڑتا سایہ تمہارا
کمالوں کا مخزن جمالوں کا گلشن — خدا نے بنایا گھرانا تمہارا
دل پاک بیدار اور چشم خفتہ — نرالا تھا عالم میں سونا تمہارا
خدا نے کیا اپنے پیارے سے وعدہ — وہ پیارا ہمارا جو پیارا تمہارا
وہی ہے خدا کی قسم بندۂ حق — ہوا جو بھی دنیا میں بندہ تمہارا
صحابہ سے تقدیر والوں کے قرباں — کہ پایا جنھوں نے زمانہ تمہارا
شب وصل میں انبیا و ملک نے — پڑھا آسمانوں پہ خطبہ تمہارا
گئی عقل کونین راز دنی میں — سمجھ میں نہ آیا معمّا تمہارا
مبدل ہوئے انبیا کے صحائف — محرف نہ ہوگا صحیفہ تمہارا
ہوا کفر کافور پھیلا اُجالا — قدم جب ہوا زیب دنیا تمہارا
جو عبد الصنم تھے ہوئے بت شکن وہ — سنا جب نبوت کا دعویٰ تمہارا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مقدر میں تھا جن کے ایمان لانا — وہ فوراً بنا دل سے بندہ تمہارا
رضاعت کے ایام میں یہ حکومت — کہ تھا قرصِ مہ اک کھلونا تمہارا
شہ دیں تمہاری ولادت کے باعث — ہے جمعہ سے افضل دوشنبہ تمہارا
بتوں سے کیا پاک قبلہ بنایا — ہے ممنون و شاکر یہ کعبہ تمہارا
بھلا کون کعبہ کو کعبہ سمجھتا — جو آقا نہ ہوتا مدینہ تمہارا
جمادات نے دی تمہاری شہادت — پڑھا سنگریزوں نے کلمہ تمہارا
صدا دے رہا ہے حجر موم ہو کر — مہ و مہر کی جاں ہے تلوا تمہارا
تمہارے ہی سایہ میں پلتا ہے عالم — ہے کونین کے سر پہ سایہ تمہارا
ازل سے ابد تک دو عالم پلیں گے — مگر کم نہ ہوگا خزانہ تمہارا
خدا ہے تمہارا خدائی تمہاری — یہ عرش و فلک سب علاقہ تمہارا
غریبو سوائے درِ مصطفےٰ کے — کہیں بھی نہ ہوگا گزارا تمہارا
فقیرو بجز والیٔ بیکساں کے — نہیں ہے کہیں بھی ٹھکانا تمہارا
گداؤں کی ہے بھیڑ جب سے سنا ہے — کہ بابِ اجابت ہوا وا تمہارا
صدا دیتے آتے ہیں منگتا ہزاروں — کہ داتا رہے بول بالا تمہارا
کوئی بھیجدو ابرِ رحمت کا ٹکڑا — کہ ہم پر برس جائے جھالا تمہارا
عرب والے پھیرا ہماری طرف بھی — ہے ہر سمت رحمت کا دورا تمہارا
اسی وقت دھل جائیں عصیاں کے دفتر — شہا جس پہ پڑ جائے چھینٹا تمہارا
خدا نے بہت آستانے بنائے — مگر اصل ہے آستانہ تمہارا
مطالب کا قبلہ ہے گر سبز گنبد — مقاصد کا کعبہ ہے روضہ تمہارا
یہ ہے داب شاہی کہ رب العلا نے — دلایا ملائک سے پہرہ تمہارا
سوائے درِ پاک کے میرے آقا — بتاؤ کہاں جائے منگتا تمہارا
مرے تن میں جب تک رہی سانس باقی — رٹے جاؤں ہر وقت کلمہ تمہارا
نہ بچتے عذابوں سے دنیا میں منکر — جو ان کو نہ ملتا وسیلہ تمہارا
کھدا ہے مرے دل کی انگشتری پر — وہ نام خدا نام والا تمہارا
نکیرین کیا مجھ سے سختی کریں گے — ہے آئینۂ دل میں نقشہ تمہارا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خدایا نکیرین مجھ سے یہ پوچھیں
کہ پہنچا دیں طیبہ کو لاشہ تمہارا ق

تڑپ کر بصد شوق ان سے کہوں میں
میں بیحد ہی ممنون ہونگا تمہارا

دعا ہے کہ جب وقت ہو جانکنی کا
ہو دل میں احد لب پہ کلمہ تمہارا

خدا نے حیاتِ ابد اس کو بخشی
اگر مر گیا کوئی شیدا تمہارا

دعا ہے کہ جب قبر میں مجھکو رکھیں
مدینے سے اٹھ جائے پردہ تمہارا

سوالِ نکیرین پر میں لحد میں
دکھا دونگا مولیٰ یہ طغرا تمہارا

دمِ نزع و قبر اور روزِ قیامت
غرض ہر جگہ ہے سہارا تمہارا

گرے سارے منکر جہنم میں پل سے
نہ پھسلا کوئی نام لیوا تمہارا

نہ حوروں کا طالب نہ کچھ فکر جنت
دکھا دے خدا مجھکو صحرا تمہارا

عجب نکہت جانفزا ہے تمہاری
کوئی راہ بھٹکا نہ جویا تمہارا

اسی سے ہوئی عنبر و مشک مشتق
ہے خوشبو کا مصدر پسینہ تمہارا

جلیں منکرانِ قیام و ولادت
رہے گا یہ چرچا ہمیشہ تمہارا

سنو منکرانِ قیام و محافل
عجب رنگ کا ہے عقیدہ تمہارا ق

بتاتے ہو شرک اور ہوتے ہو شامل
یہ ہے بیحیائی کا آنا تمہارا

جمیل اب تو خوش ہو ندا آ رہی ہے
کہ مقبول ہے یہ قصیدہ تمہارا

خدا نے جس کے سر پر تاج رکھا اپنی رحمت کا
درود اس پر ہو وہ حاکم بنا ملکِ رسالت کا

وہ ماحی کفر و ظلمت شرک و بدعات و ضلالت کا
وہ حافظ اپنی ملت کا وہ ناصر اپنی امت کا

مداوا کیسے فرمائے کوئی بیمارِ فرقت کا
کہ دیدار نبی مرہم ہے اس دل کی جراحت کا

اثر کیا ہو سکیگا مہرِ محشر کی حرارت کا
ہمارے سر پہ ہوگا شامیانہ انکی رحمت کا

کبھی دیدارِ حق ہوگا کبھی نظارہ حضرت کا
ہمیں ہنگامہ عیدین ہوگا دن قیامت کا

نہ کیوں ہو آشکارا تیرا جلوہ ذرہ ذرہ میں
شہنشاہِ مدینہ تو ہے پرتو نورِ وحدت کا

دمِ آخر سرِ بالیں خرامِ ناز فرماؤ
خدارا حال دیکھو مبتلائے دردِ فرقت کا

دمِ آخر سرِ بالیں یہ فرماتے ہوئے آؤ
نہ گھبرا خوفِ مرقد سے نہ کر کھٹکا قیامت کا

ہمیں بھی ساتھ لیلو قافلہ والو ذرا ٹھہرو
بہت مدت سے ارمان مدینے کی زیارت کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مری آنکھیں مدینے کی زیارت کو ترستی ہیں
چمک جائے الٰہی اب تو تارا مری قسمت کا

قسم حق کی وہ دن عیدین سے بڑھکر میں سمجھوں گا
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد انکی تربت کا

میں سمجھوں گا مری کشت تمنا میں بہار آئی
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد انکی تربت کا

کلی کھل جائیگی دل کی جگر ہو جائیگا ٹھنڈا
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد انکی تربت کا

میں سمجھوں گا ہوا جنت میں داخل موت سے پہلے
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد انکی تربت کا

دکھائے فیض استاد حسن حضار محفل کو
جمیل قادری بھر ہو بیاں پر لطف مدحت کا

خداوند جہاں جب خود ہی پیارا تیری صورت کا
تو عالم کیوں نہو بندہ ترے حسن و ملاحت کا

شرف حاصل ہوا سرکار تم سے جسکو بیعت کا
اسے مژدہ ملا حق سے دخول قصر جنت کا

جو خالی ہاتھ آتے ہیں مرادیں لیکے جاتے ہیں
تمھارے در پہ اک میلہ لگا ہے اہل حاجت کا

جو ہاتھ اٹھا ہوا ہے ساری خلقت کا تری جانب
بتاتا ہے کہ تو قاسم ہے رب کی جملہ نعمت کا

زمیں سے عرش تک گونجے دو عالم پڑ گئی ہلچل
بجا کعبہ میں نقارہ جو سلطان رسالت کا

کہیں صحرا میں موج آئی کہیں دریا میں گرد اٹھی
کہیں بت ہوگئے اوندھے عجب عالم تھا شوکت کا

بتوں کو پوجنے والے بنے دم میں خدا والے
زبان پاک سے جس دم سنا دعویٰ نبوت کا

خدا کے نام کو پھیلا دیا سارے زمانہ میں
مچا تھا شور دنیا میں بہت شرک و ضلالت کا

وہ اپنی روشنی سے جگمگا دیتا ہے دنیا کو
قمر پہ ایک پرتو پڑ گیا تھا انکی طلعت کا

تو وہ پیارا خدا کا ہے کہ پیارے تیرے صدقے میں
ہوا سب امتوں سے فضل بڑھکر تیری امت کا

اسی امید پر ہے زندگی عشاق حضرت کی
کبھی تو عمر میں ہوگا نظارہ انکی تربت کا

مرا دل ہے مدینے میں مدینہ میرے دل میں ہے
کھچا سینہ میں ہے نقشہ حبیب حق کی تربت کا

کرے گر استغاثہ نہ آپکے در پر نہ یہ بندہ
تو پھر کسکو سنائے جاکے افسانہ مصیبت کا

تمھارے گیسوئے مشکیں کی کچھ ایسی گھٹا چھائے
برس جائے خدارا ہم پہ چھالا ابر رحمت کا

یہ بے کھٹکے گنہگاروں کا داخل خلد میں ہونا
کرشمہ ہے رسول اللہ کی چشم عنایت کا

گنہگارو چلو دوڑو کہ وقت آیا شفاعت کا
وہ کھولا نائب رحمٰن نے دروازہ جنت کا

اشارے سے قمر کے دو کیے سورج کو لوٹایا
زمیں سے آسماں تک شور ہے مولےٰ کی طاقت کا

تعالی اللہ بحکم حق فرشتے چرخ سے آکر
تماشا دیکھتے تھے جنگ میں مولیٰ کی طاقت کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ ہے زور ید اللہی کہ ہمسر دونوں عالم میں — نہ کوئی انکی قوت کا نہ کوئی ان کی طاقت کا
رہیگا روز افزوں آپ کا شہرہ قیامت تک — بلاغت کا فصاحت کا شجاعت کا سخاوت کا

غزل اک اور بھی پڑھ لے جمیل قادری رضوی
کہ تجھ پر فیض ہے احمد رضا پیر طریقت کا

بیاں تم سے کروں کس واسطے میں اپنی حالت کا — کہ جب تم پر عیاں ہے حال ہر دم ساری خلقت کا
خدائی بھر کے مالک ہو خدائی تم سے باہر ہے — نہ کوئی ہے نہ ہوگا حشر تک تم سی حکومت کا
نہ کیوں شاہ و گدا پھیلائیں جھولی آستانے پر — کہ رکھا حق نے تیرے سر پہ تاج اپنی نیابت کا
تو وہ ہے ظل حق نور مجسم پرتو قدرت — پسند آیا ترے صانع کو نقشہ تیری صورت کا
مرے والی ترے صدقے میں ہم کیسے نابکاروں نے — لقب قرآں میں پایا خدا سے خیر امت کا
انھیں کیا خوف ہو عقبی کا اور کیا فکر دنیا کی — جمائے بیٹھے ہیں جو دل پہ نقشہ تیری صورت کا
شرف بخشا انھیں مولی تعالی نے ملائک پر — صلہ پایا یہ جبریل امیں نے تیری خدمت کا
مدینے میں ہزاروں جنتیں ان کو نظر آئیں — نظارہ کر تو لیں اک بار رضواں میری جنت کا
رجا و یاس و امید و تمنا دل کے اندر ہیں — مرا سینہ نہیں گویا کہ گنجینہ ہے حسرت کا
نہ عابد ہیں نہ زاہد ہیں مگر ہم تیرے بندے ہیں — سہارا ہے ہمیں تیری حمایت کا شفاعت کا
رسول اللہ کا جو ہو گیا رب ہو گیا اس کا — فقط ذات مقدس ہے وسیلہ حق کی قربت کا
بلندی فلک کا جب کبھی مجھکو خیال آیا — کھچا نقشہ مری آنکھوں میں روضے کی زیارت کا
بجز دیدار جا سکتی ہے کیونکر تشنگی اس کی — جو پیاسا ہے مرے مولا تری رویت کے شربت کا
وہ گیسوئے مبارک کیوں نہ جان مشک و عنبر ہوں — کہ جنکے واسطے شانہ بنا ہے دست قدرت کا
عبث ہے اسکو اہل بیت سے دعوی محبت کا — جو منکر ہو گیا صدیق اکبر کی خلافت کا
منافق جس قدر چاہیں کریں کوشش گھٹانے کی — قیامت تک رہیگا بول بالا اہلسنت کا
ابوجہل لعیں عالم ہے جس کے کفر پہ شاہد — ق — تعجب کیا اگر دشمن تھا وہ شان رسالت کا
وہابی کلمہ پڑھکر کرتے ہیں توہین مولی کی — بروز حشر لیکر آئیں گے تمغہ عداوت کا
وہابی تخم بوجہل لعیں کا ایک پودا ہے — ثمر لایا ہے محبوب الہی کی عداوت کا
علوم غیب کا منکر تری تنقیص کا جویاں — وہابی بن گیا پتلا ضلالت کا خباثت کا
جمیل قادری کی یا نبی اتنی تمنا ہے — چھپا لے روز محشر اسکو دامن تیری رحمت کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ حسن ہے اے سید ابرار تمہارا — اللہ بھی ہے طالب دیدار تمہارا
محبوب ہو تم خالق کل مالک کل کے — کیوں خلق پہ قبضہ نہ ہو سرکار تمہارا
کیوں دید کے مشتاق نہ ہوں حضرت یوسف — اللہ کا دیدار ہے دیدار تمہارا
اللہ نے بنایا تمھیں کونین کا حاکم — اور رکھا لقب احمد مختار تمہارا
بگڑے ہوئے سب کام سنبھل جائیں اسی دم — دل سے کوئی گر نام لے اکبار تمہارا
امت کے ہو تم حامی و غمخوار طرفدار — اللہ تعالیٰ ہے طرفدار تمہارا
تم اول و آخر ہو تمھیں باطن و ظاہر — رب کرتا ہے یہ مرتبہ اظہار تمہارا
کیا جانیے ما اوحیٰ ہیں کیا راز میں مخفی — تم جانتے ہو یا وہی ستار تمہارا
تم پیارے نبی نور جلی سر خفی ہو — اللہ تعالیٰ ہے خبردار تمہارا
سرکار وہی سر جنہیں ترا دھیان ہر آن — اور دل ہے وہی جو ہے طلبگار تمہارا
جسکو مرض عشق نہیں ہے وہ ہے بیمار — اچھا تو وہی ہے جو ہے بیمار تمہارا
ہر وقت ترقی پہ رہے درد محبت — چنگا نہ ہو ہو لی کبھی بیمار تمہارا
دل میں نہیں کچھ اسکے سوا اور تمنا — اللہ دکھا دے ہمیں دربار تمہارا
یہ ارض و سما خوان ہیں مہمان زمانہ — سرکار نہیں کون نمک خوار تمہارا
ہر دم ہے تمھیں اپنے غلاموں پہ عنایت — دن رات کا یہ کار ہے سرکار تمہارا
بے مانگے عطا کرتے ہو من مانی مرادیں — دینا ہی غلاموں کو ہے کردار تمہارا
ق کیوں عرض کروں مجھکو ہے اس چیز کی حاجت — سب جانتا ہے یہ دل بیمار تمہارا
بالیں پہ چلے آؤ دم نزع خدارا — دم توڑتا ہے ہجر میں بیمار تمہارا
لاشے کو کریں دفن مدینہ میں فرشتے — مر جائے اگر ہند میں بیمار تمہارا
پرواز کرے جسم سے جب روح تو دل میں — اللہ ہو اور لب پہ ہو اقرار تمہارا
امت بھی تمہاری ہوئی اللہ کو پیاری — اللہ سے وہ پیار ہے سرکار تمہارا
اٹھ جائے مدینے سے لحد کا مری پردہ — بس دیکھ لوں وہ چاند سا رخسار تمہارا
دن رات جو کرتے ہیں خطاؤ پہ خطائیں — بخشش کیلیے اُن کی ہے اصرار تمہارا
ق اللہ نے وعدہ یہ کیا ہے شب معراج — دوزخ میں رہے گا نہ گنہگار تمہارا
جب تمکو بلایا شب معراج خدا نے — جبریل بنا غاشیہ بردار تمہارا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بندوں کو کسی وقت بھی دل سے نہ بھلایا
کیوں عاصیو غم سے ہے دل افگار تمہارا
لو آیا وہ حامی و مددگار تمہارا
اے عاصیو تم اپنے گناہوں سے یہ کہدو
میدان قیامت میں بجز ذات مقدس
گھبرائے گنہگار تو رحمت نے پکارا
اعمال نہ کچھ پوچھنا رحمت کے مقابل
دنیا میں قیامت میں سر پل پہ لحد میں
اے کاش بلا لیں سر محشر کہیں مجھ سے
اعدا کو جلانے کیلیے نار حسد میں
توحید پہ مرتے ہیں مگر اس سے ہیں غافل
تو ہین کو توحید سمجھتے ہیں وہابی

ہے امت عاصی پہ عجب پیار تمہارا
غمخوار تمہارا ہے وہ دلدار تمہارا
بیڑا ہوا اے اہل سنن پار تمہارا
سرکار مدینہ ہے خریدار تمہارا
اور عاصیو ہے کون خریدار تمہارا
اے عاصیو آپہنچا مددگار تمہارا
جس وقت جمے حشر میں دربار تمہارا
دامن نہ چھٹے ہاتھ سے سرکار تمہارا
لو دھل گیا سب جرموں کا طومار تمہارا
ہم ذکر کیے جائیں گے سرکار تمہارا

ق

اللہ کا انکار رہے انکار تمہارا
سمجھے انھیں رب واحد قہار تمہارا

بلبل ہے جمیل رضوی اے گل وحدت
ملجائے اسے رستے کو گلزار تمہارا

خدا نے اس قدر اونچا کیا پایہ محمد کا
بحکم حق اترتے ہیں فرشتے خاص رحمت کے
تعجب کیا اگر انسان گزارے عمر مدحت میں
سیہ کاروں کی کیا گنتی کہ درگاہ الٰہی میں
عدیم المثل ولاثانی ہے وہ ذات مبارک یوں
بڑھی جب ظلمت کفر و ضلالت بزم دنیا میں
کسی تیراک کو اس کا کنارہ مل نہیں سکتا
شہنشاہ مدینہ بادشاہ ہفت کشور ہے
تصدق ایسی رفعت پر کہ برسوں قبل دنیا میں
نرالی پیاری پیاری روشنی ہے شمع باری میں
مدینے کے مقدر عرش کی تقدیر پر قربان

نہ پہچانا کسی نے آج تک رتبہ محمد کا
کیا کرتے ہیں جب اہل سنن چرچا محمد کا
ثنا خواں ہے دو عالم میں ہر اک ذرہ محمد کا
وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں حضرت موسیٰ محمد کا
بنایا ہی نہیں اللہ نے سایہ محمد کا
تو روشن کر دیا اللہ نے اسکا محمد کا
کہ جاری بحر وحدت سے ہوا چشمہ محمد کا
ہوا اللہ کی ہر شئے پہ ہے قبضہ محمد کا
سنانے آئے مژدہ حضرت عیسیٰ محمد کا
کہ ہے سارا زمانہ دل سے پروانہ محمد کا
کہاں قسمت کہ اس دل میں ہو کاشانہ محمد کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رفعنا کا رکھا ہی تاج سر پر حق تعالی نے
پھریرا عرش اعظم پر اڑا کس کا محمد کا

نہ کیونکر مشک و عنبر ست ہوں گیسو کی خوشبو سے
کہ حق کا دست قدرت ہو گیا شانہ محمد کا

الم نشرح لک صدرک سے یوں آواز آتی ہے
کشادہ کر دیا اللہ نے سینہ محمد کا

بصیرت حق نے دی ہے جنکی آنکھونکو وہ کہتے ہیں
ہے روشن مہر و مہ سے بڑھکے ہر ذرہ محمد کا

خرابی آنکھ کی ہے گر نہ دیکھے ان کے جلوے کو
کہ عالم میں کسی سے بھی نہیں پردہ محمد کا

بلا وصل نبی وصل الٰہی غیر ممکن ہے
خدا کے گھر پہنچنے کو ہے دروازہ محمد کا

گنہگاروں کی اس سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں
نہ کیونکر سب سے بڑھکر نام ہو پیارا محمد کا

نہیں ہے جو غلام مصطفے بندہ ہے شیطان کا
وہی ہے بندۂ حق جو ہوا بندہ محمد کا

جمیل قادری ایسی سنا رنگیں غزل کوئی
کہ سنکر جھومیں یہاں ہر ایک مستانہ محمد کا

ہمارے دل کے آئینہ میں ہے نقشہ محمد کا
ہماری آنکھ کی پتلی میں جلوہ محمد کا

خس و خاشاک سے بدتر ہے بیگانہ محمد کا
اسے ہوشیار سمجھو جو ہے دیوانہ محمد کا

تمہارے ہی لیے تھا اے گنہگارو سیہ کارو
وہ شب بھر جاگنا اور رات بھر رونا محمد کا

جگر ہوتا ہے ٹکڑے ٹکڑے جس دم یاد آتا ہے
وہ شب بھر جاگنا اور رات بھر رونا محمد کا

غلامان محمد کے سروں سے بار عصیاں کو
اڑا لیجائیگا اک آن میں جھونکا محمد کا

سیہ ہیں نامۂ اعمال اپنے گرچہ اے زاہد
مگر کافی ہے دھلنے کیلیے چھینٹا محمد کا

ندا ہوگی یہ محشر میں گنہگارو نہ گھبراؤ
وہ دیکھو ابر رحمت جھوم کر اٹھا محمد کا

اگرچہ عابدوں کے پاس سامان عبادت ہے
گنہگاروں کو کافی ہے فقط ایما محمد کا

لحد کا خوف کیوں ہو روز محشر کا مجھے کیا کھٹکا
لیے جاتا ہوں دل پر لکھکے میں طغرا محمد کا

خدا کے سامنے پیشی ہوئی جس دم تو کہدونگا
برا ہوں یا بھلا لیکن ہوں میں بندہ محمد کا

تعجب کیا اگر ہو بعد میرے جنت سے تبدیلی
کہ ہے رشک بہار خلد ہر کوچہ محمد کا

کوئی جائیگا دوزخ کو کوئی جنت میں پہنچیگا
مدینے کی طرف دوڑیگا دیوانہ محمد کا

الٰہی اس تن خاکی میں جب تک جان باقی ہے
رہے دل میں احد اور ورد لب کلمہ محمد کا

نکالیں روح تن سے قابض الارواح جب آکر
خدایا ورد لب اس وقت ہو کلمہ محمد کا

ہو المعطی وانی قاسم سے صاف ظاہر ہے
بٹیگا حشر تک کونین میں باڑا محمد کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہیں موقوف کچھ ان کی عطا اس ایک عالم پر
ملیگا حشر میں بھی دیکھنا صدقہ محمد کا

جمیل قادری مشکل ہے مدحت ختم کر اس پر
کہ حق کے بعد بالا سب سے ہے رتبہ محمد کا

میں ہوں بندہ رضا کا اور رضا احمد کے بندہ ہیں
جمیل قادری میں یوں ہوا بندہ محمد کا

کون ہے وہ جو لکھے رتبۂ اعلیٰ اُن کا
وصف جب خود ہی کرے چاہنے والا اُنکا

کیوں دل افروز نہ ہو جلوۂ زیبا اُن کا
دونوں عالم میں چمکتا ہے تجلی اُنکا

نعمتوں کا ہے خزانہ در والا اُن کا
دونوں عالم میں بٹا کرتا ہے باڑا اُنکا

ایک عالم ہی نہیں والہ و شیدا اُن کا
ہے خداوند جہاں چاہنے والا اُنکا

تشنگی دل کی بجھا دیتا ہے چھینٹا ان کا
خوانِ افضال پہ مہماں ہے زمانہ اُنکا

سربسر نور خدا ہے قد بالا اُن کا
نور بھر دیتا ہے آنکھوں میں اُجالا اُنکا

ملک و جن و بشر پڑھتے ہیں کلمہ اُن کا
جانور سنگ و شجر کرتے ہیں چرچا اُنکا

کونسی شئے ہے وہ جس پر نہیں قبضہ ان کا
کعبہ و ارض و سما عرش معلیٰ اُنکا

زندگی پاتا ہے کونین میں مردہ اُن کا
دم بھرا کرتے ہیں ہر وقت مسیحا اُنکا

حشر میں پل سے اتارے گا سہارا اُن کا
بیڑیاں کٹنے کو کافی ہے اشارہ اُنکا

مجھ سا عاصی نہ سہی کوئی مگر اے زاہد
جلنا شافع نہیں ہی مجھکو وسیلہ اُنکا

ذکر سے ٹیک لگی دل کو خدا یاد آیا
فکر سے ہو گیا آنکھوں کو نظارہ اُنکا

بھیک لینے کو چلے آتے ہیں لاکھوں منگتا
جسنے جو مانگا دیا کام ہے دینا اُنکا

چاند سورج شب اسریٰ میں مقابل ہی تھے
منہ چھپا لیتے اگر دیکھتے تلوا اُنکا

بوسے لینا کبھی آنکھوں کو منور کرنا
ہاتھ آتا جو کہیں نقش کف پا اُنکا

آنکھ اٹھا کر نہ کبھی دیکھے وہ جنت کی طرف
اک نظر دیکھ لیا جس نے مدینہ اُنکا

جان و دل کریں فدا نقش قدم پہ انکے
دیکھ لیتیں جو کبھی حسن زلیخا اُنکا

حشر والے یہ کہیں دیکھ کے محشر میں مجھے
وہ چلا آتا ہے اک بندۂ شیدا اُنکا

دی منادی نے ندا حشر میں اے مشتاقو
دیکھ لو آج کہ بے پردہ ہے جلوہ اُنکا

سب مہینوں میں مبارک ہے ربیع الاول
جمعہ سے فضل میں برتر ہے دو شنبہ اُنکا

میں رضا کا ہوں رضا انکے تو میں انکا ہوں
یوں ہی رکھے مجھے اللہ تعالیٰ اُنکا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تجھکو کیا فکر ہے بخشش کی جمیل رضوی
ہاتھ میں ہے ترے دامانِ معلےٰ اُن کا

جان و دل یارب ہو قربانِ حبیبِ کبریا
اور ہاتھوں میں ہو دامانِ حبیبِ کبریا

آنکھ میں ہو نور دندانِ حبیبِ کبریا
سر میں ہو سودا دارمانِ حبیبِ کبریا

ان کے فیض نور نے کونین کو روشن کیا
دونوں عالم پر ہے احسانِ حبیبِ کبریا

زندگی ہو یا مجھے موت آئے دونوں حال میں
میں ہوں یارب اور بیابانِ حبیبِ کبریا

کیسا فخر و ناز ہو اپنے مقدر پہ اگر
سگ بنائیں مجھکو دربانِ حبیبِ کبریا

اک نظر دیکھو جمالِ آفتاب ہاشمی
میری آنکھوں پر ہو احسانِ حبیبِ کبریا

بنگئے منگتا ان کے در کے شاہ عالم ہو گئے
اے زہے قسمت گدایانِ حبیبِ کبریا

نار ہے گورِ غریباں وقت ہے امداد کا
ہیں فدا شمع شبستانِ حبیبِ کبریا

لٹ رہی ہے ساقی کوثر کے میخانہ میں مے
جوش میں ہیں آج مستانِ حبیبِ کبریا

صاحب لولاک کے باعث ہوئی ایجاد خلق
ماسوی اللہ سب ہی سامانِ حبیبِ کبریا

راہ حق میں دیکھے سر قربانِ جاناں ہو گئے
کیوں نہ ہوں زندہ شہیدانِ حبیبِ کبریا

بٹتا ہے کونین میں باڑا اسی سرکار کا
ہیں زمین و آسماں خوانِ حبیبِ کبریا

عہد رب نے روزِ میثاق انبیا سے لیلیا
سر پہ لیں پھر کیوں نہ فرمانِ حبیبِ کبریا

کچھ نشاں پایا نہ اتنک مہر و مہ چکر میں ہیں
اسقدر اونچا ہے ایوانِ حبیبِ کبریا

اپنی امت میں کیا اپنی جماعت میں لیا
تجھ پہ جاں قربان احسانِ حبیبِ کبریا

کون ہے جو ان کے خوانِ فضل سے محروم ہو
ہیں خلیل حق بھی مہمانِ حبیبِ کبریا

جس کے بلبل ہیں ابوبکر و عمر عثمان و علی
رشک جنت ہے وہ بستانِ حبیبِ کبریا

غار تیرہ میں جو کاٹا سانپ نے پروا نہ کی
آفریں اے جاں نثارانِ حبیبِ کبریا

خواب مولیٰ پر نماز عصر کو قربان کیا
ایسے ہوتے ہیں فدایانِ حبیبِ کبریا

ہم سیہ کاروں کی بخشش کی کوئی صورت نہیں
جز ترے اے چشم گریانِ حبیبِ کبریا

عقل عالم کی رسائی ان کے رتبے تک محال
ہاں خدا سے پوچھیے شانِ حبیبِ کبریا

تجھ سے کب ممکن ہے مدحت اے جمیل قادری
بس خدا خود ہے ثنا خوانِ حبیبِ کبریا

فیض مرشد ہے جمیل قادری تم پہ یہ سب
تم کو کہتے ہیں ثنا خوانِ حبیبِ کبریا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کسی کا نہ کوئی جہاں یار ہوگا
وہ آقا ہمارا خریدار ہوگا

جو یہاں عشق احمد میں سرشار ہوگا
وہ دنیا و عقبیٰ میں ہشیار ہوگا

نبی کی بدولت بروز قیامت
خداوند عالم کا دیدار ہوگا

بھٹکتے پھریں کس لیے انکے عاصی
شفیع الوریٰ سب کا غمخوار ہوگا

نہ گھبرائیں عاصی کہ روز قیامت
فترضیٰ کا جلوہ نمودار ہوگا

جسے چاہیں بخشیں کہ خلد و جناں میں
خدا کی قسم دخل سرکار ہوگا

شفاعت کا دولھا بنائیں گے انکو
انھیں تاجِ بخشش سزاوار ہوگا

یہاں انکا دامن پکڑ لو وگرنہ
مدد چاہنا واں پہ بیکار ہوگا

عباد النبی جائیں جنت میں سیدھے
مخالف نبی کا گرفتار ہوگا

مدینے کی گلیاں دکھادے خدایا
یہ اچھا وہیں پر دل زار ہوگا

جو دیکھیں گے ہم سبز گنبد نبی کا
ہمارا نصیبہ بھی بیدار ہوگا

مدینے پہنچنے تو دو ہم سفیرو
بسیرا مرا زیرِ دیوار ہوگا

نہ چھوٹے کبھی اپنے مرشد کا دامن
جمیلؔ اس سے بیڑا ترا پار ہوگا

بحمد اللہ عبد اللہ کا نور نظر آیا
مبارک آمنہ کا نور دل لخت جگر آیا

یہ عبد المطلب کی خوبی قسمت کہ انکے گھر
چراغ لامکاں کون و مکاں کا تاجور آیا

وہ ختم الانبیا تشریف فرما ہونے والے ہیں
نبی ہر ایک پہلے سے سناتا یہ خبر آیا

ربیع پاک تجھ پر اہلسنت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

ہوئے جب جلوہ فرما شاہِ ذیشاں بزم دنیا میں
ہر اک قدسی فلک سے بہر پابوسی اتر آیا

جھکا جاتا ہے سجدے کیلیے اسواسطے کعبہ
کہ مسجودِ ملائک آج اس میں جلوہ گر آیا

نہ کیوں تنہا کرے فرمانروائی ہفت کشور پر
کہ ہمراہی میں اپنی لیکے وہ فتح و ظفر آیا

کہانت مٹ گئی بالکل کہ اب وہ مخبر صادق
بفضل اللہ اک اک بات کی دینے خبر آیا

علوم اولین و آخریں ہیں جس کے سینے میں
خبر ہے ذرہ ذرہ کی جسے وہ باخبر آیا

نفاقِ جاہلیت سے کہو اب منہ چھپا بیٹھے
قبائل کو وہ کرنے کیلیے شیر و شکر آیا

شب میلاد اقدس تھی مسرت ذرہ ذرہ کو
مگر ابلیس اپنے ساتھیوں میں نوحہ گر آیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زمیں بولی کہ بتخانے سے پاک صاف ہوتی ہوں
ندا کعبہ سے اُٹھی اب مرا مقصود بر آیا

گنہگارو کدھر ہو فرد عصیاں اپنی دھو ڈالو
رسول اللہ کا دریائے رحمت جوش پر آیا

چلو اے مفلسو جو آج مانگو گے وہ پاؤ گے
کہ صدقہ بانٹنا ارض و سما کا "تاجور آیا

حکومت ایسی نافذ ہے کہ انکا حکم پاتے ہی
علی کے واسطے مغرب سے سورج لوٹکر آیا

دیا حکم حضوری جس گھڑی سرکار والا نے
زمیں کو چیرتا سجدہ کناں فوراً شجر آیا

کبھو ہر روز کتنی بار تم یاد اُس کی کرتے ہو
خیال اُمت عاصی جسے آٹھوں پہر آیا

یہ کہہ اٹھوں وہ میری قبر میں جب جلوہ فرما ہو
تو ہٹ جا ظلمت مرقد کہ وہ جان قمر آیا

وہابی محفل اقدس میں گر آئے تو یوں سمجھو
کہ انسانوں میں کُفری بوجھ لادے جیسے خر آیا

جمیل قادری جب سبز گنبد آنکا دیکھو نگا
تو سمجھو نگا مری نخل تمنا میں ثمر آیا

شاہ کونین جلوہ نما ہو گیا
رنگ عالم کا بالکل نیا ہو گیا

منتخب آپ کی ذات والا ہوئی
نام پاک آپکا مصطفیٰ ہو گیا

مل گیا تجھ سے اللہ کا راستہ
حق سے ملنے تو واسطہ ہو گیا

آپ وہ نور حق ہیں کہ قرآن میں
وصف رخ آپکا والضحیٰ ہو گیا

ایسا اعزاز کس کو خدا نے دیا
جیسا بالا ترا مرتبہ ہو گیا

لامکاں میں بلایا خدا نے تجھے
عرش و کرسی سے بھی تو ورا ہو گیا

ایسی نافذ تمھاری حکومت ہوئی
تم نے جسوقت جو کچھ کہا ہو گیا

مہ دو پارہ ہوا سورج الٹا پھرا
جب اشارہ تمھارا ذرا ہو گیا

کن کی کنجی نہ کیونکر ہو تیری زباں
حکم رحمٰن تیرا کہا ہو گیا

لب عیسیٰ سے ظاہر تھا جو معجزہ
تیری ٹھوکر سے مولیٰ ادا ہو گیا

سیر کر جائیں آکر جناب مسیح
شہر طیبہ بھی دار الشفا ہو گیا

خاک روضہ کی کحل الجواہر ہوئی
تاج شاہاں ترا نقش پا ہو گیا

آتش عشق مولیٰ سے جو دل تپا
میل سے صاف ہو کر کھرا ہو گیا

جس نے نظارہ سبز گنبد کیا
اُس کا پورا ہر اک مدعا ہو گیا

ہم بھی طیبہ کو اُڑ جائیں گے ایکدن
ناز کیوں تجھکو باد صبا ہو گیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیرے ہی نور سے دونوں عالم بنے — تو ہی تو ابتدا انتہا ہو گیا
اُس نے واللہ اللہ کو پالیا — جو کوئی تجھ پہ دل سے فدا ہو گیا
حق تعالیٰ کا وہ بندۂ خاص ہے — سچے دل سے جو بندہ ترا ہو گیا
پار گرداب عصیاں سے کیونکر نہ ہو — جس کی کشتی کا تو ناخدا ہو گیا
تیرے صدقے کہ ہر درد و غم میں تو ہی — نام لیووں کا مشکل کشا ہو گیا
نام نامی ترا نام حق یا نبی — ناتوانوں کے حق میں عصا ہو گیا
اس کو فرصت غم دو جہاں سے ملی — جو بھی دل سے غلام آپ کا ہو گیا
روسیاہوں کو کوئی نہیں پوچھتا — ہاں بھروسہ تری ذات کا ہو گیا
عاصیوں کا نہیں کوئی پرسانِ حال — اک سہارا فقط آپ کا ہو گیا
روز محشر ہر اک نام لیوا ترا — اک اشارے میں تیرے رہا ہو گیا
تو مبارک تمہارے لیے عاصیو — بابِ رحمت محمد کا وا ہو گیا
خلق کیونکر نہ اس کو کہے تاجدار — جو ترے آستاں کا گدا ہو گیا
سرور و نبی اُسے سروری مل گئی — تیرے روضہ پہ جو سر فدا ہو گیا
کیوں نہ حاصل ہو اس کو حیاتِ ابد — روضۂ پاک پہ جو فنا ہو گیا
یا نبی تیری چوکھٹ پہ عشاق کو — موت اور زندگی کا مزا ہو گیا
کچھ بشر ہی نہیں بلکہ جن و ملک — سب کو صدقہ تمہارا عطا ہو گیا
واہ وا تیری عزت کہ تیرے سبب — تیری امت پہ فضل خدا ہو گیا
نام تیرا شہا ہر مرض کے لیے — نام لیووں کو تیرے دوا ہو گیا
داغ الفت کی ایسی بڑھی تازگی — زخم دل کا ہمارے ہرا ہو گیا
گو رہیں حشر میں داغ عشق نبی — غیرت شمس و بدر الدجیٰ ہو گیا
نام تیرا دم نزع جس نے لیا — اُس کا ایمان پر خاتمہ ہو گیا
دشمن و دوست مفلس غریب و امیر — تیرے صدقہ میں سب کا بھلا ہو گیا
علم غیب نبی کا جو منکر ہوا — قہر قہار میں مبتلا ہو گیا
دیکھ آئینہ نجدی کہ تو منہ سے — تیرا چہرہ تو الٹا توا ہو گیا
ناز کر لے جمیل اپنی قسمت پہ تو — خاک نعلین احمد رضا ہو گیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

افلاک سے اونچا ہے ایوان محمد کا
مخلوق الٰہی ہے سامان محمد کا

پاتے ہیں سبھی صدقہ اُن کے در اقدس سے
ہر ذرۂ عالم ہے مہمان محمد کا

ہوتی ہے ہر اک نعمت تقسیم مدینے سے
کونین میں جاری ہے فیضان محمد کا

دیتے ہیں ملک پہرہ سرکار کے روضے پر
جبریل معظم ہے دربان محمد کا

عالم ہے اگر شیدا ان پر تو تعجب کیا
خود چاہنے والا ہے رحمٰن محمد کا

شاہانِ جہاں کیونکر رکھیں نہ سر آنکھوں پر
فرمانِ الٰہی ہے فرمان محمد کا

حور و ملک و غلماں جن و بشر و حیوان
لیتے ہیں سبھی سر پر فرمان محمد کا

طیبہ کو جو جاتا ہے کہتے ہیں ملک باہم
لو دیکھو وہ آتا ہے مہمان محمد کا

تکلیف حضر سے تو دل تنگ نہ ہو زائر
برسے گا ترے اوپر باران محمد کا

رویا میں نہ دیکھا گر وہ چہرۂ نورانی
لے جاؤں گا دنیا سے ارمان محمد کا

افسوس کہ اے بلبل تو نے نہ کبھی دیکھا
بے خار گلستاں ہے بستان محمد کا

کیوں چاک ہو غم سے دل کیوں فوج الم گھیرے
سر پر ہے غلاموں کے دامان محمد کا

دنیا کی سبھی باتیں مٹ جائیں مرے دل سے
ہو ورد زباں کلمہ ہر آن محمد کا

جب مدح و ثنا حق نے قرآن میں فرمائی
کیا منہ ہے جو واصف ہو انسان محمد کا

تقدیر جمیلؔ اپنی شاہوں سے رہے بڑھ کر
سگ اپنا بنائے گر دربان محمد کا

شاہا دو جہاں میں ہے شہرہ تری رحمت کا
ہر ذرہ ثنا خواں ہے مولیٰ تری رفعت کا

کچھ صرف غلاموں کی تخصیص نہیں اس میں
کفار نے بھی پایا صدقہ تری رحمت کا

ہم بھول گئے تجھ کو تو نے نہ کبھی چھوڑا
کس منہ سے کریں پھر ہم دعویٰ تری چاہت کا

خود امتی بننے کی مالک سے تمنا کی
موسیٰ نے سنا جس دم رتبہ تری امت کا

مخلوق الٰہی ہے شیدا تو تعجب کیا
جب خود ترا خالق ہی پیارا تری صورت کا

اُس سر کی سرافرازی عالم سے بیاں کیا ہو
جس سر پہ رکھا حق نے تاج اپنی نیابت کا

دربار عدالت میں ہوتا جو نہ تو حامی
غرقاب ہی ہو جاتا بیڑا تری امت کا

ہم تیرے سوا کس سے فریاد کریں اپنی
ذمہ تو لیا تو نے امت کی حمایت کا

پڑتی ہی نظر سب کی آقا ترے دامن پر
اٹھتا ہے تری جانب ہی ساری ہی خلقت کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میدان قیامت میں جتنے بھی کھڑے ہونگے
موجود حشر میں دیکھیں گے پیاری تری امت کا

اللہ تعالیٰ کو اس بزم قیامت میں
منظور دکھانا ہے سب کو تری عزت کا

کیا غم ہے غلاموں کو گھبرائے ہیں کیوں عاصی
سردار مدینہ جب دولہا ہے شفاعت کا

فہرست کھلی جس دم جنت میں پہنچنے کی
پہلے ہی نکل آیا نمبر تری امت کا

اک آن میں دھو دینا عصیاں کے سیہ نامے
ادنیٰ سا کرشمہ ہے اس چشم عنایت کا

صدیق و عمر دونوں بھیجیں گے غلاموں کو
جسوقت کھلیگا در ہولی تری جنت کا

یہ حکم ملک ہوگا مالک سے کہ اے مالک
باقی نہ رہے کوئی محبوب کی امت کا

سب اہل معاصی کے جب وزن ہوئے عصیاں
ان سب پہ ہوا بھاری پلہ تری رحمت کا

ہے ناز فقط ہمکو آقا کی شفاعت پر
توشہ تو نہیں کچھ بھی پاس اپنے عبادت کا

دربار عدالت میں اللہ سے کہدوں گا
دیدے تو صلہ مجھکو محبوب کی مدحت کا

دونوں ہوں بہم یکجا کعبہ بھی مدینہ بھی
گر کعبۂ دل میں ہو نقشہ تری تربت کا

پھر قلب میں بندوں کے اک زلزلہ پیدا ہو
گر ذکر سنا دیں ہم شاہا تری شوکت کا

زنار و صنم توڑے ایمان کے دیے توڑے
اعلان کیا تم نے جس وقت رسالت کا

سورج تو پلٹ آیا اور چاند بنائے دو
صرف ایک اشارہ تھا انگشت شہادت کا

فرزندوں کو جابر کے اک آن میں جاں بخشی
قدرت تو دکھائی تھی اور نام تھا دعوت کا

بندوں کو دیا سب کچھ فاقوں پہ گزاری خود
وہ طور سخاوت کا یہ حال قناعت کا

اعداء نے تو ایذا دی مولےٰ نے دعائیں کی
دکھلا دے انہیں یارب رستہ تو ہدایت کا

جب قبر میں دیکھوں گا کہدونگا یہ آقا سے
یاں کھینچکے لایا ہے ارمان زیارت کا

بوجہل کو شان انکی کس طرح نظر آتی
کذاب کی آنکھوں پر پردہ تھا ضلالت کا

اسکی کی زباں پر تو ہے ذکر نبی ہر دم
نجدی کا وظیفہ ہے یہ شرک یہ بدعت کا

کیوں ناز جمیل اپنی قسمت پہ نہ ہو مجھکو
اس نور کا بندہ ہوں مظہر ہے جو وحدت کا

غیر ممکن ہے ثنائے مصطفےٰ
خود ہی واصف ہے خدائے مصطفےٰ

دل میں دے یارب ولائے مصطفےٰ
اور سینہ میں ہو جائے مصطفےٰ

تیرے پیارے کا میں دیوانہ ہوں
یہ دعا ہے اے خدائے مصطفےٰ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مصطفےٰ ہیں ساری خلقت کیلیے	ساری خلقت ہی برائے مصطفےٰ
ڈھونڈھتے ہیں سب رضا اللہ کی	چاہتا ہے حق رضائے مصطفےٰ
کیا نسیم خلد خوش آئے اسے	جس کے سر میں ہو ہوائے مصطفےٰ
رزق کیا ہر چیز کے قاسم ہیں وہ	دین رب کی ہے عطائے مصطفےٰ
رہ گئے سدرہ پہ جبرائیل امیں	عرش سے بھی پار جائے مصطفےٰ
دشت طیبہ میں بہار خلد ہے	جان جنت ہے سرائے مصطفےٰ
منتظر ہیں جنتیں اس کے لیے	ورد ہے جس کا ثنائے مصطفےٰ
میری امت میری امت بخشدے	ہے یہی ہر دم دعائے مصطفےٰ
روز محشر اُن کے بندوں کے لیے	راہبر ہوگی ضیائے مصطفےٰ
حکم حق ہوگا کہ جائے سب قبل	خلد میں ہر ہر گدائے مصطفےٰ
پل سے گزریں انکے بندے بے خطر	رَبِّ سَلِّم ہے صدائے مصطفےٰ
یوں پکاریگا منادی حشر میں	عاصیو مژدہ وہ آئے مصطفےٰ
اپنی امت کو چھڑانے کے لیے	حشر میں تشریف لائے مصطفےٰ
جاں نکلنے کے وقت از راہِ کرم	چہرہ انور دکھائے مصطفےٰ
پوچھنے کیا ہو فرشتو قبر میں	بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ
قبر و محشر کا یہی ہے اک جواب	بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ
مہر محشر مجھ پہ ہو جائے گا سرد	بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ
کیوں ڈرائیگی مجھے نار جحیم	بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ
دو قدم میں ہوگی طے راہ صراط	بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ
زہد و طاعت کچھ نہیں ہے میرے پاس	بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ
روز محشر دھوپ میں ہونگے عدو	ہم گدا زیر لوائے مصطفےٰ
چاہتا ہوں دل سے احمد کی رضا	مجھ سے راضی ہو رضائے مصطفےٰ

ہے تمنائے جمیل قادری
سر ہو میرا اور پائے مصطفےٰ

نام لیوا ترا کوچہ سے ترے شاد آیا	کب ترے در سے کوئی لوٹکے ناشاد آیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لے گیا دل کی مرادوں سے وہ بھر کر دامن — جو ترے روضہ پہ کرتا ہوا فریاد آیا

تیرے روضے کو نہ کیوں قبلۂ حاجات کہوں — لوٹ کر شاد گیا جو کوئی ناشاد آیا

نام نے تیرے ہر اک غم سے بچایا ہم کو — رنج سب بھول گئے تو ہمیں جب یاد آیا

جب غلاموں نے مصیبت میں تجھے یاد کیا — آن کی آن میں تو بہر امداد آیا

تجھ پہ قرباں میں اے آئینۂ ذات خدا — اک نظر دیکھ لیا تجھکو خدا یاد آیا

کب وہ دن ہوگا الٰہی کہ یہ احباب کہیں
اے جمیل رضوی دیکھ تو بغداد آیا

سلطانِ جہاں محبوبِ خدا تری شان و شوکت کیا کہنا
ہر شے پہ لکھا ہے نام ترا ترے ذکر کی رفعت کیا کہنا

ہے سر پہ تاج نبوت کا جوڑا ہے تن پہ کرامت کا
سہرا ہے جبیں پہ شفاعت کا امت پہ ہے رحمت کیا کہنا

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر فرمائے ترے حق میں داور
وحدت کا کیا تجھکو مظہر اور دی ہے کثرت کیا کہنا

معراج ہوئی تا عرش گئے حق تم سے ملا تم حق سے ملے
سب راز فاوحیٰ دل پہ کھلے یہ عزت و حشمت کیا کہنا

حوروں نے سبحان اللہ کہا غلماں نے پکارا صلی اللہ
اور قدسی بولے الا اللہ ہے عرش پہ دعوت کیا کہنا

قرآن کلام باری ہے اور تیری زباں سے جاری ہے
کیا تیری فصاحت پیاری ہے اور تیری بلاغت کیا کہنا

باتوں سے ٹپکتی لذت ہے آنکھوں سے برستی رحمت ہے
خطبے سے جھلکتی ہیبت ہے اے شاہ رسالت کیا کہنا

سب مثل ہتھیلی پیش نظر ہر غیب عیاں ہے سینے پر
یہ نور نظر یہ چشم بصر یہ علم و حکمت کیا کہنا

ہو حسن نبی کی کیسے صفت جسکی ہے خدا کو بھی چاہت
والشمس چمک طٰہٰ رنگت پھر اس میں ملاحت کیا کہنا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہر ذرہ ترا دیوانہ ہے، ہر دل میں ترا کاشانہ ہے
ہر شمع تری پروانہ ہے اے شمع ہدایت کیا کہنا

صدیق و عمر عثمان و علی اور ان کے سوا اصحاب نبی
قربان رہے آقا پہ سبھی کی خوب رفاقت کیا کہنا

صدیق ہیں جان صداقت کی فاروق ہیں شان عدالت کی
عثمان ہیں کان مروت کی حیدر کی ولایت کیا کہنا

دو پھول بتولی گلشن کے اک سبز ہوئے اک سرخ ہوئے
بغداد و عرب جن سے مہکے ان پھولوں کی نکہت کیا کہنا

گیسوئے کرم کھلجائیں اگر رحمت کی گھٹا برسے جھک کر
پیاسے یہ کہیں خوش ہو ہو کر اے ابر رحمت کیا کہنا

آنکھوں سے کیا دریا جاری اور لب پہ دعا پیاری پیاری
رو رو کے گزاری شب ساری اے حامی امت کیا کہنا

عالم کی عمر میں ہر دم جھولی خود کھائیں تو بس جو کی روٹی
وہ شان عطا و سخاوت کی یہ زہد و قناعت کیا کہنا

شہرت ہے جمیل اتنی تیری یہ سب ہے کرامت مرشد کی
کہتے ہیں تجھے مداح نبی سب اہلسنت کیا کہنا

وہ ماہ عرب آج کعبہ میں چمکا
نہ ہوتا اگر وہ تو کچھ بھی نہ ہوتا
ہوا اس طرف رحمت حق کا دورہ
ہیں اس عدل و انصاف رحمت کے قرباں
کیا سارے عالم کو سرشار وحدت
ملی ہم کو اسلام و ایماں کی دولت
ہے کافی ہمارے لیے دو جہاں میں
عرب والے آقا کی دی جیب و داماں
یہاں پہ لحد میں قیامت میں پل پہ

جو مالک ہے سارے عرب و عجم کا
یہ جلوہ ہے عالم میں سب اسکے دم کا
جدھر ہو گیا ایک پھیرا کرم کا
مٹا نام عالم سے ظلم و ستم کا
اٹھا دور دنیا سے کفر و صنم کا
یہ ہے فیض سب تیرے جود اتم کا
اشارہ فقط تیری چشم کرم کا
اسی دم ہوا رنگ فق ہر الم کا
سہارا ہے بس اک شفیع الامم کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عرب کے قمر مجھکو صورت دکھادو
میں دنیا میں مہماں ہوں کوئی دم کا

خدا نے انھیں لامکاں میں بلایا
بیاں کس سے ہو ان کے جاہ و حشم کا

جو رضواں مدینے کو دیکھیں تو کہدیں
کہ نقشہ ہے بالکل یہ باغ ارم کا

نرے علم و سمع و بصیرت کا منکر
وہابی ہے کمبخت اندھا جنم کا

کہے شرک جسکو اسی میں ہو شامل
ادھرمی ہی کیا ٹھیک تیرے دھرم کا

جمیل اپنے آقا کا مدحت سرا ہے
کرم ہے رضا کی نگاہِ کرم کا

کرتے ہیں جن و بشر ہر وقت چرچا غوث کا
بج رہا ہے چار سو عالم میں ڈنکا غوث کا

نار دوزخ سے بچائیگا سہارا غوث کا
لے چلے گا خلد میں ادنیٰ اشارہ غوث کا

نزع میں مرقد میں محشر میں مدد فرمائیں گے
ہو چکا ہے عہد پہلے ہی ہمارا غوث کا

خالق کون و مکاں نے پہلے ہی روز ازل
لکھدیا ہے میری پیشانی پہ بندہ غوث کا

کیا عجب بے پوچھے مجھکو چھوڑ دیں منکر نکیر
دیکھکر میرے کفن پر نام لکھا غوث کا

نزع میں مرقد میں محشر میں کہیں بھی یا خدا
ہاتھ سے چھوٹے نہ دامان معلےٰ غوث کا

ہاں ذرا ٹھہرو فرشتو پھر جو چاہو پوچھنا
کر تو لینے دو مجھے پہلے نظارہ غوث کا

سب خس و خاشاک عصیاں آن میں بہ جائیگا
جوش پر آجائیگا جس وقت دریا غوث کا

جھولیاں پھیلاؤ دوڑو بھیک لو دامن بھرو
بٹ رہا ہے آستاں پر عام باڑا غوث کا

آنکھیں ملنے کیلیے ہاتھ آئے جو چوکھٹ غوث کی
سر رگڑنے کے لیے ملجائے روضہ غوث کا

سجدہ گاہِ جن و انساں آپکا نقش قدم
تاج والوں کیلیے ہی تاج تلوا غوث کا

روشنی شمع سے کیا کام اندھی آنکھ کو
مومنوں کے چشم دل میں ہے اجالا غوث کا

سلطنت شاہ مدینہ نے عطا فرمائی ہے
رائج اقلیم ولایت میں ہے سکہ غوث کا

جلتے ہیں دشمن خدا کے انکے ذکر و فکر سے
ورد سب اللہ والے کرتے ہیں یا غوث کا

کر رہے ہیں اشقیا کوشش گھٹانے کی مگر
روز افزوں ہو رہا ہے بول بالا غوث کا

نقشہ شاہ مدینہ صاف آتا ہے نظر
جب تصور میں جماتے ہیں سراپا غوث کا

صدقے اس بندہ نوازی کے فدا اس دین کے
ہم سے کتنے پل رہے ہیں کھا کے ٹکڑا غوث کا

حشر میں اٹھا ہوا ہے روئے انور سے نقاب
عاشقو دل کھول کر لو نظارہ غوث کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عمر بھر رکھنا جمیل قادری وردِ زباں ۔ نامِ حق کا اور حبیبِ کبریا کا غوث کا

غوث کو کیونکر نہ آئے پیار تم پر اے جمیل
ہے رضا مرشد تمہارا جبکہ پیارا غوث کا

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظم کا ۔ ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظم کا

بلیات و غم و افکار کیوں کر گھیر سکتے ہیں ۔ سروں پر نام لیوا کے ہے پنجہ غوث اعظم کا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو ۔ قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوث اعظم کا

جو اپنے کو کہے میرا مریدوں میں وہ داخل ہو ۔ یہ فرمایا ہوا ہے میرے آقا غوث اعظم کا

سجل انکو دیا وہ رب نے جس میں صاف لکھا ہے ۔ کہ جائے خلد میں ہر نام لیوا غوث اعظم کا

ہماری لاج کس کے ہاتھ ہے بغداد والے کے ۔ مصیبت ٹال دینا کام کس کا غوث اعظم کا

جہاز تاجراں گرداب سے فوراً نکل آیا ۔ وظیفہ جب انھوں نے پڑھ لیا یا غوث اعظم کا

گئے اک وقت میں ستر مریدوں کے یہاں آقا ۔ سمجھ میں آ نہیں سکتا معمّا غوث اعظم کا

شفا پاتے ہیں صدہا جاں بلب امراض مہلک سے ۔ عجب دارالشفا ہے آستانہ غوث اعظم کا

نہ کیونکر اولیا اس آستانے کے بنیں منگتا ۔ کہ اقلیم ولایت پر ہے قبضہ غوث اعظم کا

بلا کر کافروں کو دیتے ہیں ابدال کا رتبہ ۔ ہمیشہ جوش پر رہتا ہے دریا غوث اعظم کا

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ سے یہ ظاہر ہے ۔ کہ عالم میں ہر اک شے پر ہے قبضہ غوث اعظم کا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا صاف کہتا ہے ۔ کہ ہر اک قطب ہے عالم میں چیلا غوث اعظم کا

فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ سے ہوا ظاہر ۔ تصرف انس و جن سب پر ہے آقا غوث اعظم کا

سلاطین جہاں کیونکر نہ انکے رعب سے کانپیں ۔ نہ لایا شیر کو خطرے میں کتا غوث اعظم کا

ہوئی اک دیو سے لڑکی رہا اس نام لیوا کی ۔ پڑھا جنگل میں جب اس نے وظیفہ غوث اعظم کا

ہوا موقوف فوراً ہی برسنا اہل مجلس پر ۔ جو پایا ابر باراں نے اشارہ غوث اعظم کا

مہینا ہفتہ یا دن سال نو جو وقت آتا ہے ۔ ہر اک پہلے بجا لاتا ہے مجرا غوث اعظم کا

جو حق چاہے وہ یہ چاہیں جو یہ چاہیں وہ حق چاہے ۔ تو مٹ سکتا ہے پھر کس طرح چاہا غوث اعظم کا

فقیہوں کے دلوں سے دھو دیا انکے سوالوں کو ۔ دلوں پر ہے ہر آدمی کے قبضہ غوث اعظم کا

وہ کہہ کر قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ جلا دیتے ہیں مُردوں کو ۔ بہت مشہور ہی احیائے موتیٰ غوث اعظم کا

جلایا استخوانِ مرغ کو دست کرم رکھ کر ۔ بیاں کیا ہو سکے احیائے موتیٰ غوث اعظم کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الٰی یا مبارک آتی تھی آواز خلوت میں
یہیں سے جان لے سُنکر نور تبہ غوث اعظم کا

فرشتے مدرسے تک ساتھ پہنچانیکو جاتے تھے
یہ دربار الٰہی میں ہے رتبہ غوث اعظم کا

سفر سے واپسی میں دین اقدس کو کیا زندہ
محی الدین ہوا یوں نام والا غوث اعظم کا

جو فرمایا کہ دوش اولیا پہ ہے قدم میرا
لیا سر کو جھکا کر سب نے تلوا غوث اعظم کا

دم فرماں خراسانی معین الدین چشتی نے
جھکا کر سر لیا آنکھوں پہ تلوا غوث اعظم کا

نہ کیونکر سلطنت دونوں جہاں کی انکو حاصل ہو
سروں پر اپنے لیتے ہیں جو تلوا غوث اعظم کا

لعاب اپنا چٹایا احمد مختار نے اُن کو
تو پھر کیسے نہ ہوتا بول بالا غوث اعظم کا

رسول اللہ نے خلعت پہنایا بر سر مجلس
بجے کیوں کر نہ پھر عالم میں ڈنکا غوث اعظم کا

محرر چار سو مجلس میں حاضر ہو کے لکھتے تھے
ہوا کرتا تھا جو ارشاد والا غوث اعظم کا

اگرچہ مرغ سُنکے بول کر خاموش ہوتے ہیں
مگر ہاں مرغ بولیگا ہمیشہ غوث اعظم کا

کھلے ہفتاد در اک آن میں علم لدنی کے
خزینہ بنگیا علموں کا سینہ غوث اعظم کا

ہمارا ظاہر و باطن اُن کے آگے آئینہ
کسی شئے سے نہیں عالم میں پردہ غوث اعظم کا

پڑھی لاحول اور شیطاں کے دھوکے کو کیا غارت
علوم و فضل سے وہ نور چمکا غوث اعظم کا

قصیدے میں جناب غوث کے دیکھو نظر سے تم کو
تو سوجھے دور کی ظاہر ہو رتبہ غوث اعظم کا

رہے پابند احکام شریعت ابتدا ہی سے
نہ چھوٹا شیرخواری میں بھی روزہ غوث اعظم کا

ہے جب عرش الٰہی پہلی منزل انکے زینہ کی
تو پھر کسکی سمجھ میں آئے رتبہ غوث اعظم کا

محمد کا رسولوں میں ہے جیسے مرتبہ اعلیٰ
ہے افضل اولیا میں یوں ہی رتبہ غوث اعظم کا

عطا کی ہر بلندی حق نے اہل اللہ کے جھنڈوں کو
مگر سب سے کیا اونچا پھریرا غوث اعظم کا

اسی باعث سے ہیں قبروں میں اپنی اولیا زندہ
حیات دائمی پاتا ہے کشتہ غوث اعظم کا

مری جانکندنی کا وقت راحت سے بدل جائے
سرہانے اگر ہو جائے پھیرا غوث اعظم کا

رہائی ملگئی اسکو عذاب قبر و محشر سے
یہاں پر ملگیا جسکو وسیلہ غوث اعظم کا

یہ سنتے ہیں نکیرین اُسپہ کچھ سختی نہیں کرتے
لکھا ہوتا ہے جسکے دلپہ طغرا غوث اعظم کا

عزیز ذکر جلکو بتا رجب میرے جنازے کو
تو لکھدینا کفن پر نام والا غوث اعظم کا

لحد میں جب فرشتے مجھ سے پوچھیں گے تو کہدونگا
طریقہ قادری ہوں نام لیوا غوث اعظم کا

ندا دیگا منادی حشر میں یوں قادریوں کو
کدھر ہیں قادری کرلیں نظارہ غوث اعظم کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چلا جائے بلا خوف و خطر فردوس اعلیٰ میں — فقط اک فقرہ ہی ہو نام لیوا غوث اعظم کا

فرشتو روکتے ہو کیوں مجھے جنت میں جانے سے — یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوث اعظم کا

جناب غوث دولہا اور براتی اولیا ہوں گے — مزہ دکھلائے گا محشر میں سہرا غوث اعظم کا

یہ کیسی روشنی پھیلی ہے میدان قیامت میں — نقاب اٹھا ہوا ہے آج کس کا غوث اعظم کا

یہ محشر میں کھلے ہیں گیسوئے عنبر فشاں کس کے — برستا ہے کرم کا کس کے جھالا غوث اعظم کا

یہ قیدی چھوٹ رہے ہیں اس لیے میدان محشر میں — خدا خود بانٹتا ہے آج صدقہ غوث اعظم کا

گزاری کھیل میں کل اب ہوئی اعمال کی پرسش — مگر کام آ گیا اس دم وسیلہ غوث اعظم کا

کبھی قدموں پہ لوٹوں گا کبھی دامن پہ مچلوں گا — بتا دوں گا کہ یوں چھٹتا ہے بندہ غوث اعظم کا

ٹھکانا اس کے نیچے یا خدا مل جائے ہم کو بھی — کھڑا ہو حشر میں جس وقت جھنڈا غوث اعظم کا

خداوندا دعا مقبول کر ہم روسیاہوں کی — گناہوں کو ہمارے بخش صدقہ غوث اعظم کا

مری پھوٹی ہوئی تقدیر کی قسمت چمک جائے — بنائے مجھ کو سگ اپنا جو کتا غوث اعظم کا

لحد میں بھی کھلی ہیں اس لیے عشاق کی آنکھیں — کہ ہو جائے نہیں شاید نظارہ غوث اعظم کا

صدائے صور سن کر قبر سے اٹھتے ہی پوچھوں گا — کہ بتلاؤ کدھر ہے آستانہ غوث اعظم کا

کچھ اک ہم ہی نہیں ہیں آستانِ پاک کے کتے — زمانہ پل رہا ہے کھا کے ٹکڑا غوث اعظم کا

نبی ﷺ نور الٰہی اور یہ نور مصطفائی ہیں — تو پھر نوری نہ ہو کیونکر گھرانا غوث اعظم کا

نبی ﷺ کے نور کو گر دیکھنا چاہے انہیں دیکھے — سراپا نور احمد ﷺ ہے سراپا غوث اعظم کا

رسول اللہ کا دشمن ہے غوث پاک کا دشمن — رسول اللہ ﷺ کا پیارا ہے پیارا غوث اعظم کا

مخالف کیا کرے میرا کہ ہے بیحد کرم مجھ پر — خدا کا رحمۃ للعٰلمین ﷺ کا غوث اعظم کا

جمیلِ قادری سو جاں سے ہو قربان مرشد پر — بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوث اعظم کا

مناجات دربارگاہ مرجع انام

درد اپنا دے اس قدر یارب — نہ پڑے چین عمر بھر یارب

میری آنکھوں کو دے وہ بینائی — تو ہی آئے مجھے نظر یارب

ورد میرا ہو تیرا کلمہ پاک — جبکہ دنیا سے ہو سفر یارب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شجرِ نعت دل میں بویا ہے — جلد اس میں لگا ثمر یا رب

تیرے محبوب کا میں واصف ہو لیا — دے زباں میں مری اثر یا رب

بطفیل رسول ہر دوسرا — ساتھ میرے رہے ظفر یا رب

تیری رحمت جو میرے ساتھ رہے — مجھکو کس کا ہو پھر خطر یا رب

ایسا مجھکو گما دے الفت میں — ق — نہ رہے اپنی کچھ خبر یا رب

دیکھنے کے لیے مجھے تڑ سے — عمر بھر میری چشم تر یا رب

جان نکلے تو اس طرح نکلے — تیرے در پر ہو میرا سر یا رب

قبر میں اور جانکنی کے وقت — ق — جب ہو حالت مری دگر یا رب

سختیوں سے مجھے بچا لینا — رکھنا رحمت کی تو نظر یا رب

ایسی دے میرے دلکو اپنی تلاش — مجھکو ملجائے تیرا گھر یا رب

آستانے کا اپنے رکھ منگتا — نہ پھرا مجھکو دربدر یا رب

میں نے پھیلایا دامن مقصود — بھر دے رحمت کے تو گہر یا رب

دل ویران کو نور سے بھر دے — کہ ہو آباد یہ کھنڈر یا رب

عرش اس کو کہوں کہ بیت اللہ — میرے دل میں ہے تیرا گھر یا رب

نام کو تیرے رٹتے رٹتے روز — شام سے میں کروں سحر یا رب

میرے سینے کو اپنی الفت سے — بطفیل حبیب بھر یا رب

ذرہ ذرہ سے آشکارا ہے — گو کسی جا نہیں مگر یا رب

تیرا جلوہ کہاں نہیں موجود — سب کے دل میں ہے تیرا گھر یا رب

نحن اقرب سے کھل گیا تو ہے — رگ جاں سے قریب تر یا رب

تیری تحمید کرتے ہیں ہر دم — مور و مار و شجر حجر یا رب

کرتے ہیں صبح و شام لیل و نہار — تیری تسبیح خشک و تر یا رب

میرے جرم و قصور پر تو نہ جا — اپنی رحمت پہ کر نظر یا رب

نہ ٹھکانا نہ مرا لگے گا کہیں — تو نے چھوڑا مجھے اگر یا رب

اپنے محبوب کا مجھے واصف — رکھ تو رحمت سے عمر بھر یا رب

اڑ کے پہنچوں میں شہر طیبہ میں — میرے لگ جائیں ایسے پر یا رب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یوں اٹھوں قبر سے درخشاں ہو ۔ جیسے نکلا کوئی قمر یارب
ق میرے پیارے نبی حبیب جنھیں ۔ تو نے بلوایا عرش پہ یارب
انکا اور انکی آل کا صدقہ ۔ خاتمہ تو بخیر کر یارب
ق میری اولاد اور مری بہنیں ۔ اور مرے مادر و پدر یارب
جملہ احباب اور سب اہل سنن ۔ کل پہ رحمت کی رکھ نظر یارب
دشمنوں پہ طفیل غوث وری ۔ میرے مرشد کو دے ظفر یارب
میرے استاد تھے حسن مرحوم ۔ نور سے ان کی قبر بھر یارب
اتحاد ایسا سنیوں میں دے ۔ کہ رہیں شیر اور شکر یارب
ذکر محبوب کی یہ محفل ہے ۔ اس میں حاضر ہیں جو بشر یارب
مرد و عورت گدا غریب و امیر ۔ سب کی پوری مرادیں کر یارب
نیک کاموں کی انکو دے توفیق ۔ کر عطا سب کو زر و زور یارب
جو ہیں کم رزق مفلس و محتاج ۔ رزق دے انکو پیٹ بھر یارب
لاولد کی مراد پوری کر ۔ نیک بیٹوں سے گود بھر یارب
بانی مجلس مبارک کا ۔ رہے ٹھنڈا دل و جگر یارب
جو کہ جلتے ہیں ذکر مولد سے ۔ کر عطا ان کو تو سقر یارب
نیچری و وہابی و رافض ۔ قہر کی ان پہ کر نظر یارب
اور جتنے ہیں دشمن اسلام ۔ جلد دوزخ میں انکو بھر یارب
مسخ کر دے کہ ان کی ہو جائے ۔ صورت و شکل مثل خر یارب
دے یہ توفیق تیرے اعدا سے ۔ اہلسنت کریں حذر یارب
زیر ہر دم رہیں ترے دشمن ۔ دین تیرا رہے زبر یارب

قادری ہے جمیل اے غفار
سب گنہ اس کے عفو کر یارب

چودھویں کا چاند ہے روئے حبیب ۔ اور ہلال عید ابروئے حبیب
جان کو قربان کروں مثل چکور ۔ خواب میں دیکھوں اگر روئے حبیب
عرض کرنا بیکلی میری صبا ۔ ہو گزر تیرا اگر سوئے حبیب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زاہدو بے فکر تم کو خلد کی
ہم کو پہنچائے خدا کوئے حبیب

جو فنا ہیں عشق مولیٰ میں انھیں
آئی ہے طیبہ سے خوشبوئے حبیب

وہ مدینے سے اٹھی کالی گھٹا
وہ کھلے پر نور گیسوئے حبیب

بار بار آتے تھے جبریل امیں
اس قدر مرغوب تھا کوئے حبیب

عشق میں پاس شریعت ہو ضرور
عاشقو یہ ہے ترازوئے حبیب

دشمنوں کو ظلم کے بدلے دعا
میں ترے قربان اے خوئے حبیب

اس کو شیروں پر شرف حاصل ہوا
جو بنا ادنیٰ سگِ کوئے حبیب

ڈھونڈھتے ہیں سب رضامندی حق
حق تعالیٰ ہے رضا جوئے حبیب

سب نظر رکھتے ہیں خالق کی طرف
اور خالق کی نظر سوئے حبیب

حضرت خالد کا ہے یہ تجربہ
جنگ میں کام آتے ہیں موئے حبیب

اپنے اوپر بار عالم کا لیا
مرحبا اے زور بازوئے حبیب

اے جمیل قادری ہشیار رہو
موت ہے نزدیک چل سوئے حبیب

عاشقو رو کر وصل علی آج کی رات
میں پڑھوں شاہ کی کچھ مدح وثنا آچکی رات

زیب دنیا ہوئے وہ شاہِ ہدیٰ آچکی رات
دونوں عالم میں ہی یہ شور رہا آچکی رات

پھیلی عالم میں محمد کی ضیا آچکی رات
مہ و خورشید نے منھ ڈھانک لیا آچکی رات

مانگ لو مانگنا ہو جس کو دعا آچکی رات
وا در پاک اجابت کا ہوا آچکی رات

نار فارس کی بجھی نور الٰہی چمکا
قاطع شرک ہوا جلوہ نما آچکی رات

خشک ساوا ہے سماوا میں ہے دریا جاری
نور زمانہ کا ہوا رنگ نیا آچکی رات

اس لیے نصب کیا سبز علم کعبے پر
ہفت اقلیم کا مالک وہ ہوا آچکی رات

اہل توحید نے تکبیر کا وہ شور اٹھا
کہ صنم خانوں میں کہرام مچا آچکی رات

زلزلہ آگیا شق ہوگیا قصر کسریٰ
ٹوٹ کر کنگروں کا ڈھیر ہوا آچکی رات

شمع توحید سے روشن ہوا سارا عالم
کفر کفار کا کافور ہوا آچکی رات

سرنگوں ہوگئے بت روئے زمیں کے سارے
کعبہ پاک بھی سجدے میں جھکا آچکی رات

سر افلاک خمیدہ ہے فلک کے آگے
ٹوٹے پڑتے ہیں ستارے ز سما آچکی رات

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آسماں ہوتا ہے قرباں یہ زمیں سے کہکر — کی خدا نے تجھے دولت یہ عطا آجکی رات
جا نور دیتے ہیں آپس میں مبارکبادی — اور شیاطین میں ہے فریاد و بکا آجکی رات
گل وہ پھولا ہے مہک جائینگے دونوں عالم — کہیں گلشن میں ہے یہ باد صبا آجکی رات
خلق پر برسیں گے اب خوب کرم کے جھالے — جھومکر کعبے سے ہے ابر اُٹھا آجکی رات
آرہے ہیں در اقدس پہ مرادیں لینے — ہاتھ پھیلائے ہوئے شاہ و گدا آجکی رات
کسی بیکس کی زباں پر یہ صدا ہے پیہم — اس طرف کو بھی نظر بہر خدا آجکی رات
اپنے محبوب کی اللہ نے امت میں کیا — سنیو مل کے کرو شکر خدا آجکی رات

اے جمیل رضوی وصف نبی کر اتنا
کہ رضا مند ہو احمد کی رضا آجکی رات

مبارک عرض

کروں کیا حال دل اظہار یا غوث — کہ تم ہو عالم الاسرار یا غوث
نکالو بحر غم سے میری کشتی — ہے حائل بیچ میں منجدھار یا غوث
سوا تیرے کہوں کس سے غم اپنا — نہیں میرا کوئی غمخوار یا غوث
مدد کا وقت ہے امداد کیجئے — مری حالت ہوئی ہے زار یا غوث
دل تاریک پر فرمادے صیقل — مرا سینہ ہو پر انوار یا غوث
عطا کر صحت کامل اسے بھی — یہ بندہ ہے ترا بیمار یا غوث
بلا بغداد میں للہ آقا — دکھا اپنا مجھے دربار یا غوث
اشارے سے تری رحمت کے بنجائے — یہ اُجڑا بن مرا گلزار یا غوث
مری آنکھوں کو میرے دل کے اندر — نظر آئیں ترے انوار یا غوث
نہ گھبراؤں شب تار لحد سے — نظر آئیں ترے انوار یا غوث
کھلے جب خواب مرقد سے مری آنکھ — مجھے ہو آپکا دیدار یا غوث
تمہارے روئے روشن کو کہوں کیا — قمر یا مطلع انوار یا غوث
رہ موصل ہوئی اک آن میں طے — کرامت آپ کی رفتار یا غوث
مدد فرمایئے یا غوث اعظم — مرا کوئی نہیں ہے یار یا غوث

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مدد کا وقت ہے سرکار آؤ
کیا غم نے مجھے لاچار یا غوث

نکالو سیکڑوں ڈوبے ہوؤں کو
مرے بیڑے کو کر دو پار یا غوث

بڑھا کر ہاتھ اک ٹکڑا اٹھا دو
کہ یہ بندہ بھی ہے حقدار یا غوث

اَغِثْنِیْ یَاحَبِیْبِیْ غَوثُ الاَعْظَمْ
ہوا ہے غم گلے کا ہار یا غوث

کہاں تک میں پھروں بیکار رستا ہا
مجھے کر دیجیے باکار یا غوث

پڑا سوتا ہے میرا بخت خفتہ
ذرا کر دیجیے بیدار یا غوث

مئے عرفاں کا اک ساغر پلا کر
مجھے کر دیجیے ہشیار یا غوث

خودی ایسی مٹا دل سے کہ مل جائیں
خدا اور احمد مختار یا غوث

مجھے ایسی عطا کر یاد اپنی
نہ بھولوں میں تجھے زنہار یا غوث

فنا کر یوں کہ میں سوتے میں دیکھوں
ترا دربار پر انوار یا غوث

تمنا بلبل شیدا کی یہ ہے
ملے بغداد کا گلزار یا غوث

مجھے دنیا میں جنت ہو جو ملجائے
تمہارا سایۂ دیوار یا غوث

کہاں جا کر کرے آنکھوں کو روشن
تمہارا طالب دیدار یا غوث

ہوں میں بھی قادری یا عبدقادر
نہ ہوں دونوں جہاں میں خوار یا غوث

رہے سرسبز میرا غنچۂ دل
چبھے کوئی نہ غم کا خار یا غوث

پڑھیں تسبیح تیرے نام کی ہم
رہے جبتک نفس کا تار یا غوث

رہوں ہر وقت سرگرم اطاعت
مجھے ایسا بنا دیندار یا غوث

ترے اک قطرۂ رحمت سے دھل جائے
گناہوں کا مرے طومار یا غوث

پکڑنا ہاتھ میرا دستگیرا
عبورِ پل نہ ہو دشوار یا غوث

کرو سو مرتبہ اس کی مدد تم
پکارا ہے جو تمہیں اک بار یا غوث

کہے جاؤ مُریدی لا تخف تم
پکارے جاؤں میں ہر بار یا غوث

زہے قسمت قیامت تک رہے گا
مریدوں پر تمہارا پیار یا غوث

تمامی اولیا کے تا قیامت
تمہیں ہو قافلہ سالار یا غوث

کریں گے روز محشر ہم پہ سایہ
تمہارے گیسوئے خمدار یا غوث

سفارش کیجیے محشر میں میری
کہ مجھ کو بخش دے غفار یا غوث

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مسلماں کیجیے ایسا خدارا — کہ ٹوٹے نفس کا زنار یا غوث
اطبا کر سکیں جس کا نہ چارہ — تو کھو دیتا ہے وہ آزار یا غوث
مریضوں کے لیے دار الشفا ہے — ترا دربار پر انوار یا غوث
ہیں ملتی نامرادوں کو مرادیں — ترا دربار ہے دُربار یا غوث
سلاطین زمانہ کیوں نہ مانگیں — ترا دربار ہے دُربار یا غوث
اغثنی کہکے جو مانگا وہ پایا — ترا دربار ہے دُربار یا غوث
رسول اللہ کا تو لاڈلا ہے — علی کرتے ہیں تجھکو پیار یا غوث
قدم تیرا ہے دوشِ اولیا پر — تجھے حق نے کیا سردار یا غوث
نبی کے معجزوں کا تو ہے مظہر — بتاتے ہیں ترے آثار یا غوث
رسول اللہ نے سینے میں تیرے — بھرے ہیں غیب کے اسرار یا غوث
علوم مصطفٰے و مرتضےٰ کے — تمھیں پر ہیں کھلے اسرار یا غوث
لقب ہے مجمع البحرین تیرا — ہیں جاری تجھ سے سب انہار یا غوث
عراق اجمیر و مارہرہ بریلی — نہیں کس جا ترے انوار یا غوث
دل مغموم سے میری بصد آہ — نکلتی ہے صدا ہر بار یا غوث
ہے میری تاک میں شیطان مردود — مدد تیری رہے طیار یا غوث
تمھارے دشمنوں کے کاٹنے کو — زباں میری بنے تلوار یا غوث
خدا کا خاص بندہ بن گیا وہ — کیا جس نے ترا اقرار یا غوث
خدا بھی ہو گیا ناراض اُس سے — تو جس سے ہو گیا بیزار یا غوث
بلا شک ہو گیا مقہور ایزد — کیا جس نے ترا انکار یا غوث
ہوئی ذلت اُسے دونوں جہاں میں — پڑی جس پر تری پھٹکار یا غوث
دوبارہ دین کو اب زندہ کیجیے — ہوئی ہے یورشِ کفار یا غوث
رہیں منگتا ہمیشہ شاد و آباد — اور اعدائے لعیں فی النار یا غوث

جمیل قادری کی لاج رکھنا
حضور واحد قہار یا غوث

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پردہ رخ انور سے جو اٹھا شب معراج ۔۔۔ جنت کا ہوا رنگ دوبالا شب معراج
حوروں نے بھی گایا یہ ترانہ شب معراج ۔۔۔ خالق نے محمد کو بلایا شب معراج
گیسو کھلے گھنگھور گھٹا اٹھی کہ ہم پر ۔۔۔ باران کرم جھوم کے برسا شب معراج
اے رحمت عالم تری رحمت کے تصدق ۔۔۔ ہر ایک نے پایا ترا صدقہ شب معراج
جس وقت چلی شاہِ مدینہ کی سواری ۔۔۔ سجدے میں جھکا عرش معلّیٰ شب معراج
خورشید و قمر ارض و سما عرش و ملائک ۔۔۔ کس نے نہیں پایا ترا صدقہ شب معراج
وہ جوش تھا انوار کا افلاک کے اوپر ۔۔۔ ملتا نہ تھا نظارہ کو رستہ شب معراج
مہمان بلانے کے لیے اپنے نبی کو ۔۔۔ اللہ نے جبریل کو بھیجا شب معراج
یہ شان جلالت کہ نہایت ہی ادب سے ۔۔۔ جبریل نے آقا کو جگایا شب معراج
جبریل بھی حیران ہوئے دیکھ کے رتبہ ۔۔۔ سدرہ سے قدم جبکہ بڑھایا شب معراج
جبریل جھکے ہو گئے سرکار روانہ ۔۔۔ منہ تکتا ہوا رہ گیا سدرہ شب معراج
ہمراہ سواری کے تھیں افواج ملائک ۔۔۔ بنکر چلے اس شان سے دولھا شب معراج
یوں مسجد اقصیٰ میں نماز اس نے پڑھائی ۔۔۔ طالب سے ملیں پڑھکے دوگانا شب معراج
ہر ایک نبی بلکہ سب افلاک کے قدسی ۔۔۔ پڑھتے تھے شہنشاہ کا خطبہ شب معراج
جان دو جہاں رفعت سرکار پہ قرباں ۔۔۔ کہتا تھا یہ بڑھ بڑھ کے رفعنا شب معراج
مدت سے جو ارمان تھا وہ آج نکالا ۔۔۔ حوروں نے کیا خوب نظارہ شب معراج
آراستہ ہو خلد مؤدب ہوں فرشتے ۔۔۔ یوں ہاتف غیبی نے پکارا شب معراج
پیہم چلی آتی تھیں دعاؤں کی صدائیں ۔۔۔ ہر رات نبی کی ہو خدایا شب معراج
تھی راستہ بھر اُس پہ درودوں کی نچھاور ۔۔۔ ق ۔۔۔ باندھا گیا تسلیم کا سہرا شب معراج
دولھا تھے محمد تو براتی تھے فرشتے ۔۔۔ اس شان سے پہنچے مرے مولیٰ شب معراج
اللہ کی رحمت سے وہ مہکا گل وحدت ۔۔۔ خوشبو سے بسا عالم بالا شب معراج
روشن ہوئے سب ارض و سما نور سے اسکے ۔۔۔ جب ماہ عرب عرش پہ چمکا شب معراج
تھا چرخ چہارم پہ کوئی طور کے اوپر ۔۔۔ سرکار گئے عرش سے بالا شب معراج
جب پہنچے مقام فتدلیٰ پہ محمد ۔۔۔ خالق سے رہا کچھ بھی نہ پردہ شب معراج
اے صل علیٰ بزم تدلیٰ میں پہنچکر ۔۔۔ اس ذات میں گم ہو گئے آقا شب معراج

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ممکن ہی نہیں عقلِ دو عالم کی رسائی
عرش و ملک و ارض و سما جنت و دوزخ
تفصیل سے کی سیر مگر اس پہ یہ طرہ
زنجیر درِ پاک کی ہلتی ہوئی پائی
اے ماہِ مدینہ تری تنویر کے قرباں
لو عاصیو وہ تم کو وہاں پر بھی نہ بھولے
اے مومنو مژدہ کہ وہ اللہ سے لائے
بھیجوں گا میں امت کو تری خلد میں پہلے

ق

ایسا دیا اللہ نے رتبہ شب معراج
اس شاہ نے ہر چیز کو دیکھا شب معراج
اک پل میں یہ طے ہو گیا رستہ شب معراج
اور گرم تھا وہ بسترِ اعلیٰ شب معراج
چمکا دیا امت کا نصیبہ شب معراج
کاٹا گیا عصیاں کا سیاپا شب معراج
بخشائش امت کا قبالہ شب معراج
حق نے کیا محبوب سے وعدہ شب معراج

اس میں سے جمیل رضوی کو بھی عطا ہو
رحمت کا بٹا خاص جو حصہ شب معراج

ذکر حضور پاک ہے میرے لیے غذائے روح
قلب کا چین اسی سے ہے کیسے اسے بھلائے روح
ایسا مجھے کرے خدا یادِ حضور میں فنا
ہر رگ و پے میں عشقِ شاہ میرے رہے بجائے روح
مدحتِ شاہِ دیں کا نور ہر رگ و پے میں ہے ضرور
قبر میں تھی جو تیرگی پھیل گئی ضیائے روح
طیبہ پہ ہے ادھر نظر جو رونکا اشتیاق ادھر
دیکھیے بعد انتقال کونسی سمت جائے روح
کر لو قبول یا نبی عرض جمیل قادری
جبکہ جدا ہو جسم سے طیبہ میں گھر بنائے روح

روشن ہے دو عالم میں مہ روئے محمد
تاباں ہے ہر اک شے میں رخِ پاک کا جلوہ
ظاہر یہ ہوا آیۂ اللہ رمیٰ سے
جب نائب و محبوب خدا آپ ہی ٹھہرے
کعبے کی طرف کوئی نہ سر اپنا جھکاتا

کونین ہے عکسِ رخِ نیکوئے محمد
ہر گل سے چلی آتی ہے خوشبوئے محمد
ہے قوتِ حق طاقتِ بازوئے محمد
پھر کیوں نہ ہو ہر چیز پہ قابوئے محمد
جھکتا نہ اگر وہ سوئے ابروئے محمد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مخلوق ہے جویائے رضامندی خالق
اللہ تعالیٰ ہے رضا جوئے محمد

دیتی ہے دعاؤں سے تو ایذاؤں کا بدلہ
کیا خوب ہی عادت تری اے خوئے محمد

جب حشر میں کوئی بھی کریگا نہ سفارش
گھبرائے ہوئے آئینگے سب سوئے محمد

سب منتظر رحمت معبود ہیں لیکن
ہے داور محشر کی نظر سوئے محمد

اُن پر نہ پڑیں کس لیے عالم کی نگاہیں
ہے داور محشر کی نظر سوئے محمد

برسے گی شفاعت کی بھرن امت شہ پر
جس وقت کھلے حشر میں گیسوئے محمد

مر جاؤں مدینے کے بیاباں میں الٰہی
ہو نقش مری اور سگ کوئے محمد

تاریکی مرقد سے جو گھبرائے دل زار
پر نور بنائیں اسے گیسوئے محمد

جنت تو سنا بیگی چلو میری طرف کو
اور میں یہ کہونگا کہ نہیں سوئے محمد

تب جان میں جان آئے جمیل رضوی کے
سگ اپنا بنائیں جو سگ کوئے محمد

ہر شے میں ہے نور رخ تابان محمد
ہر پھول میں خوشبوئے گلستان محمد

اللہ نے محبوب کو بے مثل بنایا
ممکن ہی نہیں ہو کوئی ہمشان محمد

مخلوق کو معلوم ہو کیا اُن کی حقیقت
رب عز و جل جانتا ہے شان محمد

آسکتا ہے کب ہم سے گنواروں کو ادب وہ
جیسا کہ ادب کرتے تھے یاران محمد

سینہ ہے وہی جس میں نبی کی ہو محبت
ہے آنکھ وہی جو کہ ہے جویان محمد

وہ دل ہی نہیں جو نہ جھکے سوئے مدینہ
وہ سر ہی نہیں جو نہ ہو قربان محمد

اعدا کی شقاوت کہ ہوئے آپ کے منکر
اور سنگ و شجر تابع فرمان محمد

محبوب خدا حاکم مخلوق الٰہی
مخلوق خدا تابع فرمان محمد

تفسیر نے لولاک لما کی یہ پکارا
وہ کون ہے جس پر نہیں احسان محمد

رہتا ہے فلک جس کے طوافوں میں شب و روز
واللہ وہ ہے گنبد ایوان محمد

عشاق سمجھتے ہیں اُسے گلشن جنت
کہتے ہیں جسے لوگ بیابان محمد

چلتا ہے جو زائر تو یہ کہتے ہیں فرشتے
دیکھو وہ چلا آتا ہے مہمان محمد

شیروں پہ شرف رکھتے ہیں دربار کے کتے
شاہوں سے بھی بڑھکر ہیں گدایان محمد

لاشہ مرا طیبہ کے بیاباں میں پڑا ہو
اور روح بنے بلبل بستان محمد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا پوچھتے ہو مجھ سے نکیرین لحد میں	تو دیکھ لو دل چیر کے ارمان محمد
ٹکراؤں گا سر تختۂ مرقد سے لحد میں	یاد آئے گا جس وقت بیابان محمد
کیوں ان کے غلاموں کو ہو ڈر حشر و لحد کا	ہاتھوں میں ہیں تھامے ہوئے دامان محمد
قیدی کو چھڑا دیتا ہے اک اُن کا اشارہ	مجرم کو چھپا لیتے ہیں دامان محمد
یارب یہ تمنا ہے کہ تا حشر کہیں پر	چھوٹے نہ مرے ہاتھ سے دامان محمد
پہلے ہی خدا حکم قیامت میں یہ دیگا	جنت میں چلے جائیں گدایان محمد
ہم جائیں گے فردوس میں رضواں سے یہ کہکر	روکو نہ ہمیں ہم ہیں غلامان محمد

توصیف و ثنا تجھ سے جمیل رضوی کیا
جب صانع مطلق ہے ثنا خوان محمد

آنکھوں کا تارا نام محمد	دل کا اجالا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ اکبر رب العلا نے	ہر شے پہ لکھا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں یوں تو کثرت سے نام لیکن	سب سے ہے پیارا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
دولت جو چاہو دونوں جہاں کی	کر لو وظیفہ نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
شیدا نہ کیوں ہوں اُس پر مسلماں	رب کو ہے پیارا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ والا دم میں بنا دے	اللہ والا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
صل علیٰ کا سہرہ سجا کر	دولھا بنایا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ	سب کا ہے آقا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
سارے چمن میں لاکھوں گلوں میں	گل ہے ہزارا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں	جس نے پکارا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
مومن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر	دل پہ ہے کندہ نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
رکھو لحد میں جس دم عزیزو	مجھکو سنانا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھتی درودیں دوڑیں گی حوریں	لاشہ جو لے گا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
روز قیامت میزان و پل پر	دے گا سہارا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا	میں یہ کہوں گا نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
غم کی گھٹائیں چھائی ہیں سر پر	کر دے اشارہ نام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رنج والم میں بھی نام لیوا — کر دے اشارہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بیڑا اپنا ہی بن آگیا ہے — دیدے سہارا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
زخمی جگر پہ مجروح دل پر — مرہم لگا جا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دل میں عداوت خرکی بھری ہے — نجدی کی نہ لیگا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے رضا کے قربان جاؤں — جس نے سکھایا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آنکھوں میں آکر دل میں سما کر — رنگت رچا جا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے جمیل رضوی کے دل میں
آجا سما جا نام محمد

دل کہتا ہے ہر وقت صفت انکی سنا کر — کہتی ہے زبان نعت محمد کی پڑھا کر
اس محفل میلاد میں اے بندۂ سرکار — جب آئے درود اس شہ عالم پہ پڑھا کر
خالی کبھی پھیرا ہی نہیں اپنے گدا کو — اے سائلو مانگو تو ذرا ہاتھ اٹھا کر
خود اپنے بھکاری کی بھرا کرتے ہیں جھولی — خود کہتے ہیں یارب مرے منگتا کا بھلا کر
اعدا سے جفا پر ہو جفا اور یہ دعا دیں — یارب انھیں ایمان کی تو آنکھ عطا کر
کفار بد اطوار سے پڑھواتے ہیں کلمہ — اک چاشنی لذت دیدار چکھا کر
اے ابر کرم بارش رحمت ذری ہو جائے — ہو جائیں گنہگار ابھی پاک نہا کر
کیا دور ہے سرکار مدینہ کے کرم سے — تھوڑی سی جگہ دیں ہمیں طیبہ میں بلا کر
گر ہند میں مرتا ہے کوئی عاشق صادق — لیجاتے ہیں طیبہ میں ملک اسکو اٹھا کر
بہکاتا ہے یوں نفس کہ گھر چھوڑ نہ اپنا — ایمان یہ کہتا ہے مدینے میں رہا کر
مطلع
اے باد صبا اتنا کرم بہر خدا کر — لیجا تو مدینے کو مری خاک اڑا کر
جو خلد نہ چاہیں گے مدینے کے عوض میں — لیجائیں گے رضوان انھیں جنت میں منا کر
ہوگا نہ اثر ہم پہ کہ ہم عبد نبی ہیں — ہاں آتش دوزخ ہمیں دیکھے تو جلا کر
کیا مہر قیامت ہمیں دکھلائے گا تیزی — سرکار رکھیں گے ہمیں دامن میں چھپا کر
مجرم سہی بدکار سہی پر ہے یقیں یہ — ہم خلد میں جائیں گے کہ مولی کے ہیں چاکر
ق
ہے نازوں کی پالی ہوئی یہ امت عاصی — مولی یہ کہیں گے کہ رہا اس کو خدا کر
سب حشر میں اللہ نبی سے یہ کہے گا — محبوب جسے چاہے تو دوزخ سے رہا کر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے کون وہ دولت جو نہ دی ان کو خدا نے
محتاج رہنا کر انھیں فرمایا خدا نے
یہ عزت و رفعت کہ ہر اک شے پہ خدا نے
اللہ نے دی تیرے غلاموں کو یہ قوت
عالم کی خبر رکھتے ہیں گر وہ تو عجب کیا
تعلیم دی اک نام کو جبریل امیں نے
آجا تا مدد کے لیے اے ماہ مدینہ
اک جام مئے عشق کا بندہ کو پلا کر
یہ حکم ملا روح امیں کو شب معراج
حاضر در اقدس پہ ہوئے روح معظم
حاضر ہے براق اور ہے طالب کا تقاضا
دولھا بنے تیار ہوئے صاحب معراج
سدرہ پہ جھکے بازوئے جبریل تو رہ گئے
تنہائی سے خائف ہوئے جب شاہ نور بنے
پھر عرش سے پار اپنے قریں ان کو بلایا
محبوب نے کی عرض کہ ہوئے مری امت
جانِ دو جہاں رحمت عالم پہ ہو قرباں

مطلع
ق

وہ کونسی شے ہے جو رکھی اُن سے چھپا کر
جو چاہے نہ دے اور جسے جو چاہے عطا کر
نام انکا بکھا نام سے ہے اپنے ملا کر
مردوں کو جلا دیتے ہیں لب اپنے ہلا کر
بھیجا ہے خدا نے انھیں ہر علم سکھا کر
عالم کیا اللہ نے خود ان کو بڑھا کر
احباب چلیں قبر میں جب مجھکو سلا کر
یا شاہ عرب اپنی محبت میں فنا کر
جبریل ابھی لا مرے پیارے کو بلا کر
اور عرض یہ کی رحمت عالم سے جگا کر
ہے حکم کہ لاؤ مرے محبوب کو جا کر
اور لے چلے جبریل سواری کو سجا کر
رفرف نے انھیں چھوڑ دیا عرش پہ لا کر
تسکین دی صدیق کی آواز سنا کر
سب کچھ دیا محبوب کو دیدار دکھا کر
تو آج کی شب نار جہنم سے رہا کر
آیا شب معراج غلاموں کو چھڑا کر

وہ روز جمیل رضوی کو ہو میسّر
کچھ نعت پڑھے روضۂ پُر نور پہ آکر

اُس کو کب ہو گل و گلزار عزیز
ہو چمن تجھکو مبارک بلبل
اے طبیبو نہ کرو میرا علاج
بار بار آتے تھے سدرہ سے امیں
کیسی تقدیر کہ اللہ کو ہے
نیچری رافضی وہابی

ق

ہیں مدینے کے جسے خار عزیز
مجھکو طیبہ کا ہے گلزار عزیز
مجھکو ہے عشق کا آزار عزیز
کہ ہے ان کو در سرکار عزیز
امت احمد مختار عزیز
سنیوں کو نہیں زنہار عزیز

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ ہیں سب دشمن اللہ و رسول
اہلسنت کو ہے جنت مرغوب

کیسے رکھے انہیں دیندار عزیز
اور بدمذہبوں کو نار عزیز

غور کیا دیکھوں **جمیل** رضوی
مجھکو ہے شاہ کا دیدار عزیز

رکھتا ہے جو غوث اعظم سے نیاز
ہونگی آساں ساری تیری مشکلیں
ہے فضیلت گیارہویں تاریخ میں
ساز و ساماں کی نہیں تخصیص کچھ
ہاں ادب تعظیم لازم ہے ضرور
ہیں جو بدمذہب وہابی رافضی
کاندوی بھی بے ادب گمراہ ہے

ہوتا ہی خوش اس سے مولے بے نیاز
صدق دل سے غوث کی کردے نیاز
اسلیے افضل ہی اسمیں دے نیاز
جو میسر ہو اسی پر دے نیاز
بے ادب ہرگز نہ کھائے یہ نیاز
ہے حرام انکو اگر کچھ دے نیاز
ہے حرام اسکو اگر کچھ دے نیاز

اے **جمیل** قادری ہشیار باش
عمر بھر چھوٹے نہ یہ تجھ سے نیاز

مجھکو پہنچا دے خدا احمد مختار کے پاس
جسکو دیکھو وہ اسی در پہ چلا آتا ہے
بے طلب جسکو جو چاہیں وہ عطا کرتے ہیں
دولت و فضل و کرم نعمت و جاہ و اقبال
بادشاہان جہاں دست نگر ہیں ان کے
یہ محبت ہے کہ آواز اعنشی سنکر
دل پہ کندہ ہے ترا اسم گرامی شاہا
یا خدا حشر ہے یا عید ہے مشتاقوں کی
یا رسول عربی میری شفاعت کرنا
دیکھکر روضۂ پر نور کو ایسا تڑپوں

حال دل عرض کروں سید ابرار کے پاس
بھیڑ ہے شاہ و گدا کی در سرکار کے پاس
سب خزانے ہیں مرے مالک و مختار کے پاس
کونسی چیز نہیں ہے مرے سرکار کے پاس
ہاتھ پھیلائے کھڑے رہتے ہیں دربار کے پاس
دوڑے آتے ہیں وہ ہر ایک گرفتار کے پاس
زہد و طاعت سے نہیں کچھ بھی گنہگار کے پاس
کہ چلے آتے ہیں وہ طالب دیدار کے پاس
پیش اعمال ہوں جب واحد قہار کے پاس
دم نکلجائے مرا آپکی دیوار کے پاس

ہے تہیدی کی طرح عرض **جمیل** رضوی
میری تربت بھی بنے آپکی دیوار کے پاس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے یہ جو کچھ بھی جہاں کی رونق
یا نبی سب ہے تمھاری رونق

عرش و کرسی ہے تمھیں سے روشن
فرش پر بھی ہے تمھاری رونق

دیکھیں طیبہ کو تو رضواں کہہ دیں
ہم نے دیکھی نہیں ایسی رونق

خلد و افلاک مزین ہیں سبھی
پر ہے طیبہ کی نرالی رونق

مسکرا دیجیے با اشارہ کہ ہو
دو جہاں میں ابھی دونی رونق

حور و غلمان ملک و جن و بشر
ہے یہ سب آپکے دم کی رونق

تم نہیں تھے تو نہیں تھا کچھ بھی
تم نہ ہوتے تو نہ ہوتی رونق

بس ہوں محبوبِ خدا کا مداح
میری تربت پہ بھی ہوگی رونق

ایک دن چل کے جمیل رضوی
دیکھیے اُن کی گلی کی رونق

جان و دل سے تم پہ میری جان قرباں غوث پاک
ہو سلامت تم سے میرا دین و ایماں غوث پاک

میں ترا ادنیٰ بھکاری تو مرا سلطان ہے
ہے قسم حق کی یہ میرا دین و ایماں غوث پاک

میں ترا مملوک تو مالک میں بندہ تو ہی شاہ
تو سلیماں اور میں مورِ سلیماں غوث پاک

سجدہ گاہ اولیائے دہر ہے نقشِ قدم
اور تری نعل مقدس تاجِ شاہاں غوث پاک

اولیا ہیں سب سلاطین ہم رعایا و غلام
اولیا سب ہیں رعیت اور سلطاں غوث پاک

ہاتھ خالی روسیہ عاصی یہ سب کچھ ہوں مگر
نام ہے تیرا مرے سینے میں پنہاں غوث پاک

آپکی چشم کرم کا اک اشارہ ہو اگر
دو جہاں کی مشکلیں ہو جائیں آساں غوث پاک

ناز قسمت پر کروں پاؤں جہاں کی سروری
تیری چوکھٹ کا اگر بن جاؤں درباں غوث پاک

کب بلائیں اپنے در پہ کب رخِ انور دکھائیں
کب نکالیں گے بلا میرے دل کا ارماں غوث پاک

میری آنکھیں ترا گنبد تیری چوکھٹ میرا سر
میرا لاشہ اور ہو تیرا بیاباں غوث پاک

زندگی میں نزع میں مرقد میں حشر و نشر میں
ہر جگہ ہیں اپنے بندوں کے نگہباں غوث پاک

آپکا نام مقدس میرے دل پر نقش ہے
میری بخشش کیلیے کافی ہے ساماں غوث پاک

ہم بھی عصیاں لے کے جائیں گے بدلنے کیلیے
حشر میں کھولیں گے جب رحمت کی دکاں غوث پاک

کوئی پوچھے یا نہ پوچھے بات کچھ خطرہ نہیں
حشر میں ہیں ہم گنہگاروں کے پرساں غوث پاک

پرسشِ اعمال کا ہے وقت مولےٰ المدد
نام لیوؤں کو چھپا لو زیرِ داماں غوث پاک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھیجا تو نے ہی معین الدین چشتی کو یہاں
تیرے ہوتے سامنے آئے یوں مسلمانوں میں ضعف
کالے کالے کفر کے بادل امنڈ کر آئے ہیں
لٹ رہا ہے قافلہ بغداد والے لے خبر
ظالموں نے ظلم سے بندوں کو کر ڈالا ہلاک
اے کدھر آ دیکھ تو بندوں کی کیا حالت ہوئی
لاج والے سینوں کی لاج تیرے ہاتھ ہے
ہو رضا پر لطف تیرا ہم پہ اُن کا لطف ہو

ہند میں تیرے سبب سے ہیں مسلماں غوث پاک
المدد یا عبد قادر شاہ جیلاں غوث پاک
المدد یا قطب عالم شاہ جیلاں غوث پاک
المدد محبوب سبحاں شاہ جیلاں غوث پاک
المدد بغداد والے شاہ جیلاں غوث پاک
اے مرے بغداد والے شاہ جیلاں غوث پاک
قادری منزل کے دولہا شاہ جیلاں غوث پاک
اُنکا داماں ہمیشہ اُن تیرا داماں غوث پاک

کیجیے امداد غوث دو جہاں کی دیجیے
ہے جمیل قادری ادنیٰ ثنا خواں غوث پاک

کیا لکھوں عز و علائے غوث پاک
شاہ کر دے چور کو اک آن میں
اُس کے قدموں میں سلاطیں سر جھکائیں
سب کے پھیلے ہاتھ اُس کے سامنے
یا خدا ہمسر شہید کربلا
کیا عجب ہم بیکسوں کو خواب میں
قبر سے اٹھوں تو اے رب کریم
غوث اعظم ہیں غلاموں کے لیے
کاش ہم سے روسیاہوں کو کبھی
کہیے اُس کو مہر محشر کیا ستائے
دیکھنا ہم قادریوں پر کرم
منکر دیں کو دوزخ ہو نصیب
قادری دولہا کا دامن حشر میں
ناز ہے گر زاہدوں کو زہد پہ
نام لیوؤں کی تمنا ہے یہی

ہو نہیں سکتی ثنائے غوث پاک
میں فدا تجھ پر عطائے غوث پاک
اپنے سر پر لے جو پائے غوث پاک
ہو گئی جس پر عطائے غوث پاک
ہو ترقی پر ولائے غوث پاک
چہرۂ انور دکھائے غوث پاک
میرا سر ہو اور پائے غوث پاک
ہم بھکاری ہیں برائے غوث پاک
اپنے روضہ پر بلائے غوث پاک
لاتخف جس کو سنائے غوث پاک
حشر میں جو وقت آئے غوث پاک
قادری زیر لوائے غوث پاک
ہاتھ میں ہو اے خدائے غوث پاک
ہم کو کافی ہے دعائے غوث پاک
تیرے در پر موت آئے غوث پاک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پوچھتے کیا ہو فرشتو قبر میں ۔ مجھکو کہتے ہیں گدائے غوث پاک
ہم پہ برسادے خدا کے واسطے ۔ اک بھرن ابر سخائے غوث پاک
کھولدے للہ مشکل کی گرہ ۔ ہیں فدا ابند فنائے غوث پاک
کس طرح وہ راہ بھٹکے دہر میں ۔ راہ حق جسکو دکھائے غوث پاک
کیوں نہ ہو محبوب سبحانی لقب ۔ ہے پسند حق ادائے غوث پاک

اس رضا کا ہے جمیل قادری
ہے رضا جس کی رضائے غوث پاک

شکر تیرا ہو سکے کس طرح رحمٰن رسول ۔ مجھ سے عاصی کو کیا تو نے ثناخوان رسول
یا الٰہی عشق مولیٰ میں مجھے ایسا گما ۔ تا ابد نکلے نہ میرے دل سے ارمان رسول
امر انکا امر رب ہے نہی اُن کی نہی رب ۔ وہ ہے فرمان الٰہی جو ہے فرمان رسول
دو جہاں میں آفتاب ہاشمی کی ہے ضیا ۔ آئینہ ہیں ہر دو عالم پیش چشمان رسول
ہیں ملک روضے پہ حاضر داب شاہی کیلیے ۔ ورنہ خود مولیٰ تعالیٰ ہے نگہبان رسول
بھول جائے باغ و گل کو چھوڑ دے سیر چمن ۔ عندلیب زار گر دیکھے بیابان رسول
اُن کے در سے بھیک پاتے ہیں سلاطین جہاں ۔ بادشاہان زمانہ ہیں گدایان رسول
ایک ہم ہیں جو فراق و ہجر میں تڑپا کریں ۔ ایک وہ ہیں جو ہیں قسمت سے دربان رسول
چلدیے جو روضۂ شہ کی زیارت کیلیے ۔ ہو گئے گھر سے نکلتے ہی وہ مہمان رسول
ہے بیابان مدینہ جان اہل خلد کی ۔ آبروئے جنت الماویٰ گلستان رسول
سَوْفَ يُعْطِيكَ فَتَرْضَىٰ مہر د اس بات پر ۔ خلد میں بے شبہ جائیں گے گدایان رسول
اس طرح آئیں گے انکے نام لیوا حشر میں ۔ لب پہ ہوگا نام حق ہاتھوں میں دامان رسول
یا الٰہی آفتاب حشر جب تیزی دکھائے ۔ سایہ گستر ہو گنہگاروں پہ دامان رسول
کربلا والوں کا صدقہ شاہ جیلاں کا طفیل ۔ عاصیوں کے جرم دھو دے چشم گریان رسول
انکے قدموں پر کیے قربان اپنی جان و مال ۔ آفریں صد آفریں اے جان نثاران رسول
منکران مجلس میلاد سے کہدے کوئی ۔ محفل اقدس میں آ کر دیکھ لیں شان رسول

جس طرح واصف ہے دنیا میں جمیل قادری
حشر میں بھی ہو یونہیں یا رب ثناخوان رسول

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ایسی قدرت نے تری صورت سنواری یا رسول ۔۔۔ دونوں عالم کو ہوئی یہ شکل پیاری یا رسول

ہے چمک تیرے دُرِ دندان میں جیسی یا نبی ۔۔۔ موتیوں میں کب ہے ایسی آبداری یا رسول

اے تری رفعت کہ تیرے رب نے دی تجھکو عطا ۔۔۔ تاجدارانِ جہاں کی تاجداری یا رسول

ہے کہاں مادر کو الفت اسقدر فرزند سے ۔۔۔ تجھکو ہے امت کی جتنی پاسداری یا رسول

خواب غفلت میں پڑے دن رات ہم سوتے رہے ۔۔۔ تم نے کی غم میں ہماری اشکباری یا رسول

رات کاٹی ہم نے سو کر دن گزارا لہو میں ۔۔۔ تم نے روتے روتے ساری شب گزاری یا رسول

وقت پیدائش شب معراج مرقد میں کہیں ۔۔۔ تم نے امت کی نہ چھوڑی غمگساری یا رسول

عاصیوں کی ملحد و بھی مشرک و کفار کی ۔۔۔ تم نے کی دنیا میں سب کی پردہ داری یا رسول

حق کے پیارے آپ اور امت ہے پیاری آپکو ۔۔۔ اسلیے حق کو ہوئی امت بھی پیاری یا رسول

ایک قطرہ ہو عطا جامِ مئے عرفان سے ۔۔۔ دور ہو دل سے مرے غفلت شعاری یا رسول

اس کو کہتے ہیں محبت حیدرِ کرار نے ۔۔۔ تیرے سونے پر نمازِ عصر واری یا رسول

زندگی بھر بعد مردن روز محشر تک رہے ۔۔۔ تیرے در سے مجھکو حاصل ہمکناری یا رسول

شانِ رحمت جوش پر آئی چھڑایا قید سے ۔۔۔ بیکلی کیا تھی جب ہرنی پکاری یا رسول

کوئی بھی دنیا و عقبیٰ میں نہیں پرسانِ حال ۔۔۔ آس ہے ہم عاصیوں کو بس تمہاری یا رسول

ہر مصیبت سے بچایا تیرے نام پاک نے ۔۔۔ تیری رحمت نے مری حالت سنواری یا رسول

گر خدا چاہے تو اٹھ جائیگا پردہ قبر سے ۔۔۔ مر کے بھی دیکھا کرونگا شکل پیاری یا رسول

کعبۂ دل میں مدینہ اور مدینہ میں ہو تم ۔۔۔ میرے سینے میں بھی ہے زینت تمہاری یا رسول

اسلیے عشاق کے سینوں میں ہو تم جلوہ گر ۔۔۔ سر جھکا کر دیکھ لیں صورت تمہاری یا رسول

یا حبیب اللہ یا غوث الوریٰ جس دم کہا ۔۔۔ نجدیوں کے لگ گئی دل پر کٹاری یا رسول

پڑتی ہے دنیا میں لعنت حشر میں نارِ جحیم ۔۔۔ دونوں عالم میں وہابی کی ہے خواری یا رسول

ہے فقط اتنی تمنا اے جمیل قادری
ہو تری خالص محبت دل میں ساری یا رسول

دل میں ہو میرے جائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔۔۔ سر میں رہے سودائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فرش کی زینت رونق جنت باعث خلقت مظہر وحدت ۔۔۔ عرش کی عزت پائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طور پہ پہنچے حضرت موسیٰ چوتھے فلک پر حضرت عیسیٰ ۔۔۔ عرش معلی جائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قبلہ کعبہ روضہ والا عرش سے اعلیٰ قبر معلی — جان جناں صحرائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جن و ملائک حور و غلماں سب ہیں نام پر انکے قرباں — کون نہیں جویائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حق نے انھیں بے مثل بنایا پڑتا زمیں پر کیونکر سایہ — نور خدا اعضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جبکہ فرشتے قبر میں آئیں ذکر سوال کا لب پر لائیں — میں یہ کہوں شیدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نزع میں تھا بیمار محبت یاد جو آئی انکی صورت — بر سر بالیں آئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تاج فتوحی سر پہ رکھکر حق نے کہا کہ بروز محشر — چاہے جسے بخشائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
قبر سے جس دم سر کو اٹھاؤں ساری مرادیں دل کی پاؤں — دیکھوں رخ زیبائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اہل معاصی پائیں خلاصی دفتر بد دھو ڈالیں عاصی — جوش پہ ہے دریائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جب گھبرائینگے عاصی ڈر کر رحمت حق یہ کہیگی بڑھکر — چین کریں شیدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خوف ہے گر کچھ روز جزا کا دل میں جما کر نام خدا کا — ورد کرو اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سنکے نبی کا ذکر ولادت دیکھکے انکی رفعت و شوکت — خاک ہوئے اعدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہے یہ دعائے جمیل مضطر حشر کے دن آ داور محشر
سر ہو مرا اور پائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جائے صبا تو کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم — لاکے سنگھا خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
چاک ہے ہجر سے اپنا سینہ دل میں بسا ہو شہر مدینہ — چشم لگی ہے سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حشر کا خوف ہے سب پر غالب سب ہیں رضائے حق کے طالب — حق کی نظر ہے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تشنہ دہان و غم ہیں تھکیں کیا ابر کرم اب جھومکے برسا — تو وہ کھلے گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
رنگ ہے انکا باغ جہاں میں انکی مہک ہے خلد و جناں میں — سب میں بسی خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
شمس و قمر میں ارض و فلک میں جن و بشر میں حور و ملک میں — عکس فگن ہے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مشک و گلاب و عود و عنبر خاک میں ڈالوں سب کے اوپر — پاؤں اگر خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہو نہ کبھی تا حشر نمایاں ایسا ہلال عید ہو قرباں — دیکھے اگر ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سیف خدا ہے جنگ ہو آساں ہو غزوات میں فتح نمایاں — اے تری شوکت موئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دین کے دشمن انکو ستائیں دیں یہ ہمیشہ انکو دعائیں — سب سے نرالی خوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہو نہ جمیل قادری مضطر ہاتھ اٹھا کر حق سے دعا کر
مجھکو دکھا دے کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرش معلیٰ الصلوٰۃ والسلام

رب ہب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

بت شکن آیا یہ کہکر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جھکا کر با ادب عشق رسول اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغ احد کا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

شہ عرش اعلیٰ سلام علیکم
حبیب خدا یا سلام علیکم

مرے ماہ طیبہ سلام علیکم
شہنشاہ بطحا سلام علیکم

خبر جن کے آنے کی تھی مدتوں سے
ہوا جلوہ فرما سلام علیکم

جو تشریف لائے وہ سلطان عالم
تو کعبہ پکارا سلام علیکم

دو عالم کا آقا وہ مولیٰ بنا کر
تمہیں حق نے بھیجا سلام علیکم

یہ آواز ہر سمت سے آرہی ہے
شہ دین و دنیا سلام علیکم

تمنا ہے اپنی مدینے پہنچ کر
کہوں ہمنشیں روضہ سلام علیکم

دعا ہے کہ جب وقت ہو جانکنی کا
ہو لب پہ وظیفہ سلام علیکم

جمیل اپنے آقا شفیع الامم پر
پڑھے جا ہمیشہ سلام علیک

ترے جد کی ہے بارہویں غوث اعظم
ملی ہے تجھے گیارہویں غوث اعظم

کوئی ان کے رتبہ کو کیا جانتا ہے
محمد کے ہیں جانشیں غوث اعظم

تو ہے نور روئے آئینہ مصطفائی
نہیں تجھ سا کوئی حسیں غوث اعظم

ہوئے اولیا ذی شرف گرچہ لاکھوں
مگر سب سے ہیں بہتریں غوث اعظم

جہاں اولیا کرتے ہیں جبہ سائی
وہ بغداد کی ہے زمیں غوث اعظم

ترے روضۂ پاک کے دیکھنے کو
تڑپتا ہے قلب حزیں غوث اعظم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مجھے بھی بلا لو خدارا کہ میں بھی
گھسوں آستاں پر جبیں غوث اعظم

مرے قلب کا حال کیا پوچھتے ہو
یہ دل ہے مکاں اور مکیں غوث اعظم

جو اہلِ نظر ہیں وہی جانتے ہیں
کہ ہر دم ہیں سب سے قریں غوث اعظم

ہماری بھی لِلّٰہ بگڑی بنا دو
غلاموں کے تم ہو معیں غوث اعظم

ہیں گھیرے ہوئے چار جانب سے دشمن
خدارا بچا میرا دیں غوث اعظم

چھپا لے مجھے اپنے دامن کے نیچے
کہ غم کی گھٹائیں اٹھیں غوث اعظم

وہ ہے کونسا ان کے در کا بھکاری
مددگار جس کے نہیں غوث اعظم

حسین و حسن کی تو آنکھوں کا تارا
وہ خاتم ہیں اور تو نگیں غوث اعظم

حکومت تری نافذہ ہے کہ حق نے
تجھے دی ہے فتح مبیں غوث اعظم

تجھے سب نے جانا تجھے سب نے مانا
تری سب میں دھومیں مچیں غوث اعظم

تو وہ ہے ترے پاک تلوے کے آگے
کھنچی گردنیں جھک گئیں غوث اعظم

نہ تھے اولیا مطلقاً جس سے واقف
تجھے نعمتیں وہ ملیں غوث اعظم

تری ذات سے اے شریعت کے حامی
طریقت کی رمزیں کھلیں غوث اعظم

شریعت طریقت کے ہر سلسلے میں
ہیں تیری ہی نہریں بہیں غوث اعظم

سلاسل کی سب منزلوں میں ہے پھیلی
تری روشنی بالیقیں غوث اعظم

غم و رنج میں نام تیرا لیا جب
تو کلیاں دلوں کی کھلیں غوث اعظم

کرم گر کرو میرے مدفن میں آکر
تو ہو قبر خلدِ بریں غوث اعظم

الٰہی ترا کلمہ پاک مجھ کو
سکھا دیں دم واپسیں غوث اعظم

بسوئے جمیل از نگاہ عنایت
ببیں غوث اعظم ببیں غوث اعظم

ہے دل کو تری جستجو غوث اعظم
زباں پر تری گفتگو غوث اعظم

ترا ذکر گلشن میں بلبل کے لب پر
گلوں میں ترا رنگ و بو غوث اعظم

نظر میں کوئی خوبرو کیا سمائے
بسا میری آنکھوں میں تو غوث اعظم

ہیں سورج اگر مصطفےٰ چاند ہے تو
ہیں جلوے ترے چار سو غوث اعظم

لگا زخم تیغِ معاصی کا دل پر
تو رحمت سے کر دے رفو غوث اعظم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مدد کر میں ہوں ناتواں اور تنہا
ہیں اعدا بہت جنگجو غوث اعظم

قوی کر تو مجھکو دے ایسی قوت
کہ ہو سرنگوں ہر عدو غوث اعظم

عمل پوچھے جاتے ہیں مجھ سے لحد میں
ترے ہاتھ ہے آبرو غوث اعظم

طفیل حسین و حسن لاج رکھ لے
ترے ہاتھ ہے آبرو غوث اعظم

حساب و کتاب اور مرا ہاتھ خالی
تو آجا مرے روبرو غوث اعظم

نہ مجھ سا کوئی تیرہ دل پُر معاصی
نہ تجھ سا کوئی ماہرو غوث اعظم

نکیرین اب مجھ سے جو چاہو پوچھو
کہ آئے مرے روبرو غوث اعظم

خدا جانے کیا حال ہوتا ہمارا
نہ ہوتا اگر سر پہ تو غوث اعظم

بچالے غلاموں کو بہر بہیر
چلی کفر و بدعت کی لُو غوث اعظم

خدا کی قسم میرے دل میں بھری ہے
تری دید کی آرزو غوث اعظم

ملیں اب تو بغداد کی مجھکو گلیاں
میں کب تک پھروں کو بکو غوث اعظم

جمیل اپنے مرشد کے قربان جاؤں
کہ وہ گل ہیں اور ان میں بو غوث اعظم

نہیں میرے اچھے عمل غوث اعظم
مگر تم پہ رکھتا ہوں بل غوث الاعظم

ترا دامن پاک مجھ سے نہ چھوٹا
یہ ہے عمر کا ماحصل غوث الاعظم

حسین و حسن پھول باغ نبی کے
اُسی باغ کا تو ہے پھل غوث الاعظم

ہے قول خضر یہ کہ سب اولیا میں
نہیں تیرا کوئی بدل غوث الاعظم

بھکاری ترے شمس و زہرہ عطارد
گدا مشتری و زحل غوث الاعظم

ترے نام کا جو بھی تعویذ باندھے
نہ ہو اس کو کوئی خلل غوث الاعظم

کیا تو نے آرام اس جاں بلب کو
وہ بخشے دست دیا جسکے شل غوث الاعظم

شفا خانۂ عالم دربار عالی
تو شافی جملہ علل غوث الاعظم

کیا اک نگاہ کرم نے تمہاری
کوئی قطب کوئی بدل غوث الاعظم

جو دنیا میں ہوگا مدد خواہ ان سے
سنبھالیں گے کل اسکی کل غوث الاعظم

کھلا دے کلی دل کی میں تیرے صدقے
پریشان ہوں آجکل غوث الاعظم

دلاسے کو رکھ ہاتھ سینے پہ میرے
کہ دل پر ہے رنجوں کا دل غوث الاعظم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہیں مشکل کشا جد امجد تمہارے
کرو میرے عقدوں کو حل غوث الاعظم

کرم کے ہیں پیاسے ترے نام لیوا
کھلے آب رحمت کا نل غوث الاعظم

تری خاک در کا بنائیں جو سرمہ
تو آنکھیں ہوں میری کنول غوث الاعظم

تمنا ہے دل میں کہ بغداد پہنچوں
وہیں مجھکو آئے اجل غوث الاعظم

ترے در پہ رکھا ہوا ہو مرا سر
جب آئے پیام اجل غوث الاعظم

مجھے شکل اپنی دکھانا خدارا
جب آئے پیام اجل غوث الاعظم

بہار آئے جس سے ہوا وہ چلا دے
کھلے میرے دل کا کنول غوث الاعظم

ہوئی چار جانب سے اعدا کی یورش
ذرا تیغ لیکر سنبھل غوث الاعظم

کچھ ایسا ہوا تیری عزت کا شہرہ
کہ گونج اٹھے دشت و جبل غوث الاعظم

یہ قادر کے گھر سے ملی تجھکو عزت
قضا خواب سے دی بدل غوث الاعظم

عطا دین اسلام کو ہو ترقی
مٹا سارے جھوٹے ملل غوث الاعظم

جمیل آرزو ہے کہ مجھکو بلا کر
سنیں مجھ سے خود یہ غزل غوث الاعظم

گل بوستان نبی غوث اعظم
مہ آسمان علی غوث اعظم

جسے چاہے کردے عطا سر بلندی
ملی ہے تجھے خسروی غوث اعظم

ولی ہو گیا وہ اشارے سے تیرے
سدا جس نے کی رہزنی غوث اعظم

بڑھا ہاتھ تیری طرف مفلسوں کا
نظر تیری جانب اٹھی غوث اعظم

ولی بن گئے دم میں فساق و رہزن
نظر تیری جب پڑ گئی غوث اعظم

ق
ولی قطب و ابدال و اوتاد و کامل
کریں تجھ سے کیا ہمسری غوث اعظم

تو وہ گل ہے باغ حسین و حسن کا
کہ بو تیری سب میں بسی غوث اعظم

قدم کیوں نہ لیں اولیا چشم و سر پہ
کہ ہیں والی ہر ولی غوث اعظم

خدا تک نہ کیونکر ہو اس کی رسائی
کرے جس کی تو رہبری غوث اعظم

تو ہے شیخ کل اور سب تیرے چیلے
ترے زیر پا ہر ولی غوث اعظم

ولایت کا ہے ملک زیر حکومت
ملی تجھکو شاہنشہی غوث اعظم

ولایت کرامت کو ہے ناز جن پر
وہ تجھ سے ہوئے ملتجی غوث اعظم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملے ہیں ترے جد امجد سے تجھکو — علوم خفی و جلی غوث اعظم
تمہیں سب ہے معلوم تم پر ہے روشن — ہوئی ہے جو حالت مری غوث اعظم
ہزاروں الم سر پہ ہو رہیں اکیلا — مری دیکھ لو بے بسی غوث اعظم
ہے بگڑی ہوئی آجکل میری قسمت — تو چاہے تو سنبھلے ابھی غوث اعظم
بدل دے تو اچھی سے اچھے کا صدقہ — جو ہے مجھ میں خصلت بری غوث اعظم
اشارے سے تیری نگاہ کرم کے — ہزاروں کی بگڑی بنی غوث اعظم
مری جھولیاں بھی مرادوں سے بھردے — سخی ہے تو ابن سخی غوث اعظم
پھرے دربدر کیوں بھکاری بھٹکتا — ترے گھر میں ہے کیا کمی غوث اعظم
تو خون شہیداں کے صدقے میں دھودے — ہوئی مجھ سے جو کچھ بدی غوث اعظم
لگادے سہارا مدد کر خدارا — تلاطم میں کشتی پھنسی غوث اعظم
ہو سرسبز شاداب باغ تمنا — رہے شاخ دل کی سری غوث اعظم
طفیل پیمبر یہی مدعا ہے — کہ ہو سرنگوں مدعی غوث اعظم
اگر تیری امداد آئے مدد کو — مقدر کی نکلے کجی غوث اعظم
ترے ذکر میں عیش و عزت سے گزرے — جو باقی ہے کچھ زندگی غوث اعظم
خدا کے لیے ایسا تعویذ بنادے — کہ مٹ جائے ساری خودی غوث اعظم
مرے مولا آجاؤ دل میں کہ نکلے — جو ہے دل میں حسرت بھری غوث اعظم
میں سمجھوں کہ اب جان میں جان آئی — جو آئیں دم جاں کنی غوث اعظم
ہوں ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت — یہی عرض ہے آخری غوث اعظم
سنا لا تخف تیرا فرمان عالی — غلاموں کی ڈھارس بندھی غوث اعظم
قیامت کے دن ہونگے تیری بدولت — ترے نام لیوا بری غوث اعظم
سیہ کار کی قبر میں ہے اندھیرا — تو آجا کہ ہو چاندنی غوث اعظم
ذرا اسکو لدے اپنا نورانی چہرہ — کہ مٹ جائے سب تیرگی غوث اعظم
اگر میرا امداد دل سے پکارے — ہوں تشریف فرما ابھی غوث اعظم
جو رکھی تھی قبضے میں دیو لعین نے — ترے نام سے وہ بچی غوث اعظم
صبا دست بستہ سلام عرض کرنا — جو ملجائیں تجھکو کبھی غوث اعظم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جمیل اپنی جھولی کو پھیلا بھریں گے
کہ داتا ہیں تیرے سخی غوث اعظم

تری مدح خواں ہر زباں غوث اعظم
ترا نام مومن کی جاں غوث اعظم

پناہ غریباں تری ذات والا
ترا گھر ہے دار الاماں غوث اعظم

زمانہ نہ کیونکر ہو مہماں کہ تم نے
بچھایا ہے رحمت کا خواں غوث اعظم

تری مجلس وعظ میں آتے اکثر
عرب سے شہ مرسلاں غوث اعظم

جسے شک ہو وہ خضر سے پوچھ دیکھے
تری مجلسوں کا سماں غوث اعظم

نہ بھولے گر نام بلبل چمن کا
جو دیکھے ترا گلستاں غوث اعظم

ہے بزم حسین و حسن تجھ سے روشن
تو ہے نور کا شمعداں غوث اعظم

ترے جد امجد ہیں نور الٰہی
ہے نوری ترا خانداں غوث اعظم

علوم و فیوض شہنشاہ طیبہ
ہیں سینے میں تیرے نہاں غوث اعظم

ترے سامنے حالت دل ہے روشن
کروں زور سے کیوں فغاں غوث اعظم

تمہاری ولایت سیادت کرم کا
ہوا شور تا لامکاں غوث اعظم

ترے وعظ میں آکے شاہ عرب نے
بڑھائی تری عز و شاں غوث اعظم

ہوئے دیکھ کر تجھ کو کافر مسلماں
ہے سنگ دل موم ساں غوث اعظم

قلوب خلائق کی باب جناں کی
ملی ہیں تجھے کنجیاں غوث اعظم

بخارا و اجمیر و مارہرہ کلیر
یہ سب ہیں تری ندیاں غوث اعظم

کریں جبہ سائی جہاں تاجور نے
وہ ہے آپ کا آستاں غوث اعظم

مٹائے ترے در پہ جو اپنی ہستی
رہے اس کا نام و نشاں غوث اعظم

ملے اب تو گلزار بغداد مجھ کو
میں بلبل ہوں بے آشیاں غوث اعظم

ملیگی ہمیں تیرے دامن کے نیچے
دو عالم میں امن و اماں غوث اعظم

دو عالم میں ہے کون حامی ہمارا
یہاں غوث اعظم وہاں غوث اعظم

ذرا صدق دل سے پکارو تو ان کو
ابھی جلوہ گر ہوں یہاں غوث اعظم

نہ ہو مبتلا وہ کبھی رنج و غم میں
کرے جس کو تو شادماں غوث اعظم

اگر ذکر میں تیرے گزرے تو بہتر
یہ تھوڑی سی عمر رواں غوث اعظم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملے رنج و افکار سے مجھکو مہلت — کہ ہوں آپکا مدح خواں غوث اعظم
مرے دم میں جبتک رہے دم رہو نہیں — ترے ذکر سے تر زباں غوث اعظم
دم صور مرقد سے کہتا اٹھوں گا — وہاں لیچلو ہیں جہاں غوث اعظم
ہمارے قصور و خطا بخشوا کر — دلا ہیں قصور جناں غوث اعظم
کیا مرغ سوکھی ہوئی ہڈیوں کو — یہ رکھتے ہیں تاب و تواں غوث اعظم

جمیل اب ہو ساکت مقام ادب ہے
کہاں تیرا موںھ اور کہاں غوث اعظم

حق کے محبوب کی ہم مدح و ثنا کرتے ہیں — اپنے اس آئینہ دل کی جلا کرتے ہیں
راہ میں انکی جو ذرا اپنا فدا کرتے ہیں — گویا فردوس بریں مول لیا کرتے ہیں
جو شب و روز ترا نام جپا کرتے ہیں — تیر کب انکی دعاؤں کے خطا کرتے ہیں
ہم وہ بندے ہیں کہ دن رات خطا کرتے ہیں — یہ وہ آقا ہیں کہ سب بخشدیا کرتے ہیں
وہی پاتے ہیں بہت جلد مقاصد دل کے — تیری ہی سمت جو موںھ کرکے دعا کرتے ہیں
کر دیا اپنے خزانوں کا خدا نے مالک — بے طلب جسکو جو چاہیں وہ عطا کرتے ہیں
میں تری دین کے قربان کہ تیرے منگتا — تجھسے جو چاہتے ہیں مانگ لیا کرتے ہیں
مرحمت ہو نہ انھیں کس لیے عمر جاوید — جو قضا دن کو ترے در پہ ادا کرتے ہیں
سننا فریاد غریبوں کی جلانا مردے — آپکے در کے گداؤں کے گدا کرتے ہیں
خلد دیدینا ۔ فقیروں کو غنی کر دینا — آپکے در کے گداؤں کے گدا کرتے ہیں
انکی گردش پہ مہ و مہر فدا ہوتے ہیں — تیرے کوچہ میں جو دن رات پھرا کرتے ہیں
بے زباں طائر وحشی بھی الم کی اپنی — تیرے دربار میں فریاد و بکا کرتے ہیں
انگلیوں سے وہ بہا دیتے ہیں ایسے چشمے — سیکڑوں جن سے کہ سیراب ہوا کرتے ہیں
جاکے دیکھیں گے کسی روز بہار طیبہ — اسی امید پہ عشاق جیا کرتے ہیں
ساتھ لیلو ہمیں اے قافلے والو للہ — مدتوں بے سروساماں پھرا کرتے ہیں
ہم غلاموں کے پڑا کرتی ہے دل میں ٹھنڈک — آپکے ذکر سے مردود جلا کرتے ہیں

نازِ قسمت پہ نہ کیوں کر ہو جمیل رضوی
لوگ مداحِ نبی تجھکو کہا کرتے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے شکیبِ جانِ مضطر رحمۃ للعلمین
رحم گستر بندہ بر در رحمۃ للعلمین

ابر نورت ماہ پرور رحمۃ للعلمین
بر درآ تو مہر جا کر رحمۃ للعلمین

من دانی قد رأ الحق ست فرمانِ شما
کاش بینم روئے انور رحمۃ للعلمین

از سمومِ رنج و غم درد و الم من سوختم
شد دلِ من مشتعل اخگر رحمۃ للعلمین

قطرۂ زاب کرم کافیست یک قطرہ بدہ
چوں دلے دارم چو مجمر رحمۃ للعلمین

تیرہ و تار ست شامِ ما غریباں صبح کن
آفتاب ذرہ پرور رحمۃ للعلمین

گر جمالِ احمدی خواہی در اصحابش ببیں
آنچناں کانوار حق در رحمۃ للعلمین

اوست گر رب جہاں اینست رحمت خلق را
رحمت و صلواتِ حق بر رحمۃ للعلمین

چوں برآرم سر ز گور خود ببینم روئے او
چشم ما وا یا خدا بر رحمۃ للعلمین

دامنِ احمد رضا خاں داد در دستِ فقیر
جانِ ما بادا فدا بر رحمۃ للعلمین

من جمیل مضطرم بر در گہ تو حاضرم
رحم کن بر حالِ مضطر رحمۃ للعلمین

میرے مولا میرے سرور رحمۃ للعلمین
میرے آقا میرے رہبر رحمۃ للعلمین

لاتے ہی تشریف فرمایا کہ ھب لی امتی
اے شفیعِ روزِ محشر رحمۃ للعلمین

دستِ اقدس سینہ پر ہو روح کھنچتی ہو مری
لب پہ جاری ہو برابر رحمۃ للعلمین

روزِ محشر شانِ رحمت کے کرشمے دیکھنا
ہی عجب پر نور منظر رحمۃ للعلمین

ہیں پیامِ زندگی سمجھوں اگر یوں موت آئے
آپ کا در ہو مرا سر رحمۃ للعلمین

قدرتیں رب نے تمہارے کو دی ہیں بیشمار
میرا چمکا دو مقدر رحمۃ للعلمین

مدح خوانی کا صلہ دیدارِ حق خلد بریں
ہو عطا یا شاہ کوثر رحمۃ للعلمین

عالم علم لدنی آپ کو حق نے کیا
حال سب روشن ہے تم پر رحمۃ للعلمین

کفر کی ظلمت چھٹی جب نور چمکا آپکا
حق کے خورشید منور رحمۃ للعلمین

اپنے دامن میں چھپا لینا خدا کے واسطے
تیز ہو جب مہر محشر رحمۃ للعلمین

دل میں آنکھوں میں جگہ دی آپ ہی کے واسطے
آسلیماں ہو کے گھر رحمۃ للعلمین

میں بھکاری در بدر کب تک پھروں خستہ خراب
اب بلا لو اپنے در پر رحمۃ للعلمین

ہم کمینے روز و شب سوتے ہیں بالکل بے خبر
رات بھر روتے تھے سرور رحمۃ للعلمین

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مظہر ذات خدا محبوب رب دوسرا ۔۔ بادشاہ ہفت کشور رحمۃ للعلمین
جس نے دیکھی تیری صورت حق اسی یاد آگیا ۔۔ کیوں نہ ہوں آنکھیں منور رحمۃ للعلمین
تو نے فرمایا ھو المعطی وانی قاسم ۔۔ کیوں نہ مانگوں تیرے در پر رحمۃ للعلمین
روز محشر عاصیوں کو بخشوانے کے لیے ۔۔ ڈھونڈتے ہیں مثل مادر رحمۃ للعلمین
ہمکو خواہش ہے نہ دنیا کی نہ کچھ عقبیٰ کی فکر ۔۔ بس گئے ہیں دل کے اندر رحمۃ للعلمین
ہے نہ کوئی تیرا ثانی اور نہ ہوگا تا ابد ۔۔ ہر صفت میں سب سے بڑھکر رحمۃ للعلمین
دور نے نزدیک نے آواز یکساں ہی سنی ۔۔ جب ہوئے بالائے منبر رحمۃ للعلمین
ہم سیہ کاروں کی بخشش کی کوئی صورت نہیں ۔۔ ناز ہے تیرے کرم پر رحمۃ للعلمین
صبر کی طاعت اور محبت میں رہو بستہ کمر ۔۔ بس یہ ہے ارشاد سرور رحمۃ للعلمین
دین کو چھوڑو نہ دنیا کے لیے اے مومنو ۔۔ دین و دنیا دینگے یکسر رحمۃ للعلمین
جالیاں ہوں ہاتھ میں اور التجا میں لب پہ ہوں ۔۔ ہو مقدر یاوری پر رحمۃ للعلمین
تیرے تیری آل کے صدقے میں ای جان جہاں ۔۔ ہو میسر حج اکبر رحمۃ للعلمین
تیرا جلوہ تھا شب اسریٰ کہ عرش و فرش میں ۔۔ نور حق تھا جلوہ گستر رحمۃ للعلمین
کیا زمین و آسمان کیا انبیا کیا اولیا ۔۔ سب ہیں مشتق تو ہے مصدر رحمۃ للعلمین
بس خدا انکو کہنا اور جو چاہو کہو ۔۔ سب سے بالا سب سے برتر رحمۃ للعلمین
ذکر تیرا دلکشا اور نام تیرا جانفزا ۔۔ فکر تیری روح پرور رحمۃ للعلمین
سب فصیحان زبان دم بخود حیرت میں ہیں ۔۔ کون ہے تم سا سخنور رحمۃ للعلمین
رمز محبوب و محب میں تیسرے کو دخل کیا ۔۔ سر حق ہے ذات اطہر رحمۃ للعلمین
پنجتن ہیں فاطمہ خیر النسا شیر خدا ۔۔ سبط اکبر سبط اصغر رحمۃ للعلمین
سایۂ عرش الٰہی میں کھڑا کرنا مجھے ۔۔ ہیں سیہ عصیاں سے دفتر رحمۃ للعلمین
بے پڑھے عالم نے سر عالم پہ علم الفا کیے ۔۔ علم غیب حق کے مظہر رحمۃ للعلمین
پنجۂ قدرت سنواری جنکو وہ ہیں مشک ساں ۔۔ تیرے گیسوئے معنبر رحمۃ للعلمین
تم سخی داتا ہو میں ادنیٰ بھکاری آپکا ۔۔ دیدو ٹکڑا ہاتھ اٹھا کر رحمۃ للعلمین
تنگ بند دہر تو رہتی ہے طمانیت روز و شب ۔۔ روسیہ پر بھی کرم کر رحمۃ للعلمین
سنتے ہی جاؤ کہ استغفار میں کہنے لگا ۔۔ ہوں اخیہ اثم عفو تکسیر رحمۃ للعلمین

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

خادم درباں بنا لو بندۂ درگاہ کو
پھر رہا ہوں خوار در در رحمۃ للعلمین

تشنگی شربت دیدار سے مضطر ہوں میں
ہو عطا للہ ساغر رحمۃ للعلمین

خوف محشر کیوں جمیل قادری رضوی کو ہو
دونوں عالم میں ہیں سر پر رحمۃ للعلمین

دھنگیں جو تیں پر آئیں اڑا دے گد گداتے ہیں
جمیل قادری شاید حبیب حق بلاتے ہیں

جگا دیتے ہیں قسمت چاہتے ہیں جسکی دم بھر میں
وہ جسکو چاہتے ہیں اپنے روضے پر بلاتے ہیں

انھیں ملجاتا ہے گویا وہ سایہ عرش اعظم کا
تری دیوار کے سایہ میں جو بستر جماتے ہیں

مقدر اسکو کہتے ہیں فرشتے عرش سے آکر
غبار فرش طیبہ اپنی آنکھوں میں لگاتے ہیں

خدا جانے کہ طیبہ کو ہمارا کب سفر ہوگا
مدینے کو ہزاروں قافلے ہر سال جاتے ہیں

شہ طیبہ یہ قوت ہے ترے در کے گداؤں میں
جلا دیتے ہیں مردوں کو وہ جسدم لب ہلاتے ہیں

مرے مولیٰ یہ قوت ہے ترے در کے گداؤں میں
وہ جسکو چاہتے ہیں شاہ دم بھر میں بناتے ہیں

مدینے کی طلب میں جو نہیں لیتے ہیں جنت کو
انھیں تشریف لا کر حضرت رضواں مناتے ہیں

تصدق جان عالم اس کریمی و رحیمی کے
گنہ کرتے ہیں ہم وہ اپنی رحمت سے چھپاتے ہیں

وہابی قادیانی ندوی و نیچری سب کی
خبر لینا یہ ہر دم اہلسنت کو ستاتے ہیں

جمیل قادری کو دیکھ کر جو روئیں غل ہوگا
یہی ہیں وہ کہ جو نعت حبیب حق سناتے ہیں

ہوا ہے جلوہ نما وہ نگار آنکھوں میں
کہ آج پھول رہی ہے بہار آنکھوں میں

نقاب اٹھ گیا کیا روئے ماہ طیبہ سے
کہ گلشن جنت سے ہے نور آشکار آنکھوں میں

نظر میں ایسا سمایا ہے گلشن طیبہ
کھلا ہوا ہے عجب لالہ زار آنکھوں میں

عروج پہ ہو ہمارا ستارۂ قسمت
بنے تمھارا اگر رہگزار آنکھوں میں

تمھارے عارض پر نور دیکھنے کیلیے
ہے جان زار بہت بیقرار آنکھوں میں

پروئے جاتے ہیں مژگاں میں یاد وقت ذکر نبی
بھرے ہیں در عدن آبدار آنکھوں میں

ہے وقت نزع تسلی جان مضطر ہو
ذرا تو لیجیے دم بھر قرار آنکھوں میں

نہ کیوں لحد میں مری جنت کا اک مکاں بنجائے
میں لیکے آیا ہوں تصویر یار آنکھوں میں

جنھوں نے دیکھا تمھارا جمال ایک نظر
ہوا ہے جلوہ گہ حق انکا مزار آنکھوں میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں لیکے کیا کروں گلہائے خلد اے زاہد
بسے ہوئے ہیں مدینے کے خار آنکھوں میں

پسند اور نہیں کچھ بھی جز تصور یار
ہیں پتلیاں بھی بڑی ہوشیار آنکھوں میں

زمین طیبہ کو یوں فخر ہوگیا حاصل
لگائی خاک قدم بار بار آنکھوں میں

یہ کس نے نام مدینہ لیا مرے آگے
کہ اشک آگئے بے اختیار آنکھوں میں

سر مدینہ کا دیکھا نہ چہرۂ انور
نگاہ روتی ہے یوں زار زار آنکھوں میں

زمین طیبہ نہ کیوں آسماں سے اونچی ہو
بنایا اُس نے نبی کا مزار آنکھوں میں

رضا کے ہاتھ سے پی ہے جمیل نے وہ مے
کہ جس کا روز بڑھے گا خمار آنکھوں میں

ہم رسول مدنی کو نہ خدا جانتے ہیں
اور نہ اللہ تعالیٰ سے جدا جانتے ہیں

دونوں عالم تمہیں محبوب خدا جانتے ہیں
حق یہ ہے بعد خدا سب سے بڑا جانتے ہیں

اپنی ہستی جو ترے در پہ مٹا جانتے ہیں
کچھ وہی لطف فنا اور بقا جانتے ہیں

نہ ادب اور نہ تری مدح و ثنا جانتے ہیں
ہاتھ پھیلائے ترے در پہ سدا جانتے ہیں

میرے داتا مرے مولیٰ مجھے ٹکڑا مل جائے
بینوا اسکے سوا اور نہ صدا جانتے ہیں

وصل و فرقت کا کوئی حال تو اُن سے پوچھے
تیرے در پر جو تڑپنے کا مزہ جانتے ہیں

آنکھوں والوں کو نظر آتے ہیں اُنکے جلوے
اُن کے دیدار کو دیدار خدا جانتے ہیں

اصل کو چھوڑ کے کس واسطے ناحق بگڑیں
ہم تو ایمان فقط تیری رضا جانتے ہیں

یا رسول عربی کیوں نہ رکھیں ورد زباں
آپکے نام کو ہم نام خدا جانتے ہیں

سر ہے کعبہ کیطرف دل ہے تمہاری جانب
ایسے سجدہ کو تو عشاق روا جانتے ہیں

جان عیسیٰ ترے اعجاز کا کہنا کیا ہے
جبکہ بندے ترے مردوں کو جلا جانتے ہیں

تیرے زوار کو رہبر کی ضرورت کیا ہے
تیری خوشبو سے ترے گھر کا پتا جانتے ہیں

کیوں بھٹکتے پھریں سرکار کے بندے در در
بگڑیاں سب کی وہ اک پل میں بنا جانتے ہیں

در اقدس پہ تمہارے جو پڑے رہتے ہیں
بڑھ کے جنت سے مدینے کی فضا جانتے ہیں

قبر و محشر سے ڈریں کس لیے عاصی انکے
جو اشارے سے اسیروں کو چھڑا جانتے ہیں

حق نے تمکو دیا تم بانٹتے ہو عالم میں
جو ملا جسکو تمہارا ہی دیا جانتے ہیں

بے ادب۔ دشمن دیں۔ محفل میلاد پہ یہ
انکے عشاق ہی کچھ اس کا مزہ جانتے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بے بصر انکی وجاہت کو بھلا کیا جانے
اہل ایمان انھیں شانِ خدا جانتے ہیں

عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْھِرُ آیت پڑھ لو
تب یہ معلوم ہو تم کو کہ وہ کیا جانتے ہیں

عالم الغیب نے ہر غیب سکھایا انکو
ذرہ ذرہ کی خبر شاہ ہدیٰ جانتے ہیں

آیۂ عَلَّمَکَ ہے مرے دعوے کی دلیل
اسکا منکر ہی کہیگا کہ وہ کیا جانتے ہیں

سامنے ان کے دو عالم ہیں مثالِ کف دست
انکے ارشاد کو ہم حق بخدا جانتے ہیں

اولیا کے لیے فرماتے ہیں مولٰنا روم
لوح محفوظ میں جو کچھ ہے لکھا جانتے ہیں

ہم یہ کب کہتے ہیں ذاتی ہے علوم سرکار
از ازل تا بہ ابد سب بعطا جانتے ہیں

علم سرکار ہے حادث تو خدا کا ہے قدیم
اب نہ کہنا یہ کبھی تم کہ وہ کیا جانتے ہیں

اسکو جو شرک بتاتے ہیں وہابی مرتد
تو خدا ہی کو وہ ظالم نہ خدا جانتے ہیں

دولۃ المکیہ نے اپنے قیامت توڑی
اب وہابی نہ کہیں گے کہ وہ کیا جانتے ہیں

مژدہ نا رسنا ان کو جمیل رضوی
ذات رحمٰن سے جو انکو جدا جانتے ہیں

قمر کے دو کیے انگلی سے طاقت اسکو کہتے ہیں
ہوا اکدم میں عود الشمس قدرت اسکو کہتے ہیں

جو پھیلا تھا اندھیرا اس جہاں میں کفر و بدعت کا
وہ اکدم میں مٹا شمع ہدایت اسکو کہتے ہیں

جو دیکھیں حضرت یوسف جمال سید عالم
تو فرمائیں قسم حق کی ملاحت اسکو کہتے ہیں

بنایا انکو مختار دو عالم ان کے مولےٰ نے
خلافت ایسی ہواتی ہے نیابت اسکو کہتے ہیں

شب معراج یہ غل تھا ملائک حور و غلماں میں
حسیں ہوتے ہیں ایسے خوبصورت اسکو کہتے ہیں

کوئی چوتھے فلک پر طور پر کوئی مگر آقا
گئے عرش معلی پر وجاہت اسکو کہتے ہیں

لگایا سرمہ مازاغ حق نے انکی آنکھوں میں
وہ ہیں ہر چیز کے ناظر بصارت اسکو کہتے ہیں

نہیں ہے اور نہ ہوگا بعد آقا کے نبی کوئی
وہ ہیں شاہ رسل ختم نبوت اسکو کہتے ہیں

لگا کر پشت پر مہر نبوت حق تعالیٰ نے
انھیں آخر میں بھیجا خاتمیت اسکو کہتے ہیں

بھکاری بنکے اس در پر جو مانگوگے وہ پاؤگے
کہ ارباب نظر باب اجابت اسکو کہتے ہیں

بلا سے پہلے آتی ہے مدد تیرے غلاموں پر
ترے صدقے عرب والے اعانت اسکو کہتے ہیں

جو عالم کے شکم کو نعمتوں سے سیر فرمائیں
وہ خود فاقے کریں زہد و قناعت اسکو کہتے ہیں

دعائیں دے رہے ہیں دشمنوں کو ظلم کے بدلے
حلیم ایسے ہوا کرتے ہیں رحمت اسکو کہتے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

طفیل سرورِ عالم مدینہ ہم جو دیکھیں گے
کہیں گے دل میں خوش ہو کر کہ جنت اسکو کہتے ہیں
تمہارا سبز گنبد دیکھکر ہے عرش سکتہ میں
بلندی کس قدر پائی ہے رفعت اسکو کہتے ہیں
غلامانِ نبی کو حضرت موسیٰ نے جب پوچھا
تو فرمایا خدا نے خیر امت اسکو کہتے ہیں
عرب کے چاند کی جب روشنی پھیلے گی محشر میں
کہیں گے انبیا ماہ رسالت اسکو کہتے ہیں
تری شانِ رحیمی جوش پر جس وقت آ جائیگی
اٹھیگا شور محشر میں کہ رحمت اسکو کہتے ہیں
رفیق مصطفےٰ صدیق اکبر غار تیرہ میں
ہیں جاں دینے کو آمادہ رفاقت اسکو کہتے ہیں
کٹا کر سر حسین ابن علی راہ الٰہی میں
شہید ہو گئے ہوئے سر شہادت اسکو کہتے ہیں

فرشتو یاد رکھنا نام اس عاصی کا محشر میں
جمیل قادری سب اہلسنت اسکو کہتے ہیں

خدا کے پیارے نبی ہمارے رؤف بھی ہیں رحیم بھی ہیں
شفیع بھی ہیں رسول بھی ہیں مطاع بھی ہیں قسیم بھی ہیں
اٹھاتے تکلیفیں کافروں سے دعا دیا کرتے ان کی کرتے
تمام اوصاف ہیں ہیں یکتا شکور بھی ہیں حلیم بھی ہیں
یہ لا دوا ہے مرض ہمارا طبیب کیوں کر کریں گے چارہ
علاج میرا کریں گے آقا طبیب بھی ہیں حکیم بھی ہیں
نہیں ہے کچھ عرض کی ضرورت کہ انپہ روشن ہے سب کی حالت
رسول اکرم سمیع بھی ہیں بصیر بھی ہیں علیم بھی ہیں
انھیں کے در کے ہیں ہم بھکاری انھیں کی یہ نعمتیں ہیں ساری
انھیں کے ہیں سلسبیل و کوثر انھیں کے قصر نعیم بھی ہیں
وہ عرش کے تاجدار انوکی صفت ہے یٰسین تنا ہے طٰہٰ
غنی و معطی ہے نام انکا عرب کے در یتیم بھی ہیں
ہر ایک گل میں ہے رنگ انکا زبان بلبل پہ اُن کا نغمہ
ہے سب کی آنکھوں میں نور انکا وہ سب کے دلمیں مقیم بھی ہیں
عطا کیے ہیں لقب خدا نے ہمارے آقا کو کیسے پیارے
امین بھی ہیں مکین بھی ہیں عزیز بھی ہیں عظیم بھی ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہیں ان کا بندہ وہ میرے مولیٰ وہ میرے مالک میں انکا بردہ
خدا کے فضل و کرم سے آقا حفیظ بھی ہیں کریم بھی ہیں
انھیں کے سر پر ہے تاج عزت انھیں کے باعث ہے ساری خلقت
نہ کیوں ہوں مالک وہ عرش حق کے حبیب بھی ہیں کلیم بھی ہیں
عفو ہو تم عزیز ہو تم وکیل ہو تم کفیل ہو تم
تمھارے بندے ہیں ہم اگرچہ سقیم بھی ہیں اثیم بھی ہیں
جمیل رضوی قادری کو غم عذاب الیم کیوں ہو
مدینے والے ہیں اس کے ہیکر پہ مدد پہ غوث اعظم بھی ہیں

یہ وہ محفل ہے جسمیں احمد مختار آتے ہیں
زیارت کے لیے بنکر ملک زوار آتے ہیں
غلامان شہ دیں بزم میں یوں آئے ہیں جیسے
وہ لیجاتے ہیں بخشش کی سند سرکار طیبہ سے
جلوے ہے میزبانی جوش پر سرکار طیبہ کی
نگاہ کور باطن قاصر و مجبور ہے لیکن
منافق جانتے ہیں شرک گر اس بزم اقدس کو
مخالف بے ادب اس ذکر کی رفعت کو کیا سمجھے
قیام محفل مولد سے جلتے ہیں بہت منکر
یہ انکے سبز گنبد پر بخط نور لکھا ہے
اٹھیگا شور محشر میں گنہگارو نہ گھبراؤ
خریدیں گے جو رحمت کے عوض انبار عصیاں کی
جو کہتے ہیں مصیبت میں اغثنی یا رسول اللہ
شب تاریک مرقد سے نہ گھبرائے دل مضطر

ملائک لیکے رحمت کے یہاں انوار آتے ہیں
نبی کو دیکھنے یاں طالب دیدار آتے ہیں
بھکاری بھیک لینے بر سر دربار آتے ہیں
معاصی کے جو مومن لیکے یاں طومار آتے ہیں
لیے رحمت کے خوانوں میں ملک انوار آتے ہیں
شہ کون و مکاں ہر دل میں سو سو بار آتے ہیں
تو خود کیوں شرک کرنے کے لیے مکار آتے ہیں
یہاں پر سر کے بل اہل سنن دیندار آتے ہیں
مگر مومن پہنکر یاں ادب کے ہار آتے ہیں
وہ اچھے ہوکے جاتے ہیں جو یاں بیمار آتے ہیں
وہ دیکھو شاہ کھولے گیسوئے خمدار آتے ہیں
خریدار گنہ اب بر سر بازار آتے ہیں
مدد کو انکی آں سید ابرار آتے ہیں
کوئی دم میں نظر وہ چاند سے رخسار آتے ہیں

خداوندا دم آخر یہ عزرائیل فرمائیں
جمیل قادری ہوشیار ہو سرکار آتے ہیں

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہیں باغی ہوں نہ منکر نہ نکاروں میں
نام لیوا ہوں ترا تیرے گنہگاروں میں

سر رگڑتے ہیں سلاطین زمانہ آکر
دربدر یہ ایسا نہ دیکھا کہیں درباروں میں

انکا بندہ جو بنا ہوگیا آزاد وہی
ان سے جو کوئی پھرا وہ ہے گرفتاروں میں

انکا بندہ جو ہوا خلد ہے اس کی خواہاں
ان کے دشمن ہیں جہنم کے سزاواروں میں

آج جو چاہیں کہیں پیر و نجدی تعین
کل کو کھل جائیگا اٹھیں گے جو مکاروں میں

شرم کر یہ قیامت مجھے آنکھیں نہ دکھا
انکو دیکھا ہی میں ہوں جنکے گنہگاروں میں

آنکھ تو کھول کے دیکھو نگہ ایماں سے
شان والشمس نظر آتی ہے رخساروں میں

خوبی بخت سے ہوجائے زیارت جو نصیب
نام لکھ جائے مرا آپکے زواروں میں

آپکے صدقے میں اے روح جنان جان چمن
خرمن گل ہی نظر آتے ہیں انگاروں میں

اک نبوت تو نہیں باقی ہیں جتنے اوصاف
جمع ہیں اے شہ لولاک ترے یاروں میں

بے طلب اپنے بھکاری کی بھرے جو جھولی
ایسی سرکار بتادے کوئی سرکاروں میں

ہاتھ اٹھا کر مرے داتا مجھے ٹکڑا دیدو
اے کریم عربی میں بھی ہوں حقداروں میں

کوہ غم کاہ نہ کیوں کر ہو جمیل رضوی
رحمت شاہ عرب جب ہے گنہگاروں میں

کیے کون و مکاں روشن تری تنویر کے قرباں
تو پہنچا لامکاں پایا ہے تری توقیر کے قرباں

رخ و زلف نبی کو دیکھ کر کہتا ہے آئینہ
عرب کے چاند میں بھی ہوں تری تنویر کے قرباں

نبی کی خاک پا اکسیر اعظم سے بھی بڑھ کر ہے
میں کیوں اے کیمیا گر ہوں تری اکسیر کے قرباں

فصیحان عرب حیران ہو ہو کر یہ کہتے تھے
رسول اللہ کی تقریر پر تنویر کے قرباں

ہزاروں دشمنوں کو ایکدم میں کرلیا بندہ
رسول اللہ کے خطبے تری تاثیر کے قرباں

ملائک انس و جن کیا جانور بھی ہوگئے شیدا
ہوئے سنگ و شجر گویا تری تسخیر کے قرباں

عطا کیں نعمتیں دونوں جہاں کی حق تعالیٰ نے
خدا کے نائب مطلق تری جاگیر کے قرباں

وطن اپنا کیا طیبہ میں جب محبوب اکرم نے
تو مکہ کیوں مدینہ کی نہ ہو تقدیر کے قرباں

کروں میں اسقدر یارب رخ مولی کا نظارہ
کہ ہوں آنکھیں مری والشمس کی تفسیر کے قرباں

مسلمانوں پہ ایسا تونے دام مکر پھیلایا
کہ ہے ابلیس بھی نجدی تری تزویر کے قرباں

وہ شیخ احمد رضا خاں جسنے راہ راست دکھلائی
جمیل قادری کیوں ہو نہ ایسے پیر کے قرباں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

عالم میں کیا ہے جسکی کہ تجھکو خبر نہیں
ذرہ ہے کونسا تری جس پر نظر نہیں

ارض و سما نہیں ہیں کہ شمس و قمر نہیں
کس چیز پر حبیب خدا کا اثر نہیں

نجدی شقی خبیث لعیں کا یہ قول ہے
مخلوق کی تو کیا انھیں اپنی خبر نہیں

قائل ہو علم غیب نبی کا وہ کیوں شقی
مرتد کے دل میں حب نبی کا اثر نہیں

دنیا میں ہو ذلیل تو عقبیٰ میں خوار ہو
جو خاک پائے حضرت خیر البشر نہیں

انوار کا ورود ہے بزم رسول میں
منکر ہے بے بصر اُسے آتا نظر نہیں

یہ علم غیب ہے کہ رسول کریم نے
خبریں وہ دیں کہ جنکی کسی کو خبر نہیں

کہتے ہیں جبرئیل بہت میں نے کی تلاش
تجھسا جہان بھر میں کوئی تاجور نہیں

معراج میں خدا نے بلایا انھیں جہاں
واللہ اس جگہ پہ کسی کا گزر نہیں

تقسیم کر رہا ہے تو عالم میں نعمتیں
ظاہر میں گو کہ پاس ترے مال و زر نہیں

منگتا ہیں ہم رسول کے کیوں دربدر پھریں
کیا ہمکو بھیک کے لیے مولیٰ کا در نہیں

بےشک رہِ مدینہ میں نجدی کو خوف ہے
سنی کو ان کی راہ میں مطلق خطر نہیں

اللہ کے حبیب کا دامن ہے ہاتھ میں
محشر کی سختیوں کا ہمیں کچھ خطر نہیں

سنکر جمیل قادری تیرا کلام نعت
بھولیں گے تجھکو طالب حق عمر بھر نہیں

یا رسول اللہ آ کر دیکھ لو
یا مدینے میں بلا کر دیکھ لو

سیکڑوں کے دل منور کر دیے
اس طرف بھی آنکھ اٹھا کر دیکھ لو

کشتۂ دیدار زندہ ہو ابھی
جانِ عیسیٰ لب ہلا کر دیکھ لو

کلمہ پڑھتے جی اٹھیں مردے ابھی
جانِ عیسیٰ لب ہلا کر دیکھ لو

رنج و غم درد و الم کی میرے گرد
بھیڑ ہے سرکار آ کر دیکھ لو

چھیڑے جاتے ہیں مجھے منکر نکیر
گور میں تشریف لا کر دیکھ لو

میری آنکھوں میں تمھیں ہو جلوہ گر
چلمن مژگاں اٹھا کر دیکھ لو

یہ کبھی انکار کرتے ہی نہیں
بینواؤ آزما کر دیکھ لو

چاہے جو مانگو عطا فرمائینگے
نامرادو ہاتھ اٹھا کر دیکھ لو

سیر جنت دیکھنا چاہو اگر
روضۂ انور پہ آ کر دیکھ لو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دو جہاں کی سرفرازی ہو نصیب ان کے آگے سر جھکا کر دیکھ لو
طور پر جلوہ جو دیکھا تھا کلیم آج یاں پردہ اٹھا کر دیکھ لو
اُن کی رفعت کا پتا ملتا نہیں مہر و مہ چکر لگا کر دیکھ لو

اس جمیل قادری کو بھی حضور
اپنے در کا سگ بنا کر دیکھ لو

ہر جگہ ہیں جلوہ گستر دیکھ لو ہر مکاں ہر دل کے اندر دیکھ لو
انکا جلوہ ہر جگہ موجود ہے چاہو جب دم آنکھ اٹھا کر دیکھ لو
عرش و فرش و لامکاں ہی میں نہیں بلکہ ہر ذرہ کے اندر دیکھ لو
اس قدر رکھو تصور ہر گھڑی اُن کی صورت دل کے اندر دیکھ لو
رویت حق کی تمنا ہے اگر شاہ کا روئے منور دیکھ لو
چودھویں کا چاند بھی شرمائیگا خاک طیبہ منہ پہ ملکر دیکھ لو
خلد آئے گی منانے کیلئے آستاں پر اُنکے مرکر دیکھ لو
چاہتے ہو گر رہے باقی نشاں آستاں پر اُنکے مٹ کر دیکھ لو
یوں منادی حشر میں دیگا ندا کشتی امت کا لنگر دیکھ لو
پیاس سے باہر زبانیں آگئیں بہر حق یا شاہ کوثر دیکھ لو
عرش و فرش و لامکاں سب ملک ہیں ایسے ہوتے ہیں تونگر دیکھ لو
عرض حاجت کی ضرورت ہی نہیں حال سب روشن ہے تم پر دیکھ لو

ہے پھنسا غم میں جمیل قادری
رحم گستر بندہ پرور دیکھ لو

باغ دو عالم دم سے تمہارے ہے گلزار رسول اللہ
کون و مکاں ہیں رخ سے تمہارے پرانوار رسول اللہ
تم ہو حسن کے راج دلارے نور الٰہی عرش کے تارے
بنا موری لگا دو کنارے کھیون ہار رسول اللہ
مولیٰ تم نے ہمارے غم میں شب بھر رو کر کی ہیں آہیں
امت پر ہے روز ازل سے کتنا پیار رسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھولی بھیڑیں ہم ہیں تمھاری چاروں طرف ہیں گرگ شکاری
کوئی نہیں ہے بچانے والا ہو غمخوار رسول اللہ

ہائے نہ کی کچھ ہم نے کمائی لہو و لعب میں عمر گنوائی
اب جو گھڑی پرسش کی آئی تم ہو یار رسول اللہ

چاہو بگاڑ دیا کہ سنبھالو چاہو ڈبا دو یا کہ نکالو
تم ہو ہمارے مالک و حاکم ہم لاچار رسول اللہ

مولیٰ چشم و قلب میں آجا للہ بخت سیہ چمکا جا
اُجڑا ابن ہے ہمارے دل کا کر گلزار رسول اللہ

کرکے شفاعت تم بخشاؤ دامن ڈھک کر عیب چھپاؤ
حشر میں اپنا کوئی نہیں ہے حامی کار رسول اللہ

راہ کٹھن اور دور ہے منزل سر پر عصیاں پاؤں میں گھائل
ہائے چلیں ہم لیکر کیونکر یہ انبار رسول اللہ

کھولدو گیسو برسے رحمت ڈھلکر عصیاں پاک ہو امت
چمکے سیہ بختوں کی قسمت شب ہے تار رسول اللہ

ڈوبا ہوا سورج پلٹایا چاند کو ٹکڑے کرکے دکھایا
حکم سے تیرے کر سکے کوئی کب انکار رسول اللہ

چاہو جسے فردوس میں جاد و چاہو جسے دوزخ میں بھیجو
جنت و نار ہیں ملک تمھاری ہو مختار رسول اللہ

خود ہی خدا نے تمکو پڑھایا علم نہ تم سے کوئی چھپایا
رب نے تمھارے کھولے ہیں تم پر سب اسرار رسول اللہ

آج جمیل قادری دل سے ذکر اپنے آقا کا کرلے
دور کریں گے بیشک تیرے سب افکار رسول اللہ

تمہیں نے تو کیا ہمکو مسلماں یارسول اللہ
تمہیں تو ہو ہمارا دین و ایماں یارسول اللہ
نہ بھولے اور نہ بھولیں گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہلسنت منیہ قرباں یارسول اللہ
فقط یہ آرزو ہے نزع میں مرقد میں محشر میں
کہیں ہم سے نہ چھوٹے تیرا داماں یارسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لوائے الحمد کے نیچے بنے مولیٰ قیامت میں
مرا ہر رونگٹا تیرا ثنا خواں یا رسول اللہ

ترے حسن و ملاحت پر دو عالم کیوں نہ ہوں قرباں
خدائے پاک ہے جب تیرا خواہاں یا رسول اللہ

مکان و لامکاں حور و ملک عرش و فلک کرسی
تمہارے ہی لیے یہ سب ہے ساماں یا رسول اللہ

تری تربت کے آگے عرش کا بھی سر خمیدہ ہے
بلند افلاک سے ہے تیرا ایواں یا رسول اللہ

سلاطین زمانہ آستاں پر سر رگڑتے ہیں
تمہاری خاک در ہے تاج شاہاں یا رسول اللہ

کروڑوں نعمتوں سے بے طلب ادنیٰ اشارے میں
بھرے عالم کے تم نے جیب و داماں یا رسول اللہ

مریضانِ جہاں کو تم شفا دیتے ہو دم بھر میں
خدارا درد کا ہو میرے درماں یا رسول اللہ

میں اک ادنیٰ بھکاری آپ سلطان زمانہ ہیں
سلیماں آپ میں مور سلیماں یا رسول اللہ

تمہارے نور سے حق نے کیے کون و مکاں ظاہر
تمہیں ذرات عالم میں ہو تاباں یا رسول اللہ

لیا تھا روز میثاق انبیا سے حق تعالیٰ نے
تمہاری پیروی کا عہد و پیماں یا رسول اللہ

بنایا ہے خدا نے دونوں عالم کا تجھے حاکم
سروں پر لیتے ہیں سب تیرا فرماں یا رسول اللہ

تو ہے بندہ خدائے پاک کا میں تیرا بندہ ہوں
توسط سے ترے ہوں عبد رحمٰں یا رسول اللہ

خدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے
یہی تو ہے ہمارا دین و ایماں یا رسول اللہ

ترے فضل و کرم سے دور کیا ہے گر میں بن جاؤں
تری چوکھٹ کے دربانوں کا درباں یا رسول اللہ

صدائے صور سنکر آپ کا پڑھتا ہوا کلمہ
میں اٹھوں قبر سے شاداں و خنداں یا رسول اللہ

غلاموں کی ہر اک مشکل میں تم امداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہو جائیں آساں یا رسول اللہ

جمیلؔ قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیل حضرت احمد رضا خاں یا رسول اللہ

ترے دربار کے جبریل درباں یا رسول اللہ
تری سرکار کے خادم ہیں رضواں یا رسول اللہ

ہزاروں ناظرہ پڑھ پڑھ کے حافظ ہو گئے اسکے
تمہارا مصحف رخ ہے کہ قرآں یا رسول اللہ

تری سیرت نے لاکھوں بت پرستوں کو کیا مومن
تری صورت دوائے دردمنداں یا رسول اللہ

در دندان اقدس کی جھلک کا ایک پرتو ہے
جو ہیں افلاک پر انجم درخشاں یا رسول اللہ

مصیبت دور بھاگے مشکلیں آساں ہوں فوراً
پکارے جو کوئی تم کو مسلماں یا رسول اللہ

ترا اک قطرۂ دریائے رحمت سرخرو کر دے
گناہوں نے کیا بے حد پشیماں یا رسول اللہ

شہید کربلا کی پیاس کا صدقہ برس جائے
سیہ کاروں پہ تیرا ابر نیساں یا رسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اثر کیوں کر کرے گی آفتاب حشر کی گرمی
مرے سر پر تو ہوگا تیرا داماں یارسول اللہ

تجھے دیکھوں ترے یاروں کو دیکھوں اور ترے رب کو
مجھے ہو عید گر محشر کا میداں یارسول اللہ

قیامت میں مدد کرنا مری اے شافع محشر
بجز تیرے وہاں ہے کون پرساں یارسول اللہ

براتی ساتھ ہوں دولہا کے جب میدان محشر میں
تو اس میں ہوں میں تیرا ثنا خواں یارسول اللہ

خریداروں میں اس عاصی کو بھی فرمایئے شامل
کھلے جب حشر میں رحمت کی دکاں یارسول اللہ

اجل نزدیک ہے اس سبز گنبد کی زیارت کا
کہیں دل ہی میں لیجاؤں نہ ارماں یارسول اللہ

سنہری جالیوں کے سامنے گر میرا دم نکلے
میسر ہو مجھے لطف فراواں یارسول اللہ

جو منکر ہیں وہ جلتے ہیں نبی کے نام نامی سے
پکارا کرتے ہیں ہر دم مسلماں یارسول اللہ

جمیل قادری دربار حق میں پیش ہو جس دم
تو کہہ دینا یہ ہے میرا ثنا خواں یارسول اللہ

کیونکر نہ ہو مکے سے سوا شان مدینہ
وہ جبکہ ہوا مسکن سلطان مدینہ

مکے کو شرف ہے تو مدینے کے سبب سے
اس واسطے مکہ بھی ہے قربان مدینہ

ہوتا ہے فلک کا سر تسلیم یہاں خم
اللہ رے بلندی تری ایوان مدینہ

آتے ہیں سر عجز جھکائے ہوئے لاکھوں
شاہان جہاں پیش گدایان مدینہ

بلبل کبھی بھولے سے نہ لے نام چمن کا
دیکھا ہی نہیں اس نے گلستان مدینہ

لاکھوں نے لگائے ہیں ترے کوچے میں بستر
تھوڑی سی جگہ ہمکو بھی اے جان مدینہ

پہنچا دے تو محبوب کے در پر مجھے یارب
لیجاؤں نہ دنیا سے میں ارمان مدینہ

سمجھونگا ہوئی عید مبارک مجھے جس دم
ہو جائے گا یہ سر مرا قربان مدینہ

اتراتی ہے کیوں باد صبا تو مرے آگے
دیکھیں گے کبھی ہم بھی گلستان مدینہ

سر دے کے غلامان نبی راہ خدا میں
آرام سے سوئے تہ دامان مدینہ

شاہان جہاں کانپتے ہیں نام سے تیرے
اللہ یہ صولت تری سلطان مدینہ

کیا وصف کروں خوبی اخلاق کا ان کے
بے مثل ہے دنیا میں ہر انسان مدینہ

سرسبز کسی کی بھی نہ ہو کشت تمنا
برسے نہ اگر خلق پہ نیسان مدینہ

مخلوق خداوند ہے سب زیر حکومت
ہے حاکم کونین سلیمان مدینہ

آرام سے ٹھہراتا ہے زوار نبی کو
گویا کہ یہ چھوٹا سا ہے احسان مدینہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیش آتے ہیں رحمت کے فرشتے تواضع
اللہ کے مہمان ہیں مہمان مدینہ

ہو جائے جو سرکار کی رحمت کا اشارہ
سگ اپنا بنائیں مجھے دربان مدینہ

مرنے پہ بھی چھوڑیں گے نہ محبوب کا کوچہ
عشاق کی جنت ہے بیابان مدینہ

گھبرائیں گے سب مہر قیامت کی تپش سے
بےخوف مگر ہوں گے گدایان مدینہ

سبطین کی جب حشر میں آئیگی سواری
غل ہوگا کہ وہ آتے ہیں خوبان مدینہ

ہے عرض جمیل رضوی کا یہ خلاصہ
لاشہ ہو مرا اور بیابان مدینہ

عشاق یہ کہتے ہیں جمیل رضوی کو
ہے نغمہ سرا بلبل بستان مدینہ

یارب مرے دل میں ہے تمنائے مدینہ
ان آنکھوں سے دکھلا مجھے صحرائے مدینہ

نکلے نہ کبھی دل سے تمنائے مدینہ
سر میں رہے یارب مرے سودائے مدینہ

ہر ذرہ میں ہے نور تجلائے مدینہ
ہے مخزن اسرار سراپائے مدینہ

ایسا مری نظروں میں سما جائے مدینہ
جب آنکھ اٹھاؤں تو نظر آئے مدینہ

پھرتے ہیں یہاں سندھ میں ہم بے سروساماں
طیبہ میں بلا لو ہمیں آقائے مدینہ

اس درجہ ہیں مشتاق زیارت مری آنکھیں
دل سے یہ نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ

یاد آتا ہے جب روضۂ پرنور کا گنبد
دل سے یہ نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ

میں وجد کے عالم میں کروں چاک گریبان
آنکھوں کے مرے سامنے جب آئے مدینہ

کیونکر نہ جھکیں خلق کے دل اسکی طرف کو
ہے عرش الٰہی بھی تو جویائے مدینہ

سر عرش کا خم ہے ترے روضے کے مقابل
افلاک سے اونچے ہیں مکانہائے مدینہ

طیبہ کی زمیں جھاڑتے آتے ہیں ملائک
جبریل کے پر فرش معلائے مدینہ

قرآن قسم کھاتا نہ اس شہر کی ہرگز
گر ہوتا نہ وہ گل چمن آرائے مدینہ

سلطان دو عالم کی مرے دل میں ہے تربت
ہوتے ہیں یہ کعبے سے شتہائے مدینہ

کیوں گور کا کھٹکا ہو قیامت کا ہو کیا غم
شیدائے مدینہ ہوں میں شیدائے مدینہ

کیوں طیبہ کو یثرب کہو ممنوع ہے قطعاً
موجود ہیں جب سیکڑوں صلائے مدینہ

جاتے نہیں حج کرنے جو کعبے سے مدینہ
مردود شیاطین ہیں اعدائے مدینہ

بلوائے مدینے میں جمیل رضوی کو
سگ اپنا بنالو اسے مولائے مدینہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا لکھوں میں بھلا رسول اللہ
آپ کا مرتبہ رسول اللہ

کوئی دکھلا تو دے زمانے میں
آپ سا باعطا رسول اللہ

کھلی تفسیر ہے رفعنا کی
آپ کا تذکرہ رسول اللہ

سارا عالم بنا تمہارے سبب
تم ہو سب کی بنا رسول اللہ

تم نہ ہوتے تو کچھ نہیں ہوتا
تم سے ہیں دوسرا رسول اللہ

نہ تو پیدا ہوا نہ ہوگا کبھی
آپ سا دوسرا رسول اللہ

سب نے تجھ سے سنا کلام خدا
تو نے رب سے سنا رسول اللہ

وصل حق کے لیے ملا واللہ
خوب یہ سلسلہ رسول اللہ

میں رضا کا رضا تمہارے ہیں
یوں ہوا آپ کا رسول اللہ

میں رضا پر فدا رضا تم پر
تم حبیب خدا رسول اللہ

تم کو پایا خدا اے برتر سے
تم سے پایا خدا رسول اللہ

ماسوے اللہ حق تعالیٰ نے
سب تمہیں دیدیا رسول اللہ

سگ در حکم کے خلاف کرے
پھر بھی دو تم غذا رسول اللہ

سب سلاطین دہر دیتے ہیں
تیرے در پر صدا رسول اللہ

بادشاہان دہر پر بیٹھا
آپ کا دبدبہ رسول اللہ

دیا بندوں کو تم نے بخشش کا
مژدہ جاں فزا رسول اللہ

مظہر ذات حق تمہاری ذات
حق کے تم آئینہ رسول اللہ

گو ہو ظاہر میں تم بشکل بشر
پر ہو نور خدا رسول اللہ

تم مرے بادشاہ بندہ نواز
ہیں تمہارا گدا رسول اللہ

سارا عالم تمہارا پر تو ہے
تم ہو ظل خدا رسول اللہ

سب ہدایت کے آپکی محتاج
آپ ہیں رہنما رسول اللہ

قدرت رب کا آئینہ ٹھہرا
تیرا ہر معجزہ رسول اللہ

انبیاء دیتے ہیں خدا کے حضور
آپ کا واسطہ رسول اللہ

حشر تک تم سے فیض پائیں گے
انبیاء اولیاء رسول اللہ

ہم غلاموں پہ ہے تمہارا فضل
تم پہ فضل خدا رسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بوالبشر کیا کہ سارے عالم کے | تم ہو عقدہ کشا رسول اللہ
سب تمہارے حضور فریادی | تم حضور خدا رسول اللہ
ہاتھ خلقت کا مانگنے کے لیے | تیری جانب اٹھا رسول اللہ
پائے شمس و قمر میں لیل و نہار | آپ ہی سے ضیا رسول اللہ
جاں نثاروں کی سجدہ گاہ کہوں | یا ترا نقش پا رسول اللہ
تیرے در پر مروں تو آجائے | زندگی کا مزہ رسول اللہ
خاک ہے تیرے آستانہ کی | ہر مرض کی دوا رسول اللہ
ہے فرشتوں کی آنکھ کا سرمہ | آپ کی خاک پا رسول اللہ
کلمہ لا الٰہ الا اللہ | تم سے ظاہر ہوا رسول اللہ
حق کی توحید کا دو عالم میں | تم سے ڈنکا بجا رسول اللہ
دین اسلام کلمہ توحید | سب کو تم سے ملا رسول اللہ
تم سے اسلام کی ملی دولت | تم سے ایماں ملا رسول اللہ
کہوں ایمان سے خدا کی قسم | تم ہو ایماں مرا رسول اللہ
تم نے بانٹا دیا سو رب کا | سب بتحقیق تم سے ملا رسول اللہ
کیا نظر آئے دل کے اندھوں کو | اختیار آپ کا رسول اللہ
تم جو چاہو کرو کہ ہو مختار | تم پہ پیارا خدا رسول اللہ
تم کو رب نے کیا سمیع و بصیر | حاجت عرض کیا رسول اللہ
تم ہو واقف تمام غیبوں سے | تم سے کیا ہے چھپا رسول اللہ
ذرہ ذرہ نہ کیوں ہو تم پہ عیاں | رب نہ تم سے چھپا رسول اللہ
کیا کروں عرض تم پہ ظاہر ہے | حال سب کچھ مرا رسول اللہ
ہاں ہمارا بھی بخت چمکا دو | تم ہو شمس الضحیٰ رسول اللہ
ہے تو ہی قاسم حیات و ممات | دل مردہ جلا رسول اللہ
نور دے قلب و چشم روشن کر | میرے بدر الدجیٰ رسول اللہ
چشم رحمت کے اک اشارے سے | آنکھ والا بنا رسول اللہ
جد صفر اٹھے نگاہ آئے نظر | تم ہو جلوہ نما رسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ذات اقدس میں اپنی کر کے فنا ۔۔۔ رحمت ہو بقا رسول اللہ
تو ہی تو میرے قلب میں بسجائے ۔۔۔ ایسی دیدے فنا رسول اللہ
میرے قلب و دماغ میں مولیٰ ۔۔۔ اپنی خوشبو بسا رسول اللہ
ہم پہ برسا دو فضل کی بارش ۔۔۔ تم ہو ابر سخا رسول اللہ
کھول گیسو کہ تیری امت پہ ۔۔۔ برسے نوری گھٹا رسول اللہ
اپنی رحمت سے کیجیے للہ ۔۔۔ سینوں کا بھلا رسول اللہ
رہنمائی کرو کہ مل جائے ۔۔۔ آپ کا راستہ رسول اللہ
پیش رب جس سے ہوں نہ شرمندہ ۔۔۔ ایسی دید و حیا رسول اللہ
بھر دو کشکول میرا رحمت سے ۔۔۔ تم ہو بحر عطا رسول اللہ
المدد! المدد پریشاں ہم ۔۔۔ فضل بر حال ما رسول اللہ
بھر دو جھولی کہ دیر سے ہے کھڑا ۔۔۔ آپ کا بے نوا رسول اللہ
تم کو قاسم کیا ہے رازق نے ۔۔۔ تم نے سب کچھ دیا رسول اللہ
رزق رب کا ہے تم کھلاتے ہو ۔۔۔ سارے عالم کو یا رسول اللہ
تم ہو مختار جس کو چاہو دو ۔۔۔ نائب کبریا رسول اللہ
تم سوا کون ہے زمانے میں ۔۔۔ میرا حاجت روا رسول اللہ
بطفیل حسین کر دو رہا ۔۔۔ ہوں اسیر بلا رسول اللہ
کون بخشائے گا بروز جزا ۔۔۔ ہمکو تیرے سوا رسول اللہ
ہے دعا تیرے نام نامی پہ ۔۔۔ ہو مرا خاتمہ رسول اللہ
تیری چوکھٹ پہ دم نکل جائے ۔۔۔ تیرے بندے کا یا رسول اللہ
پھر تسکین ہاتھ رکھ دیجیے ۔۔۔ میرے دل پر ذرا رسول اللہ
نزع میں اور گور میں مجھکو ۔۔۔ پیاری صورت دکھا رسول اللہ
پیش منکر نکیر مجھکو جواب ۔۔۔ کر دو تلقین یا رسول اللہ
پار بیڑا مرا لگا دیجیے ۔۔۔ آپ ہیں نا خدا رسول اللہ
وہ ہے منکر خدائے برحق کا ۔۔۔ جو ہے منکر ترا رسول اللہ
وہ جہنم کا بنگیا کندہ ۔۔۔ تجھ سے جو پھر گیا رسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو ترے دوستوں سے بغض رکھے — اُس پہ قہر خدا رسول اللہ
جو ترے دشمنوں کو سمجھے دوست — اُس پہ بجلی گرا رسول اللہ
جو کہ گنگوہی کی کرے تعریف — اسکو اندھا اٹھا رسول اللہ
تھانوی کو جو پیشوا جانے — اسکو نیچا دکھا رسول اللہ
قادیانی کو جو کہے مومن — بھیج اُس پر بلا رسول اللہ
نیچری کو سمجھے جو مسلم — خوک اُس کو بنا رسول اللہ
ان خبیثوں کو جو کہے کافر — اُس پہ فضل خدا رسول اللہ
ان شیاطیں پہ جو کرے لعنت — اُس پہ رحم خدا رسول اللہ
کاندھویہ وہابیہ کے عدو — چین پائیں سدا رسول اللہ
میرے احباب اہلسنت سے — دور کر ہر بلا رسول اللہ

دعا بر اختتام مجلس

کرلو مقبول یا رسول اللہ — یہ مری التجا رسول اللہ
بانی مجلس مبارک کو — دو تجھے بہتر صلہ رسول اللہ
جتنے سنی شریک مجلس ہیں — سب پہ کر دو عطا رسول اللہ
آپ کے آستاں کے بندے ہیں — بخش دو ہر خطا رسول اللہ
ہر مصیبت میں کیجیے امداد — جب پکاریں کہ یا رسول اللہ
اُس کی فوراً مراد بر آئی — جس نے دل سے کہا رسول اللہ
قبر میں حشر و نشر و میزاں پر — ہر الم سے بچا رسول اللہ
خلد میں اپنے ساتھ لے لینا — اپنے بندوں کو یا رسول اللہ
تیرے بندے لگائے بیٹھے ہیں — تیرا ہی آسرا رسول اللہ
پیر و مرشد مرے جناب رضا — اُن پہ سایہ ترا رسول اللہ
ان کی اولاد سب پھلے پھولے — حشر تک دائما رسول اللہ
حامد و مصطفیٰ رضا کے پھول — مہکیں تا حشر یا رسول اللہ
اُن کی اولاد کا قیامت تک — رہے گلشن ہرا رسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اُن کے اعدا پہ رکھ انھیں غالب
اور عزت بڑھا رسول اللہ

اُن کے اعدا پہ قہر کی بارش
تا ابد دائما رسول اللہ

شاد و آباد اُن کے دوست رہیں
پھلیں پھولیں سدا رسول اللہ

نیچری گاندھوی وہابی سے
سنیوں کو بچا رسول اللہ

سب مریضان اہلسنت کو
دیدو کامل شفا رسول اللہ

اہلسنت کے ناتوانوں کو
کردو طاقت عطا رسول اللہ

ہر جگہ میرے والدین پہ ہو
رحم و فضل آپکا رسول اللہ

میرے اہل و عیال پر رحمت
آپکی دائما رسول اللہ

کریں احمد حمید اور حماد
حمد تیری سدا رسول اللہ

عمر و علم و عمل دوامی عیش
انکو کیجے عطا رسول اللہ

رنج و غم کی نہ دیکھیں شکل کبھی
تیری رحمت سے یا رسول اللہ

میرے احباب پر بھی فضل رہے
ہر گھڑی آپ کا رسول اللہ

غوث اعظم کا واسطہ ہو قبول
میری ہر التجا رسول اللہ

اپنے بندے جمیل رضوی کو
خاص بندہ بنا رسول اللہ

بیاں ہو کس سے کمال محمد عربی
ہے بے مثال جمال محمد عربی

درود کیوں نہیں پڑھتے خموش کیسے ہو
بیاں ہوتا ہے حال محمد عربی

مجال کیا ہے کہ انس و ملک کریں تعریف
خدا سے پوچھیے جمال محمد عربی

بہ جان کیا دو جہاں گر مجھے میسر ہو
کروں فدا بجمال محمد عربی

نرفت لا بزبان مبارکش ہرگز
عجب ہے جود و نوال محمد عربی

زمانہ پلٹتا ہے اس آستان عالی پر
عجب ہے جود و نوال محمد عربی

نبی کے نام سے تھراتے ہیں تمام جہاں
بڑا ہے رعب و جلال محمد عربی

زیارت نبوی دید حق تعالیٰ ہے
وصال حق ہے وصال محمد عربی

الٰہی امت عاصی مری مجھے ڈال
یہی ہے رب سے سوال محمد عربی

لگا رہے ہیں ہمیشہ سے مہر و چکر
ملا نہ کوئی مثال محمد عربی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بجائے سرمہ لگاؤں اُسی میں آنکھوں میں
ملے جو خاک نعال محمد عربی

میں لیکے کیا کروں حور و قصور رضواں
کھبا نظر میں جمال محمد عربی

فرشتو قبر میں مجھ کو سمجھ کے کرنا سوال
میں ہوں غلام بلال محمد عربی

اندھیری رات نہ ہوگی مری لحد کی کبھی
میں ہوں غلام بلال محمد عربی

گیاہ و خار و خس و خاک سے وہ بدتر ہے
نہیں ہے جسکو خیال محمد عربی

جمیل قادری شکر خدا کر تو بھی ہوا
غلام عترت و آل محمد عربی

بشر سے غیر ممکن ہے ثنا حضرت محمد کی
خدا کرتا ہے خود قرآن میں مدحت محمد کی

پسند حق ہوئی صل علیٰ صورت محمد کی
نہ کیوں دونوں جہاں کو دل سے ہو چاہت محمد کی

ہے مژدہ مومنوں کو مَنْ رَّاٰنِیْ فَقَدْ رَأَ الْحَق
خدا دیکھا جسے حاصل ہوئی رویت محمد کی

بشر جن و ملک ہرگز نہیں ممکن کہ پہچانیں
خدا ہی جانتا ہے رفعت و شوکت محمد کی

خدا سے اپنی امت کیلیے پوچھا جو موسیٰ نے
تو فرمایا کہ افضل سب سے ہے امت محمد کی

ہوئے بت سرنگوں آتشکدہ میں زلزلہ آیا
دلوں پر چھا گئی کفار کے ہیبت محمد کی

الٰہی بندۂ ناچیز کی تجھ سے دعا یہ ہے
ترقی پر رہے دل میں سدا الفت محمد کی

بھکاری نعمتوں سے بھر رہے ہیں جھولیاں اپنی
مساکین جہاں پر وقف ہے دولت محمد کی

یہ رحمت ہے کہ دیتے ہیں دعائیں دشمنوں کو بھی
نرالی سارے عالم سے ہے ہر عادت محمد کی

چمکتی تھی وہ بجلی تیغ سلطان رسالت کی
فرشتے دیکھتے تھے جنگ میں صولت محمد کی

بھرے ہیں جیب و داماں نعمتوں سے دونوں عالم کے
مگر دینے سے بھر سکتی ہے کب نیت محمد کی

محبت رکھتے ہیں محبوب حق اپنے غلاموں سے
خدا کو اس لیے محبوب ہے امت محمد کی

خدا اس واسطے قائم کرے گا بزم محشر کو
کہ دیکھیں اولین و آخریں عزت محمد کی

دکھائی اپنی تیزی آفتاب حشر نے جدھر
غلامان نبی پر چھا گئی رحمت محمد کی

گنہگارو کہاں پھرتے ہو سرگرداں ادھر آؤ
تمہاری جستجو میں پھرتی ہے رحمت محمد کی

جسے کہتے ہیں محشر عید ہے وہ اہلسنت کی
کبھی دیکھیں گے حق کو اور کبھی صورت محمد کی

بنائے جائیں گے مہماں غلامان رسول اللہ
ٹھہرنے کو ملیگی حشر میں جنت محمد کی

نہ کیوں ہو ناز قسمت پر اگر اسطرح دم نکلے
زمیں پر میرا سر ہو سامنے تربت محمد کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دعا ہے یہ جمیل قادری کی حق تعالیٰ سے
رہے کونین میں ہم پر فزوں شفقت محمد کی

غزل اک اور بھی پڑھ اے جمیل قادری رضوی
کہ برسے جھوم کر حضار پر رحمت محمد کی

ہمارے سر پہ ہے سایہ فگن رحمت محمد کی
ہمارے دل میں ہی جلوہ کناں صورت محمد کی

گوارا ہی نہیں عشاق کو فرقت محمد کی
رہی دونوں جہاں میں یا خدا قربت محمد کی

زہی قسمت اشارہ پا کے انکی چشم رحمت کا
غلاموں کو لبھا کر لے چلی جنت محمد کی

نبی کے نام لیوا آنے والے ہیں بھٹکے ہارے
سجائی جاتی ہے اس واسطے جنت محمد کی

گنہگارو نہ گھبراؤ سیہ کارو نہ شرماؤ
وہ آئی مجرموں کو ڈھونڈھتی رفعت محمد کی

اغثنی یا رسول اللہ کے نعرے ہیں محشر میں
رفعنا کہہ رہا ہے دیکھ لو رحمت محمد کی

فدا جان جہاں فکر دو عالم اور اکیلا دم
اسے کہتے ہیں چاہت اور یہ ہے ہمت محمد کی

ملائک روکتے ہیں ایسے اور انکو جنت سے
کہ لائی جائے پہلے خلد میں امت محمد کی

عرب والا چلا ہے بخشوانے اپنی امت کو
مچی ہے سارے خاص و عام میں شہرت محمد کی

کسے معلوم ہے وہ جانیں یا انکا خدا جانے
جو ہے درگاہ حق میں عزت و وقعت محمد کی

علوم اولین و آخرین کا کر دیا مالک
خدا نے دھوم سے کی عرش پر دعوت محمد کی

رسائی ہو نہیں سکتی وہاں تک عقل عالم کی
حضور حق ہے جتنی منزلت وقعت محمد کی

اشارے سے قمر کے دو کیے سورج کو لوٹایا
زمانے میں ہے اشہر طاقت و قدرت محمد کی

بتاتا ہے یہ فرمان ھُوَ المُعطِی اَنَا قَاسِم
بٹے گی حشر تک کونین میں نعمت محمد کی

فقیرو بے نواؤ مانگ لو جو کچھ ضرورت ہو
جھڑکنا پھیرنا خالی نہیں عادت محمد کی

ازل میں نعمتیں تقسیم کیں جب حق تعالیٰ نے
لکھی جبریل کی تقدیر میں خدمت محمد کی

فرشتو قبر میں اپنی سند ہمراہ لایا ہوں
یہ دیکھو دل کے آئینہ میں ہے صورت محمد کی

فدا کیوں کر نہ ہو جانِ جہاں اُس سبز گنبد پر
کہ اسمیں ہے سجی پیاری دلہن تربت محمد کی

ہزاروں قدسیوں کی بھیڑ ہے روضے کی جالی پر
ہزاروں آ رہے ہیں چومنے تربت محمد کی

اجل جلدی نہ کر اتنی مدینے آ ہی پہنچے ہیں
خدارا دیکھ لینے دے ہمیں تربت محمد کی

خلاف اہلسنت سیکڑوں مذہب ہوئے پیدا
مگر غالب ہے سب ادیان پر ملت محمد کی

ابوجہلی کہیں بدعت و لیکن ذکر مولد سے
دلوں میں عاشقوں کے بڑھتی ہے الفت محمد کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اسے بدعت سمجھتا ہے تو کیوں آتا ہے محفل میں
ہمیں تو کھینچ لاتی ہے یہاں الفت محمد کی

قیام ذکر مولد میں کھڑے ہوتے ہیں منکر بھی
یہ ہے اس ذکر کی رفعت یہ ہے شوکت محمد کی

جمیل قادری رضوی تجھے کیوں خوف محشر ہو
کہ تیرے دیکھے آئینے میں ہے صورت محمد کی

آئینہ منفعل ترے جلوے کے سامنے
ساجد ہیں مہر و مہ ترے تلوے کے سامنے

جاری ہے حکم یہ کہ دو پارہ قمر ہوا
انگشت مصطفیٰ کے اشارے کے سامنے

کیوں در بدر فقیر تمہارا کرے سوال
جب تم ہو بھیک مانگنے والے کے سامنے

یہ وہ کریم ہیں کہ جو مانگو وہی ملے
اے سائلو چلو تو دوارے کے سامنے

منگتا کی عرض شاہ مدینہ قبول ہو
تربت بنی ہو آپکے روضے کے سامنے

رب کریم ہے یہ دعا میری روز حشر
محجوب میں نہ ہوں ترے پیارے کے سامنے

وزن عمل کا خوف ہو کیوں مجھ اثیم کو
سرکار ہونگے خود مرے پلے کے سامنے

جنت تو کھینچتی ہے کہ میری طرف چلو
ایمان لے چلا ہے مدینے کے سامنے

شاہ و گدا فقیر سلاطین روزگار
موجود ہے ہر اک ترے روضے کے سامنے

آنکھیں ہوں بند لب پہ دعا دل میں ہو درود
پھیلے ہوں ہاتھ آپکے قبے کے سامنے

اس طرح موت آئے تو ہو زندگی مری
کعبے میں میں ہوں منہ ہو مدینے کے سامنے

کیا لطف ہو جو خاک مدینہ پہ میں مروں
موجود تم بھی ہو مرے مرنے کے سامنے

توقیر ان کے گھر کی ہے منظور اس قدر
کعبہ کا منہ کیا ہے مدینے کے سامنے

اہل نظر نے غور سے دیکھا تو یہ کھلا
کعبہ جھکا ہوا تھا مدینے کے سامنے

وہ دن جمیل قادری رضوی کو ہو نصیب
پڑھتا ہو نعت آپکے روضے کے سامنے

شہنشاہ زمانہ با ہزاراں کر و فر آئے
کیا عالم یہ قبضہ ملک میں سب خشک و تر آئے

الٰہی میرے مرنے کی مدینے سے خبر آئے
فدا ہو جاؤں روضے پہ نہ واپس میرا سر آئے

وہ تنگ و تار گوشہ قصر جنت ہی نظر آئے
جو میری قبر میں ماہ مدینہ جلوہ گر آئے

مجھے عمر ابد حاصل ہو اور دنیا میں جنت ہو
وہ جان خضر و عیسیٰ نعش پر میری اگر آئے

چمک جائے مقدر یاوری پر میری قسمت ہو
جو انکی رہگذر میں یہ مرا ناچیز سر آئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فرشتہ سے قضا کے راہ طیبہ میں یہ کہدوں گا
ذرا ٹھہرو ذرا ٹھہرو مرے آقا کا در آئے

لحد میں دیکھکر تمکو یہ کہدوں گا فرشتوں سے
میں جنکا نام لیوا ہوں یہ وہ جان قمر آئے

منور دل کلیجہ شاد و آبادی میسر ہو
جو انکی رہگذر میں ہیں مری آنکھوں کا ٹھنڈ آئے

حیات باطنی حاصل ہو میری روح مضطر کو
اگر خواب عدم میں آپکا جلوہ نظر آئے

پہنچ جاؤں میں طیبہ کو زیارت انکی حاصل ہو
الٰہی میری قسمت میں کوئی ایسا سفر آئے

میں بیہوشی کے عالم میں گریباں چاک کر ڈالوں
وہ پیارا سبز گنبد دور سے جسدم نظر آئے

لکھا ہے خامۂ قدرت نے انکے سبز گنبد پر
جسے جو کچھ ضرورت ہو یہاں سے لے ادھر آئے

سگان در تمہارے گر بنالیں مجھکو سگ اپنا
تمنا میری پوری ہو مرا مقصود بر آئے

تمہارا نام نامی نقش ہے دل کے نگینے پر
مجھے دوزخ سے پھر کس بات کا خوف و خطر آئے

جو ہو خورشید محشر لاکھ روشن منفعل ہوگا
قیامت میں لیے جو وقت ہم داغ جگر آئے

تمہارے دبکے زردی کی ضیا ہو جسکی آنکھوں میں
بھلا اسکی نظر میں کیا کوئی رنگ قمر آئے

تمہارے نام سے روشن ہوئیں کونین کی آنکھیں
تمہیں نور نظر آئے تمہیں نور بصر آئے

نہ دیکھا مثل تیرا کوئی صورت میں نہ سیرت میں
ہزاروں انبیا آئے کروروں ہی بشر آئے

خداوند جہاں نے جب کیا رائج حکومت کو
نیابت کے لیے محبوب حق خیر البشر آئے

تمہارے نام سے روشن میں اکے بزم وحدت کے
تمہارے آستاں پر بھیک لینے تاجور آئے

پڑھا خطبہ انھیں کے نام کا حور و ملائک نے
جو وہ محبوب خالق بنکے دولھا عرش پر آئے

مدینے کی زیارت سے نہ کر انکار اے جاہل
تجھے حاصل نہ ہوگا کچھ جو تکے عمر بھر آئے

وہابی قادیانی نیچری سب رہ گئے تکتے
غلامان شہ دیں پل سے اک پل میں اتر آئے

جمیل قادری رضوی کو جب دیکھیں گے محشر میں
کہیں گے حشر والے واصف خیر البشر آئے

پہنچوں اگر میں روضۂ انور کے سامنے
سب حال دل بیاں کروں سرور کے سامنے

جالی پکڑ کے عرض کروں حال دل کبھی
آنسو بہاؤں میں کبھی منبر کے سامنے

ہر دم یہ آرزو ہے مدینے کے چاند سے
بستر فقیر کا ہو ترے در کے سامنے

جنت کی آرزو ہے نہ خواہش ہے حور کی
ٹکڑا ملے زمیں کا ترے در کے سامنے

ہے آرزوئے دل کہ میں ہندوستاں کو چھوڑ
بستر جماؤں روضۂ انور کے سامنے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شاہ مدینہ طیبہ میں مجھکو بلا تو لیں — لوٹوں گا خاک پاک پہ میں در کے سامنے

یوں میری موت ہو تو حیات ابد ملے — خاک مدینہ سر پہ ہو سر در کے سامنے

نکلے جو جاں تو دیکھ کے گنبد حبیب کا — مدفن بنے تو روضۂ اطہر کے سامنے

منگتا کی کیا شمار سلاطین روزگار — آتے ہیں بھیک لینے ترے در کے سامنے

دونوں جہاں کی نعمتِ کونین بانٹنا — کچھ بات بھی ہو میرے تونگر کے سامنے

یوں انبیا میں شاہ دو عالم ہیں جلوہ گر — جیسے ہو چاند انجم و اختر کے سامنے

مطلع

خوشبوئے مشک زلف معنبر کے سامنے — ایسی ہے جیسے خاک ہو گوہر کے سامنے

گلزار و باغ و گل کی نہ خواہش رہی مجھے — اے عندلیب میرے گلِ تر کے سامنے

کیوں روکتے ہو خلد سے مجھکو ملائکہ — اچھا چلو تو شافعِ محشر کے سامنے

جاری ہے العطش کی صدا ہر زبان پر — سیلا لگا ہے چشمۂ کوثر کے سامنے

دکھلا رہے ہیں سوکھی زبانیں حضور کو — پیاسے کھڑے ہیں ساقیٔ کوثر کے سامنے

جو کوئی بھی کرے گا شفاعت وہ انکے پاس — یہ ہیں شفیع داورِ محشر کے سامنے

انکار کر نہ فضل نبی سے تو اے شقی — جانا ہے تجھکو داورِ محشر کے سامنے

ہے قادری جمیل کی یہ عرض آخری
ہو قبر اس کی روضۂ اطہر کے سامنے

دو عالم گونجتے ہیں نعرۂ اللہ اکبر سے — اذانوں کی صدائیں آ رہی ہیں ہفت کشور سے

کروں یاد نبی میں ایسے نالے دیدۂ تر سے — کہ دھل جائیں گناہ لَا تَقْنَطُوْا میرے رجسٹر سے

خدا نے نور مولیٰ سے کیا مخلوق کو پیدا — سبھی کون و مکاں مشتق ہوئے اس ایک مصدر سے

وہ صورت جس سے حق کا خاص جلوہ آشکارا ہے — اسے تشبیہ دے سکتے ہیں کب ہم ماہ و اختر سے

کچھ ایسا حسن پر ہے مَنْ رَّاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ — خجل ہیں مہر و مہ بھی آپکے روئے منور سے

نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے بعد انکے نبی کوئی — ہوا ظاہر یہ ختم الانبیا کی مہر انور سے

جہاں میں آ کے ایسا خنجر توحید چمکایا — کہ بت بول اٹھے اللہ احد ہر ایک مندر سے

مٹی تاریکی کفر و ضلالت روشنی پھیلی — ابو بکر و عمر عثمان علی شبیر و شبر سے

بنایا حق تعالیٰ نے انھیں کونین کا مالک — فقیر و ناتواں ہر شے مرے محتاج پرور سے

کرم سے انکے لاکھوں بن گئے بگڑے ہوئے دم میں — غنی صد ہا ہوئے انکی نگاہ بندہ پرور سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مجھے ایسا گما دے اپنی ذات پاک میں مولیٰ
کہ میری آنکھ میرے دیکھنے کو حشر تک ترسے

مدینہ کیا ہے اور اسمیں بہاریں کیسی کیسی ہیں
کوئی پوچھے ہماری آرزوئے قلب مضطر سے

ہمیں طیبہ میں پہنچا کر گرا دے یا خدا ایسا
نہ اٹھیں ہم قیامت تک رسول اللہ کے در سے

الٰہی راہ طیبہ میں کچھ ایسی بے خودی چھائے
کہ گر جائے گنا ہوں کی کہیں گٹھری مرے سر سے

چھپائیں گے سیہ کار نکو وہ دامان رحمت میں
ڈریں پھر کیوں غلامان نبی خورشید محشر سے

تشنہ کو تر زبانیں پیاس سے باہر نکل آئیں
حسین پاک کا صدقہ ملے اک جام کوثر سے

اتارا جب نبی کو قبر انور میں۔ تو آئی تھی
صدائے امتی یا امتی لبہائے سرور سے

صحابہ جب جنازہ حضرت صدیق کا لائے
چلے آؤ مرے پیارے ندا آئی یہ اندر سے

جمیل قادری جس دم سنائے نعت محشر میں
معافی کی سند ملجائے مولیٰ تیرے دفتر سے

جو صدق دل سے تمھارا غلام ہو جائے
تو اس پہ آتش دوزخ حرام ہو جائے

نزول رحمت حق بھی اسی طرف کو ہو
جدھر وہ سرور عالی مقام ہو جائے

الٰہی جس کے سبب سے یہ عرش و فرش بنے
اسی کا میرے بھی دلمیں قیام ہو جائے

خدا کرے کہ مدینہ کا ہو سفر ہر سال
ہماری عمر اسی میں تمام ہو جائے

تمھارے روضۂ اقدس پہ میرا دم نکلے
فراق و وصل کا قصہ تمام ہو جائے

نہ کیوں ہو مجھکو مقدر پہ اپنے ناز اگر
سگان طیبہ میں میرا بھی نام ہو جائے

نظر سے دور ہو اک پل اگر جمال حضور
مریض عشق کا جینا حرام ہو جائے

یہ کہہ رہا ہے فرضی کہ غیر ممکن ہے
خلاف مرضی محبوب کام ہو جائے

ادب سے شرم سے منہ ڈھانک لے کرے سجدہ
جو سامنے کبھی ماہ تمام ہو جائے

شکار مجھکو نہ کر نفس ہوں غلام حضور
نہ ٹکڑے ٹکڑے کہیں تیرا دام ہو جائے

جمیل قادری رضوی کا خاتمہ بالخیر
طفیل حضرت خیر الانام ہو جائے

عمل سب سے بڑا اطاعت حبیب کبریا کی ہے
یہی ایماں نام جسکا وہ محبت مصطفیٰ کی ہے

تمھارے دشمنوں پر تا ابد لعنت خدا کی ہے
جو عبد المصطفیٰ ہیں ان پہ رحمت کبریا کی ہے

ترے یاروں نے تجھپر جان تک اپنی فدا کی ہے
اسی باعث سے شہرت چار یار باصفا کی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہیں مزمل و مدثر و طٰہٰ کہیں یٰسٓ
ترے مولیٰ نے قرآں میں تری کیا کیا ثنا کی ہے

زہے شان جلالت جب چلے معراج کو مولیٰ
تو اقصیٰ میں رسولوں نے انھیں کی اقتدا کی ہے

نہ پھیرا ہے کبھی خالی مرادیں دی ہیں منہ مانگی
تمہارے آستاں پر جس گدا نے التجا کی ہے

اوسی دم درجہ مقبولیت حاصل ہوا اسکو
توسل سے تمہارے جس کسی نے جو دعا کی ہے

محبت اس کو کہتے ہیں کہ مولائے ولایت نے
نماز عصر آرام محمد پر فدا کی ہے

اویس اللہ اکبر ہو گئے عاشق بلا دیکھے
ابو جہل آپکا تابع نہ ہو قدرت خدا کی ہے

سفینہ میرا چکراتا ہے گرداب معاصی میں
اغثنی یا رسول اللہ گھٹا سر پر بلا کی ہے

وہی حاکم وہی مالک خدا کے نائب مطلق
تو پھر کیوں فکر تمکو عاصیو روز جزا کی ہے

گنہگار و سیہ کار و خطا دار و نہ گھبراؤ
سواری آنے والی شافع روز جزا کی ہے

جمیل قادری نازاں نہ کیوں ہو اپنی قسمت پر
نوازش اسپہ ہر دم حضرت احمد رضا کی ہے

مچی ہے دھوم تحمید و ثنا کی
صدائیں آتی ہیں صل علیٰ کی

محبت جسکو ہے خیر الوریٰ کی
عنایت اسپہ ہے ہر دم خدا کی

جنھوں نے خلق کی حاجت روا کی
انھیں سے ہم نے اپنی التجا کی

مدد کر نا مری اے ناصر خلق
کہ میرے نفس کافر نے دغا کی

مدد کی ہر مصیبت سے بچایا
دوہائی جب بھی دی شاہ ہدیٰ کی

ہیں ہوں جنکا وہی ہیں میرے شافع
تو پھر کیوں فکر ہو روز جزا کی

گنہگارو مبارکباد تم کو
وہ رکھتے ہیں محبت انتہا کی

خدا فرمائے جیسا قرآں میں دلیل
ثنا پھر کیا ہو در بے بہا کی

ہیں تاباں مہر و مہ انجم درخشاں
ضیا ہے عارض بدر الدجیٰ کی

تمامی انبیا آئے مکلبتہ
خبر اول سے تھی اس مبتدا کی

شب معراج جب اقصیٰ میں پہنچے
رسولوں نے انھیں کی اقتدا کی

دو عالم نعمتوں سے بھر دیا ہے
بھلا کچھ انتہا ہے اس عطا کی

دعائیں دے رہے ہیں دشمنوں کو
یہ شان حلم ہے کان سخا کی

اوسی کے ہیں ہم منگتا بھکاری
جہاں پر بھیڑ ہے شاہ و گدا کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سمیعٌ ناصرٌ جن کے ہیں القاب
وہ سنتے ہیں پکار اپنے گدا کی

ہیں سب ارض و سما و عرش روشن
چمک ہے جلوہ ہائے جانفزا کی

کہا جاؤ کسی نے آؤ یہاں پر
معافی ملتی ہے ہر ایک خطا کی

تصوف چاہیے گر تجھکو صوفی
اطاعت کر امام الاصفیا کی

عطا فوراً کیا جو کچھ بھی مانگا
یہاں حاجت اگر کی ہے نہ لا کی

ازل کے روز سے کون و مکاں میں
انھیں کے نام کی نوبت بجا کی

فرشتوں نے کیا آدم کو سجدہ
یہ تھی تعظیم نور مصطفےٰ کی

ہوا مردود و لعنت کا پڑا طوق
عبادت کی بھی نجدی نے تو کیا کی

کرم انکا عنایت ہے بہ ادون کی
خبر لیتے ہیں مجھ جیسے گدا کی

مجھے بندہ کیا شاہ ہدیٰ کا
بڑی رحمت ہوئی رب العلا کی

ہو مژدہ عاصیوں کو روز محشر
صدائیں آئیں گی الیٰ لہا کی

بدولت نقش پائے مصطفےٰ کے
بڑھی عزت حریم کبریا کی

تمہارا آستانہ مل گیا جب
مجھے خواہش ہو کیوں دار الشفا کی

ہمیشہ میں نے نافرمانیاں کیں
عنایت تم نے مجھپر دائما کی

خدا نے کر لیا محبوب اپنا
خوشا قسمت محب مصطفےٰ کی

مری تقدیر میں لکھا ہوا ہے
کرم حق کا شفاعت مصطفےٰ کی

تمہارا روئے انور دیکھتے ہی
نظر آنے لگی قدرت خدا کی

یہ فرمایا شب اسریٰ خدا نے
کہ تیری امت عاصی رہا کی

کیا افلاک کو دو گام میں طے
یہ تیزی ہے براق برق پا کی

سلاطین زمانہ نے بصد عجز
تمہارے در پہ عرض مدعا کی

وہ پہنچی درجۂ مقبولیت پر
تمہارا نام لے کر جو دعا کی

رکھی تھی اٹھیں مردے کلمہ پڑھتے
ہوا پہنچے جو دامان قبا کی

اٹھا کر لے گئیں حوریں جناں میں
قدم پر اُن کے جس نے جان فدا کی

اندھیری رات ہے وقت مدد ہے
گھٹا چھائی ہوئی ہے کس بلا کی

لٹا جاتا ہے جنگل میں اکیلا
خدارا لو خبر اس بے نوا کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھنور میں پھنس گئی کشتی ہماری
دو ہائی ڈوبتوں کے ناخدا کی

جمیل قادری لقد پر چمکی
کہ خدمت مل گئی مرشد رضا کی

آؤ محفل میں غلامان رسول عربی
آج ہے جوش پہ فیضان رسول عربی

جھومتے پھرتے ہیں مستان رسول عربی
ہے مہک پر چمنستان رسول عربی

کیسے عشاق تھے یاران رسول عربی
اپنے سر کر دیئے قربان رسول عربی

ایسی وسعت سے بچھا خوان رسول عربی
سارا عالم ہوا مہمان رسول عربی

کعبہ و ارض و سما شمس و قمر حور و ملک
ہیں سبھی تابع فرمان رسول عربی

حور و غلماں کی تمنا ہو نہ شوق جنت
جس نے دیکھا ہے بیابان رسول عربی

اپنی قسمت پہ نہ کیوں فخر کروں لاکھوں بار
دیکھوں جب گنبد ایوان رسول عربی

اس نے اللہ کے جلووں کا کیا نظارہ
جس نے دیکھا رخ تابان رسول عربی

ابھی مدحت نہیں کچھ انس و ملک کی موقوف
ذرہ ذرہ ہے ثنا خوان رسول عربی

کس کو سرکار سے نعمت نہ ملی کون ہے وہ
جو نہیں بندۂ احسان رسول عربی

رمز محبوب و محب کون سمجھ سکتا ہے
حکم رحمٰن ہے فرمان رسول عربی

خیر و محشر کا انہیں غم ہی نہیں کچھ اصلا
جنکے ہاتھوں میں ہے دامان رسول عربی

ان کا بندہ ہوا اللہ کا محبوب بنا
صاف فرماتا ہے قرآن رسول عربی

نیرہ بختوں کے مقدر کو ذرا چمکا دے
اے ضیائے در دندان رسول عربی

دین و دنیا کی میسر ہوئی انکو شاہی
جو ہوئے دل سے گدایان رسول عربی

چھوڑ کر سلطنتیں اونکے بنے خاک نشیں
آفریں باد فقیران رسول عربی

روبرو مثل کف دست ہیں دونوں عالم
کیسی پر نور ہیں چشمان رسول عربی

بادۂ حب نبی خوب جمائی رنگت
ہو گئے مست غلامان رسول عربی

چشم دل گور غریباں کو منور کر دے
میں فدا شمع شبستان رسول عربی

قبر میں جبکہ نکیرین کریں مجھ سے سوال
بس کہوں بندۂ دربان رسول عربی

داخل خلد کیسے جائیں گے اہل عصیاں
جوش پر آ گئی جب شان رسول عربی

فاتح باب شفاعت کے سبب حکم ملا
جائیں جنت میں گدایان رسول عربی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یا الٰہی یہ دعا ہے کہ بروز محشر
سر پہ ہو سایہ بہ دامان رسول عربی

اے جمیل رضوی تیری حقیقت کیا ہے
جب خدا خود ہی ثنا خوان رسول عربی

یہ رضا کا ہی تصدق کہ جمیل رضوی
ہوا مشہور ثنا خوان رسول عربی

ہاں سنا کوئی غزل اور جمیل رضوی
کہ ہیں مشتاق محبان رسول عربی

عزت عرش و فلک پائے رسول عربی
عرش رحمٰن بنا جائے رسول عربی

سر میں یا رب ہے سودائے رسول عربی
اور آنکھوں میں تجلائے رسول عربی

جنکے دل میں ہے تولائے رسول عربی
کیوں نہ بھائے انہیں صحرائے رسول عربی

داغ عشق شہ دیں روز ترقی پہ ہے
میری آنکھیں رہیں جویائے رسول عربی

اس قد پاک کا سایہ نظر آتا کیونکر
نور ہی نور ہیں اعضائے رسول عربی

تشنہ کاموں تمہیں مژدہ کہ بروز محشر
جوش پر آگیا دریائے رسول عربی

عید ہو مجھکو کہ دیکھوں کبھی دیدار خدا
اور کبھی صورت زیبائے رسول عربی

کیوں دکھاتا ہے تپش مہر قیامت ہمکو
دیکھ ہشیار کہ وہ آئے رسول عربی

اب برستی ہے شفاعت کی پھبن امت پر
بخشوانے کے لیے آئے رسول عربی

امتی ورد زباں تاج کرامت بر سر
یوں شفاعت کیلئے آئے رسول عربی

کیوں نہ محشر میں پریشان پھرے وہ کمبخت
جس کے سر میں نہیں سودائے رسول عربی

حکم ہوگا کہ اسے داخل جنت کر دو
جسکے دلمیں ہے تمنائے رسول عربی

زیر دامان نبی حشر میں ہم دیکھیں سیر
جب جلیں نار میں اعدائے رسول عربی

چشم صدیق سے دیکھے کوئی انکی صورت
نور ہی نور نظر آئے رسول عربی

دیں آنکھوں کو ملوں جان تصدق کر دوں
دیکھوں گر نقش کف پائے رسول عربی

گر سوالات نکیرین سے وحشت ہو مجھے
منہ سے نکلے کہ ہوں شیدائے رسول عربی

حور و غلمان و جناں کیوں نہ ہوں تیرے مشتاق
ہے وظیفہ مرا اسمائے رسول عربی

ہے تمنائے جمیل رضوی یا اللہ
میرا مسکن بنے صحرائے رسول عربی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یا خدا ہر دم نگہ میں انکا کاشانہ رہے
دونوں عالم میں خیال روئے جانانہ رہے

اے عرب کے چاند تیرے ذرے کا ذرہ ہوں میں
تا ابد پر نور میرے دل کا کاشانہ رہے

کیوں معطر ہو نہ خوشبو سے دو عالم کا دماغ
پنجۂ قدرت ترے گیسو کا جب شانہ رہے

جس مکاں کی اینٹ پائے پاک سے عزت بڑھائیں
کیوں نہ سب امراض کا وہ گھر شفاخانہ رہے

زندگی میں بعد مردن انکے نام پاک سے
یا خدا آباد میرے دل کا ویرانہ رہے

عین ایماں ہے یہی اور ہے ہر اک مومن پہ فرض
انکے نام پاک کا دنیا میں مستانہ رہے

ورد لب مصرع ہو یہ جب سیر ہوں پیاسی ترے
ساقی کوثر ترا آباد میخانہ رہے

مست انکے جھومتے ہیں جوش میں لیتے ہوئے
ساقی کوثر ترا آباد میخانہ رہے

کیوں جلائے نار دوزخ اسکو اے شمع ہدیٰ
جو فدا دنیا میں تم پر مثل پروانہ رہے

محو نظارہ رہیں تا حشر آنکھیں یا خدا
اور دل وحشی رخ و گیسو کا دیوانہ رہے

کر بلند ایسا علم اسلام کا اے شاہ دیں
مسجدیں آباد ہوں ویران بتخانہ رہے

ہے جمیل قادری کے ورد لب نعت نبی
بعد مردن بھی لحد میں ذکر جانانہ رہے

یہ دل عرش اعظم بنا چاہتا ہے
کہ گھر اس میں نبی کا ہوا چاہتا ہے

نہ پوچھو کہ بندے تو کیا چاہتا ہے
فقط اک تمہاری رضا چاہتا ہے

عجب کیا جو انس و ملائک ہیں شیدا
تمہیں تو تمہارا خدا چاہتا ہے

غلاموں پہ کیونکر نہ تیرا کرم ہو
تو دشمن کا بھی کب برا چاہتا ہے

سبھی کی نظر ہے ترے دامنوں پر
ہر اک انکی ٹھنڈی ہوا چاہتا ہے

خدا کی رضا کا ہے ہر ایک طالب
خدا تیری رضا چاہتا ہے

نہ کیوں دونوں عالم ہیں اسکے منگتا
عرب والا سب کا بھلا چاہتا ہے

ہر اک ہیں خالق ازل سے ابد تک
وسیلہ اسی ذات کا چاہتا ہے

عجب پیارا مژدہ ہے یہ حبیب اللہ
کہ بندوں کو انکے خدا چاہتا ہے

کنارہ بہت دور کشتی شکستہ
معاصی کا دریا چڑھا چاہتا ہے

خدارا خبر لو کہ وہ گرتا ہاں
سر ناتواں پہ گرا چاہتا ہے

عطا اسکو ہوتی ہے فی الفور صحت
جو اس در سے آکر دوا چاہتا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہ دنیا کی خواہش نہ جنت کا طالب
فقط اک تمہاری رضا چاہتا ہے

رہے ورد دنیا میں نام مبارک
قیامت میں ظل لوا چاہتا ہے

سہارا لگانا خدائے غریباں
کہ اب غرق بیڑا ہوا چاہتا ہے

خدارا بلا لو کہ بندہ تمہارا
مدینے کی آب و ہوا چاہتا ہے

مدینے پہنچکر دعا یہ کرونگا
کہ بندہ یہیں پر مرا چاہتا ہے

دم نزع بندہ صورت دکھا دو
کہ دنیا سے بندہ اٹھا چاہتا ہے

غلاموں کی قبروں کو پرنور کردو
کہ بندوں کا اب دم گھٹا چاہتا ہے

نکیرین پردہ اٹھا کر یہ کہدو
کہ بندہ تمہیں دیکھنا چاہتا ہے

فرشتو مرا حال دیکھے تو جاؤ
مدینہ سے پردہ اٹھا چاہتا ہے

منادی پکاریگا روز قیامت
کہ دربار رحمت کھلا چاہتا ہے

فقط وضی ہی شاد کہ روز قیامت
وہی ہوگا جو مصطفے چاہتا ہے

تو ہو پہلے بندہ حبیب خدا کا
اگر بندہ حق بنا چاہتا ہے

جمیل اپنی جھولی بہت جلد پھیلا
کہ طیبہ سے صدقہ ملا چاہتا ہے

دست قدرت نے عجب صورت بنائی آپکی
والہ و شیدا ہوئی ساری خدائی آپ کی

آپ پر صدقے نہ کیونکر ہوں حسینان جہاں
صانع مطلق کو شکل پاک بھائی آپ کی

آپ محبوب خدا کونین کے مختار ہیں
جب خدا ہے آپکا ساری خدائی آپ کی

بادشاہان جہاں کو بھی یہی کہتے سنا
سلطنت دنیا کی چھوڑو لو گدائی آپ کی

نار والے ایکدم میں نور والے ہوگئے
رحمت عالم عجب ہے رہنمائی آپ کی

ساری مخلوق الٰہی آپ کی فرماں پذیر
میں بھی بندہ آپکا ساری خدائی آپ کی

اسنا عاصی کی بخشش آپ پر موقوف ہی
مخلصی دلوائیگی مشکل کشائی آپ کی

جمع ہونگے روز محشر اولین و آخریں
سب پہ روشن ہوگی شان مصطفائی آپ کی

ابتو بلوا لو مدینے میں خدا کے واسطے
پارہ پارہ دل کو کرتی ہے جدائی آپ کی

یا الٰہی روز محشر لب پہ جاری ہو مرے
المدد اے شافع محشر دہائی آپ کی

جمع کرلے توشۂ عقبے جمیل قادری
کام دیگی حشر میں مدحت سرائی آپ کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حبیب خدا عرش پر جانے والے — وہ اک آن میں جا کے پھر آنے والے
خدا کو ان آنکھوں سے دیکھ آنے والے — وہ تفصیل سے سیر فرمانے والے
وہ اقصیٰ میں معراج کی شب پہنچکر — امامت نبیوں کی فرمانے والے
وہ امی ہیں ایسے کہ فضل خدا سے — ہیں علم مغیبات سکھلانے والے
انھیں کی ہے عالم میں نافذ حکومت — یہی ہیں درختوں کے بلوانے والے
اشارے سے انکے قمر کے ہوئے دو — یہ ہیں دم میں سورج کو لوٹانے والے
انھیں کا لقب ہے شفیع غلاماں — یہ ہیں اہل عصیاں کے بخشانے والے
رہا ان کے ماتھے شفاعت کا سہرا — یہی ہیں گناہوں کے بخشانے والے
یہی تو ہیں ہر قسم کی نعمتوں کے — زمانے میں تقسیم فرمانے والے
نہ کیونکر غنی دل ہوں انکے کہ جو ہیں — حضور نبی ہاتھ پھیلانے والے
جو چاہو وہ مانگو جو مانگو وہ پاؤ — نہیں ہیں یہ انکار فرمانے والے
تمنا کجا۔ سلطنت چھوڑتے ہیں — ترے در پہ جھولی کو پھیلانے والے
نہ کیوں چمکیں کونین میں بدر ہو کر — ترے نام اقدس پہ مٹ جانے والے
پہنچتے ہیں مقصود کو اپنے جلدی — قدم راہ مولیٰ میں دوڑانے والے
اجل سر پہ ہے تیز چل سوئے طیبہ — مدینے کے رستے میں سستانے والے
کریں آ کے نظارۂ سبز گنبد — جو اونچا فلک کو ہے بتلانے والے
ہمارے ہی ہیں منتظر حور و غلماں — ہیں پہلے ہمیں خلد میں جانے والے
ہمیں ناز ہے دشت طیبہ پہ زاہد — جو ہیں آپ جنت پہ اترانے والے
گل خلد سے بدلوں میں خار طیبہ — ارے واہ شاباش للچانے والے
ہیں مجرم سبھی پر نبی کے کرم سے — نہ روکیں گے مجھکو کہیں تھانے والے
ہے سایہ فگن سر پہ پرچم نبی کا — نہیں مہر محشر سے گھبرانے والے
منادی کہے گا نہ گھبراؤ مجرم — اب آتے ہیں امت کے بخشانے والے
گنہگار کیا ملکہ ہیں انبیا بھی — تری ذات پر فخر فرمانے والے
جگا دے خدارا مرا بخت خفتہ — غلاموں کی قسمت کو چمکانے والے
جو عالم کو کرتے ہیں روشن مہ و خور — وہ ہیں تیرے ذروں سے شرمانے والے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ادھر بھی کوئی بوند گیسو کا صدقہ
مرے ابر رحمت کے برسانے والے

جو اچھوں کی قسمت میں ہے جام تیرا
بدوں کو بھی اک بوند پہنچانے والے

ہے جن کا وظیفہ اغثنی حبیبی
یہ ہیں ان کی امداد فرمانے والے

جو دنیا میں ہیں منکر استعانت
وہ ہوں گے قیامت میں پچھتانے والے

ادب دل سے لازم ہے اے اہل محفل
حبیب خدا ہیں یہاں آنے والے

جلیں اور توصیف سرکار سنکر
جہنم کی آتش میں جل جانے والے

سناتا ہے قرآن موتوا کا مژدہ
جلیں غیظ میں اپنے جل جانے والے

بنے گا تو بیشک جہنم کا کندہ
ارے نائب حق سے پھر جانے والے

جو کہتے ہیں ان کو نہ تھا علم بالکل
وہ بے شبہ دوزخ میں ہیں جانے والے

دعا ہے کہ احباب میں ہو یہ چرچا
جمیل اب مدینے کو ہیں جانے والے

وہیں پر رہوں اور وہیں جان نکلے
مدینے کے ہوں لوگ دفنانے والے

کس سے ممکن ہے صفت حضرت رسول اللہ کی
جبکہ خالق خود کرے مدحت رسول اللہ کی

مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَ الْحَقَّ کے جلوہ نثار
ہے بلاشک دید حق رویت رسول اللہ کی

یوں تو انکی عام رحمت سے کوئی خالی نہیں
مومنوں پر خاص ہے رحمت رسول اللہ کی

لے گئے تشریف جس کوچہ سے شاہ مرسلاں
اس گلی میں بس گئی نکہت رسول اللہ کی

راہ بھٹکیں کس لیے جویائے محبوب خدا
رہبر عشاق ہے نکہت رسول اللہ کی

دامن امید بھر کر کیوں نہ لائیں نامراد
پھیرنا خالی نہیں عادت رسول اللہ کی

ق

جانور سنگ و شجر انس و ملک عرش و فلک
جانتے ہیں جیسی ہے قدرت رسول اللہ کی

اسکو لوٹایا تو اک ایما سے اسکے دیکھیے
پھر وہ مہر سے پوچھیے طاقت رسول اللہ کی

واہ وا زور ید اللہی کہ مشت خاک سے
چھا گئی کفار پر ہیبت رسول اللہ کی

سب فرشتوں میں انھیں سو واسطے افضل کیا
کرتے تھے روح الامیں خدمت رسول اللہ کی

جمع ہونگے روز محشر اولین و آخرین
اور دکھائی جائیگی عزت رسول اللہ کی

ہم بھکاری بھول جائینگے مصائب حشر کے
دیکھ لیں گے جس گھڑی صورت رسول اللہ کی

اک اکیلی جان خود معصوم فکر دو جہاں
مرحبا صد مرحبا ہمت رسول اللہ کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

انبیا و اولیا و اولین و آخرین
کون ہے جسکو نہیں حاجت رسول اللہ کی

لے زمے رحمت سیہ کاران امت کے لیے
ہوگئی آراستہ جنت رسول اللہ کی

داورِ محشر بروزِ حشر یوں فرمائے گا
جائے پہلے خلد میں امت رسول اللہ کی

اہل محشر کی نظر انکی طرف کو کیوں نہ ہو
دیکھتا ہی خود خدا صورت رسول اللہ کی

اُس کو حاصل ہوگیا قرب خدا کا مرتبہ
جس کے ہاتھ آئی یہاں صحبت رسول اللہ کی

ختم کردی جاں نثاری حضرت صدیق نے
جبکہ مکے سے ہوئی ہجرت رسول اللہ کی

قرب دنیا میں تھا اُس سرکار سے صدیق کا
بعد رحلت بھی رہی قربت رسول اللہ کی

اے غلام چار یار باصفا و غوث پاک
ہے حمایت پر تری عترت رسول اللہ کی

راستہ پوچھو نجوم مصطفےٰ سے گمرہو
اور سفینہ نوح کا عترت رسول اللہ کی

ہیں اسی حالت سے زندہ جس طرح دنیا میں تھے
ظاہری صورت سے تھی رحلت رسول اللہ کی

آرزوئیں دل کی کرتی ہیں دعا اللہ سے
ہم بھی دیکھیں گے کبھی تربت رسول اللہ کی

آتے ہیں لاکھوں ملک جسکی زیارت کو انھیں
جان مومن کعبہ یا تربت رسول اللہ کی

پیش منبر خارج مسجد اذان خطبہ ہو
ہے مسلمانو یہی سنت رسول اللہ کی

دیکھ لو اے نجدیو رفعت رسول اللہ کی
عرش اعظم پر ہوئی دعوت رسول اللہ کی

ڈھل گئے سانچے میں بوجہل لعین کے جو قلوب
کیا نظر آئے انھیں قدرت رسول اللہ کی

دل کے اندھو نجدیو دنیا میں جو چاہو کہو
حشر کے دن دیکھنا عزت رسول اللہ کی

جھونک دیگی نار میں تنقیص شان مصطفےٰ
خلد میں لیجائیگی الفت رسول اللہ کی

علم ہونے سے بڑھایا علم شیطان لعین
اسپہ دعویٰ یہ کہ ہوں امت رسول اللہ کی

منکر علم نبی کے واسطے نار جحیم
اور غلاموں کیلیے جنت رسول اللہ کی

کردیا تیرا لقب امرشد نے مداح الحبیب
کر جمیل قادری مدحت رسول اللہ کی

یا نبی لب پہ آہ و زاری ہے
روز و شب تیری یادگاری ہے

آستانے پہ تیرے سر گرئیں
ایسی قسمت کہاں ہماری ہے

تیرا دربار دیکھنے کے لیے
ایک عالم کو بیقراری ہے

صف کیے عشاق ہیں کمربستہ
حکم کی تیرے انتظاری ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عرش تا فرش ہیں ترے محکوم — ہر جگہ تیرا حکم جاری ہے
جو ترا ہو گیا بنا مومن — تجھ سے جو پھر گیا وہ ناری ہے
ہم کو بندہ بنا دیا تیرا — واہ کیا شان کردگاری ہے
تم کو قاسم تمہارا رب معطی — دین رب کی عطا تمہاری ہے
کر دیا تاجور جسے چاہا — واہ کیا تیری تاجداری ہے
تیرے صدقے میں یارسول اللہ — تیری امت بھی حق کو پیاری ہے
نہ اتارا عذاب دنیا میں — حق کو تیری یہ پاسداری ہے
عقل کل بھی رہے جہاں حیراں — حق سے تیری وہ رازداری ہے
بلبل اس جا وطن بنا کہ جہاں — دائما موسم بہاری ہے
در دنداں میں ہے چمک جیسی — کس گہر میں یہ آبداری ہے
کیوں نکیرین کرتے ہو جلدی — مجھکو آقا کی انتظاری ہے
ق
مجھ سے پوچھیں وہ حشر میں یارب — کچھ تو کہہ کیسی بے قراری ہے
میں کروں عرض یارسول اللہ — سر پہ گٹھری گنہ کی بھاری ہے
ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ عصیاں سے — اس سبب سے فغان و زاری ہے
پھر تو فرمائیں یوں شفیع امم — بحر بخشش ہمارا جاری ہے
تو ہمارا ہی نام لیوا ہے — تجھکو ہر غم سے رستگاری ہے
شور ہو حشر میں کہ صل علی — کیا غلاموں کی غمگساری ہے

لاج رکھ لے جمیل رضوی کی
یہ بھی ادنیٰ ترا بھکاری ہے

محمد مصطفی جب حشر میں تشریف لائینگے — تو اپنے نام لیوؤں کو اشارے میں چھڑائیں گے
جو محشر میں پکاریں گے اغثنی یارسول اللہ — تو ان کی دستگیری کیلیے سرکار آئیں گے
اگرچہ خاطی و عاصی ہیں ہم لیکن یقیں یہ ہی — رسول اللہ ہماری حشر میں بگڑی بنائیں گے
جہنم چیختا جب عرصہ محشر میں آئے گا — سیہ کاروں کو وہ دامان رحمت میں چھپائیں گے
گنہگاروں کی بخشش کا رہے گا انکے سر سہرا — شفاعت کا رسول اللہ کو دولہا بنائیں گے
محمد وردِ لب دامان احمد دونوں ہاتھوں میں — گدایان نبی اس شان سے محشر میں آئیں گے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گزر جائیں گے پل سے رب سلم کی صدا سنکر
وہ بیڑا پار جو اپنے غلاموں کا لگائیں گے

تمامی اہل محشر انبیا کے پاس سے پھر کر
اسی سرکار میں آ کر مرادیں اپنی پائیں گے

بحمد اللہ بچا کر نار سے فردوس اعلیٰ میں
وہ اپنے سامنے ایک ایک کو داخل کرائیں گے

شفاعت کرکے ہر امت کی درگاہ الٰہی میں
خدا نے پاک سے ماہ مدینہ بخشوائیں گے

گنہ امت کے اڑ جائیں گے محشر میں ہوا ہو کر
نظر رحمت کی ہم پر ڈال کر جب مسکرائیں گے

مچل جائیں گے انکے دامن اقدس پہ جب عاصی
انہیں تشریف لا کر حضرت رضواں منائیں گے

بجا ہے جس قدر رو لیں غم عشق محمد میں
وہ رو کر پیش خالق ہم غلاموں کو منائیں گے

جو ہونگی حشر میں سوکھی زبانیں پیاس سے باہر
تو شاہ خلد کوثر جام بھر بھر کے پلائیں گے

اغثنی یا رسول اللہ محشر میں مدد کیجیے
ترے بے دست و پا کس طرح بار غم اٹھائیں گے

وہ جب آئیں گے محشر میں فترضیٰ کی سند لیکر
جو چاہیں گے وہی ہوگا جو مانگیں گے وہ پائیں گے

جو جلتے ہیں یہاں سنکر صدا اے یا رسول اللہ
وہاں انکو فرشتے نار دوزخ میں جلائیں گے

جلائیں گے یہاں ہم منکروں کو یا نبی کہکر
وہاں انکو فرشتے نار دوزخ میں جلائیں گے

نہیں گو مال و زر لیکن مدینے میں پہنچ کر ہم
درودوں کے پرو کر ہار روضے پر چڑھائیں گے

خدا چاہے تو پیش حق عدالت میں کھڑے ہو کر
جمیل قادری نعت اپنے مولیٰ کی سنائیں گے

ہے کونین کے سر پہ رحمت نبی کی
کرے پھر نہ کیوں ناز امت نبی کی

نہ کیونکر رہے ہر جگہ سنیوں پر
خدا کا کرم اور عنایت نبی کی

ہمیں جائیں گے خلد میں سب سے پہلے
نبی کے ہیں ہم اور جنت نبی کی

بنائے گئے ہم شفاعت کی خاطر
ہمارے لیے ہے شفاعت نبی کی

وہی لطف پائیں گے روز قیامت
جو رکھتے ہیں دنیا میں الفت نبی کی

قیامت کا دن صرف اس واسطے ہے
کہ دکھلائیں اس روز عزت نبی کی

یہ رضواں کو حکم خدا ہے کہ پہلے
چلی جائے جنت میں امت نبی کی

فقط ایک عالم نہیں ان پہ شیدا
خدا کو بھی پیاری ہے صورت نبی کی

وہ فرماتے ہیں من رآنی رأ الحق
کچھ ایسی بنائی ہے صورت نبی کی

چلے جائیں گے خلد میں زہد والے
گنہگار دیکھیں گے صورت نبی کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زمانہ ہے شاہ عرب کا بھکاری
دو عالم میں بٹتی ہے دولت نبی کی

نہ کیوں سبز گنبد پہ عالم ہو قرباں
کہ اسمیں بنی پیاری تربت نبی کی

عجب جالیاں ہیں سنہری سنہری
عجب پیاری پیاری ہے تربت نبی کی

نہ لگتا تھا سدرہ پہ جبریل کا دل
گوارا نہ تھی اُن کو فرقت نبی کی

فرشتوں میں افضل کیا یوں خدا نے
کہ کرتے تھے جبریل خدمت نبی کی

بلایا خدا نے انہیں لامکاں میں
ہوئی عرش اعظم پہ دعوت نبی کی

نہ ہوگا کوئی بعد اُنکے پیغمبر
بتاتی ہے مہر نبوت نبی کی

صحابہ ہیں سب مثل انجم درخشاں
سفینہ ہے امت کا عترت نبی کی

ابوبکر کی شان و عزت تو دیکھو
رہی بعد رحلت بھی قربت نبی کی

دوشنبہ کو افضل کیا یوں خدا نے
کہ اسمیں ہوئی ہے ولادت نبی کی

بحکم احادیث ایمان یہ ہے
کہ ہو سب سے بڑھکر محبت نبی کی

ہے تصدیق وحدانیت جزو ایماں
مگر اصل ایماں ہے الفت نبی کی

کتاب الٰہی یہ فرما رہی ہے
ہے طاعت خدا کی اطاعت نبی کی

نبی کے محب ہو تو محبوب رب ہو
خدا کو ہے اتنی محبت نبی کی

کسی کی کسی کو نہیں ہے نہ ہوگی
خدا کو ہے جتنی محبت نبی کی

دہائی وہ آئی وہ آئی وہ آئی
شفاعت شفاعت شفاعت نبی کی

نہ گھبراؤ بندو نہ گھبراؤ بندو
یہ کہتی ہے ہم سے وجاہت نبی کی

رآنی رأی الحق یہ فرما رہا ہے
ہے رویت خدا کی زیارت نبی کی

دمک کر چمک کر یہ کہتی ہے صورت
کہ جلوہ خدا کا ہے طلعت نبی کی

ملا جسکو جو کچھ یہیں سے ملا ہے
ہے مشہور عالم سخاوت نبی کی

نہیں ہوتی کم خرچ کرنے سے کچھ بھی
عجب بڑھتی دولت ہے نعمت نبی کی

خدا نے دیا ہے مگر انکے ہاتھوں
عطا تو خدا کی ہے قسمت نبی کی

عذاب خدا منکروں پر اترتا
نہ ہوتی اگر عام رحمت نبی کی

عوض ظلم کے دشمنوں کو دعا دی
جہاں سے نرالی ہے عادت نبی کی

اشارے سے اک چاند کے دو بنائے
ہے تا عرش نافذ حکومت نبی کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مہ و مہر ارض و سما عرش و کرسی
نہیں جانتا کون قدرت نبی کی

گرے آکے اشجار قدموں پہ انکے
جمادات نے دی شہادت نبی کی

دم نزع مرقد میں روز قیامت
خدایا میسر ہو قربت نبی کی

نہ چھوڑا کسی کو بھی دست عطا نے
ملا سب کو سب کچھ بدولت نبی کی

عدو کے جلانے کو لے سینو تم
کرو جس سے ظاہر ہو شوکت نبی کی

جمیل اپنے ایمان کا ایمان یہ ہے
کہ ہو دل میں خالص محبت نبی کی

نہ چھیڑو ذکر جنت اب مدینہ یاد آیا ہے
نبی کا سبز گنبد دیکھی آنکھوں میں سمایا ہے

ملا کرتی ہیں سب مانگی مرادیں تیرے روضہ پر
غلاموں نے ترے در سے جو مانگا ہے وہ پایا ہے

نظر آتا ہے اونچا آسمانوں سے ترا گنبد
بلند عرش معظم سے تری تربت کا پایا ہے

نہ ہوتا تو اگر تو اینٹ و آں کچھ بھی نہیں ہوتا
ترے باعث یہ سارا باغ عالم لہلہاتا ہے

خدا کی سلطنت کے تم ہو دولہا یا رسول اللہ
تمہارے واسطے رب نے یہ سب عالم سجایا ہے

شب اسرا مبارکباد تھی یہ حور و غلماں میں
محمد کو خدائے پاک نے دولہا بنایا ہے

تو ہے آئینہ وحدت کوئی کب مثل ہے تیرا
تو ہے سایہ خدا کا دو جہاں پر تیرا سایہ ہے

نمازوں میں اذاں میں کلمہ میں ہر عرش پر ہے چرچا
خدا نے نام تیرا نام سے اپنے ملایا ہے

علوم اولین و آخرین سے بھر دیا سینہ
خدا نے تجھکو ہر اک بات کا عالم بنایا ہے

زمیں کو چیرتے دوڑے ہوئے آئے ہیں خدمت میں
درختوں نے اشارہ آپکا جس وقت پایا ہے

اجابت نے کیا بوسہ تمہارے پیارے ہونٹوں کا
دعا کے واسطے جس وقت تم نے لب ہلایا ہے

یہ ممکن ہی نہیں بگڑی نہ کام تم غلاموں کی
کہ جب قیدی ہرن کو قید سے تم نے چھڑایا ہے

تمہاری ذات پر کیونکر بھروسہ ہو نہ عالم کو
گنہگاروں کو تم نے نار دوزخ سے بچایا ہے

کوئی پرسان حال اپنا نہیں ہے یا رسول اللہ
ترا اپنا ہے تو تو ہی اور باقی سب پرایا ہے

ثنائے مصطفیٰ وہ بھی روایات صحیحہ سے
جمیل قادری کیا خوب تیرے پاس مایہ ہے

مدینہ میں بلائے رہنے والے سبز گنبد کے
بدوں کو بھی بھلائے رہنے والے سبز گنبد کے

سنہری جالیوں کے سامنے بستر لگے اپنا
در میں آئے قضا لے رہنے والے سبز گنبد کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جسے عشاق کی جنت کہا کرتے ہیں اہل حق / وہ ہی صحرا ترا اے رہنے والے سبز گنبد کے
گھرے جاتے ہیں تیرے نام لیوا بار عصیاں سے / تو کر تو ان کو اٹھا اے رہنے والے سبز گنبد کے
کنارہ دور ہے کشتی شکستہ اور بھنور حائل / خبر لے میں چلا اے رہنے والے سبز گنبد کے
دو عالم کی مرادوں کیلیے کافی و وافی ہے / ترا دست عطا اے رہنے والے سبز گنبد کے
اگر مل جائے چھینٹا قطرۂ رحمت سے عالم کو / تو ہو سب کا بھلا اے رہنے والے سبز گنبد کے
کھلیں جس سے یہ مرجھائی ہوئی کلیاں مرے دل کی / چلا ایسی ہوا اے رہنے والے سبز گنبد کے
رضائے حق کے طالب دو جہاں لیکن ترا مولیٰ / تری چاہے رضا اے رہنے والے سبز گنبد کے
گنہگاروں کی جانب سے خطاؤں پر خطائیں ہیں / مگر تجھ سے عطا اے رہنے والے سبز گنبد کے
دردمنداں کا صدقہ قبر تیرہ کو بنا روشن / ذرا پردہ اٹھا اے رہنے والے سبز گنبد کے
مہ بے داغ تیرے نور سے روشن زمانہ ہے / تو ہے بدر الدجیٰ اے رہنے والے سبز گنبد کے
تو ہی ظاہر تو ہی باطن تو ہی ہے ابتدا پیارے / تو ہی ہے انتہا اے رہنے والے سبز گنبد کے
مدینے میں عرب میں عرش پر دنیا و عقبیٰ میں / تری پھیلی ضیا اے رہنے والے سبز گنبد کے
فرشتوں کا جھکا سر سوئے آدم کس کے باعث سے / ترا ہی نور تھا اے رہنے والے سبز گنبد کے
گھٹا چاروں طرف سے کفر کی اسلام پر چھائی / نظر فرما ذرا اے رہنے والے سبز گنبد کے
شہنشاہ مدینہ تو ہی حاکم ہے اے عالم کا / جہاں تیرا گدا اے رہنے والے سبز گنبد کے
سلاطین جہاں دیتے ہیں آکر بھیک لینے کو / ترے در پر صدا اے رہنے والے سبز گنبد کے
ہزاروں کو حیات جاوداں بخشی تو میرا بھی / دل مردہ جلا اے رہنے والے سبز گنبد کے
کھلا دیں یہ مرجھائی ہوئی کلیاں غلاموں کی / مدینے کی ہوا اے رہنے والے سبز گنبد کے
تری خوشبو ہے جب رہبر تو زائر کس لیے چوکیں / ترے در کا پتا اے رہنے والے سبز گنبد کے
کہیں بازار محشر میں نہ میرے عیب کھل جائیں / تو دامن میں چھپا اے رہنے والے سبز گنبد کے
وہ روضہ جس پہ ہیں جبریل بھی سو جان سے قرباں / ان آنکھوں سے دکھا اے رہنے والے سبز گنبد کے
جناب نوح نے کی ناخدائی ایک کشتی کی / تو سب کا ناخدا اے رہنے والے سبز گنبد کے
دکھائے آفتاب حشر جب تیزی غلاموں کو / تو لے زیر لوا اے رہنے والے سبز گنبد کے
کرم والے تری چشم عنایت کے اشارے میں / ہوئے عاصی رہا اے رہنے والے سبز گنبد کے
خدا ہے تیرا واصف پھر جمیل قادری کیونکر / کرے تیری ثنا اے رہنے والے سبز گنبد کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے دل تو درودوں کی اول تو سجا ڈالی — پھر جا کے مدینہ میں روضے پہ چڑھا ڈالی
کیا نذر کروں تیرے دربار مقدس میں — توصیف کے پھولوں کی لایا ہوں شہا ڈالی
احمد کو کیا آقا اور ہمکو کیا بندہ — اللہ نے رحمت کی کیا خوب بنا ڈالی
بس جائے دماغ جاں عشاق کا خوشبو سے — لایا باغ مدینہ سے پھولوں کی صبا ڈالی
خورشید و قمر ایسے ہوتے نہ کبھی روشن — تو نے ہی جھلک انمیں اے نور خدا ڈالی
تم سے نہ کہوں کیونکر تم چاند عرب کے ہو — دیکھو تو شب غم نے کیا مجھپہ بلا ڈالی
نشر معذرہ کیا مجھکو آگے میرے آقا کے — اے نفس لعین تو نے مجھپہ یہ بلا ڈالی
مولیٰ مرے نامہ سے دھل جائیں گے سب عصیاں — اک بوند اگر تو نے اے ابر سخا ڈالی
مجرم ترے ارمانوں کا ہی باغ پھلا پھولا — لے فرد گناہوں کی مولے نے مٹا ڈالی
سب بھر دیے زخم دل سرکار مدینہ نے — قلبوں میں غلاموں کے رحمت کی دوا ڈالی
کچھ ایسی گھٹا نوری امنڈی کہ تری امت — پاک ہو گئی رحمت کی بارش میں نہا ڈالی
واللہ مدد انکی ہر دم ہے کمر بستہ — جو بات مری بگڑی مولیٰ نے بنا ڈالی

مقبول اسے کیجیے اور اس کا صلہ دیجیے
لایا ہے جمیل اپنے ارماں کی سجا ڈالی

جو داغ عشق شہ دیں ہیں دل پہ کھائے ہوئے — وہ گویا خلد بریں کی سند ہیں پائے ہوئے
تمہارے در کے گداؤں کے واسطے یا شاہ — بہشت لائے ہیں رضواں دلہن بنائے ہوئے
اٹھا کے آنکھ نہ دیکھے وہ حور و غلماں کو — نظر میں جن کی ہیں ماہ عرب سمائے ہوئے
ہے عاشقوں کی نظر تیرے رخ پہ باطن میں — بظاہر اپنا کفن ہیں منہ چھپائے ہوئے
ہے ان کے دفن پہ قربان جان عالم کی — جو تیرے ہاتھ سے ہیں قبر میں سلائے ہوئے
ٹھہر ذرا ملک الموت دیکھ لینے دے — شہ مدینہ ہیں بالیں پہ میرے آئے ہوئے
اجل ہے سر پہ گھڑی دیر کر نہ اے غافل — رہ مدینہ کو طے کر قدم بڑھائے ہوئے
نہ جائیں گے کہیں ہلکر اس آستانے سے — کہ ہم ہیں یا شہ طیبہ ترے بلائے ہوئے
وہ دن نصیب ہو ہاتھوں میں جالیاں تھامے — کھڑے ہوں ہم ترے روضے پہ سر جھکائے ہوئے
فرشتے کہتے ہیں یوں زائروں کا استقبال — کہ یہ حبیب مکرم کے ہیں بلائے ہوئے
کچھ ایک ہم ہی نہیں ہیں در نبی کے گدا — قمر بھی داغ غلامی ہی دل پہ کھائے ہوئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خدا نے انکو کیا سر بلند عالم میں
ترے حضور میں آئے جو سر جھکائے ہوئے

فلک پہ عرش پہ جنت میں تیرا اسم شریف
خدا نے نام سے اپنے لکھا ملائے ہوئے

گلاب ملکہ سبھی پھول یا رسول اللہ
ترے پسینے کی خوشبو میں ہیں بسائے ہوئے

بہشت و خلد ہیں کیا ملک کل خزانوں کا
خدا کے گھر سے ہیں وہ اختیار پائے ہوئے

عجب ہی کیا جو کھلے اُن پہ غیب کے اسرار
خدا کے ہیں وہ سکھائے ہوئے پڑھائے ہوئے

سنا ہے جب سے کہ یُعطِیکَ رَبُّکَ کر ترضیٰ
تمہاری امت عاصی کے دل سوائے ہوئے

ترا کرم کہ تو فرمائے امتی ہر دم
ہمارا ظلم کہ ہم ہیں تجھے بھلائے ہوئے

زہے نصیب کہ امت کی مغفرت کیلیے
وہ ہیں جناب الٰہی میں ہاتھ اٹھائے ہوئے

غلام انکے گرفتار کیوں ہوں محشر میں
وہ سب کو دامن اقدس میں ہیں چھپائے ہوئے

اگرچہ نیک عمل کچھ نہیں ہمارے پاس
مگر حضور کا ہیں آسرا لگائے ہوئے

سوا حضور کے کوئی نہیں رفیق اپنا
عزیز جنکو سمجھتے تھے وہ پرائے ہوئے

کچھ اس میں شک نہیں بد ہیں گنہگار ہیں ہم
مگر بدونکو بھی رکھو شہا نبھائے ہوئے

حضور حشر میں بگڑی گنہگاروں کی
بنیگی کیسے بغیر آپ کے بنائے ہوئے

سفید نامۂ اعمال کیوں نہ ہوں اُنکے
ترے کرم کی جو بارش میں ہیں نہائے ہوئے

ندا یہ حشر میں ہوگی کہ دیکھ لیں عشاق
نقاب وہ رخ انور سے ہیں اٹھائے ہوئے

ہے منکروں کے لیے روز حشر نار جحیم
قصور و خلد غلاموں پہ ہیں لٹائے ہوئے

مدد کرو کہ تمھارے غلام کے پیچھے
ہے دشمنوں کا ہجوم آستیں چڑھائے ہوئے

جمیل قادری نعت نبی سنائیں گے
خدا کے سامنے جائیں گے جب بلائے ہوئے

جمیل قادری چمکے نہ کیوں کلام ترا
کہ تو جناب رضا سے ہے فیض پائے ہوئے

احمد کی رضا خالق عالم کی رضا ہے
مرضی خدا مرضی شاہ دوسرا ہے

ہوتا ہے فقط رضی کے اشارات سے ظاہر
مرضی خدا وہ ہے جو احمد کی رضا ہے

اعدائے رضا جتنے بھی ہوتے ہیں رسوا
اور انکے غلاموں کا دو عالم میں بھلا ہے

چاہے جو رضا اُنکی خدا اُس سے ہو راضی
طالب جو رضا کے نہیں مردود خدا ہے

محبوب الٰہی سے تمہیں بغض و عداوت
اے دشمنو اللہ کے گھر اس کی سزا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ کسی کی نہ ہو قسمت کا بداوں
جس طرح کہ اعدائے سیہ رو کا بدا ہے

اچھے کا جو اچھا ہے خدا کا ہے وہ اچھا
اچھوں سے جو پھر جائے بروں سے وہ برا ہے

احمد کو دیا فضل خدائے دو جہاں نے
ہاں اُسکی رضا خالق عالم کی رضا ہے

حامد کی رضا احمد و محمود کی مرضی
وہ چاہے کہ منظور جسے حق کی رضا ہے

واللہ کہ بندہ ہوں میں احمد کی رضا کا
یہ نام مبارک مری آنکھوں کی ضیا ہے

اعدا کے مٹائے سے مٹے کب تری عزت
اللہ تعالیٰ نے تجھے فضل دیا ہے

ایمان کی یہ ہے کہ ترا قول ہے ایمان
اور قول ترا وہ ہے جو فرمان خدا ہے

ہر ملک میں جاری ہے ترے نام کا سکہ
اور کیوں نہ ہو حق نے تجھے سلطان کیا ہے

اللہ کا بندہ ہے ترا اتنا تابع فرماں
حق ہے وہ پھرا جو کہ ترے در سے پھرا ہے

اعدائے لعین ظلم و ستم کرتے ہیں ہر دم
اور حلم ترا یہ کہ تو مصروف دعا ہے

رکھتا ہے سدا اپنے غلاموں کو تو منصور
یا شاہ مدینہ تری کیا خوب عطا ہے

جو چاہے جمیل رضوی کو تو عطا کر
محتاج رہے تو اور وہ راضی برضا ہے

مچی ہے دھوم پیمبر کی آمد آمد ہے
حبیب خالق اکبر کی آمد آمد ہے

کیا ہے سبز علم نصب بام کعبہ پر
کہ دو جہان کے سرور کی آمد آمد ہے

نہ کیوں ہو نور سے تبدیل کفر کی ظلمت
خدا کے ماہ منور کی آمد آمد ہے

ہے جبرئیل کو حکم خدا خبر کردو
کہ آج حق کے پیمبر کی آمد آمد ہے

خوشی کے جوش میں ہیں بلبلیں بھی نغمہ کناں
چمن میں آج گل تر کی آمد آمد ہے

دو زانو ہو کے ادب سے پڑھو صلوٰۃ و سلام
عزیزو خلق کے مصدر کی آمد آمد ہے

جمیل قادری کہدے کھڑے ہوں اہل سنن
ہمارے حامی دیاور کی آمد آمد ہے

قصیدہ بوقت ذکر ولادت شریفہ برائے قیام

نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے
یہ کعبہ گھر اس کا ہوا چاہتا ہے

علم نصب ہے جس کا کعبہ کی چھت پر
بلند اس کا شہرہ ہوا چاہتا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہ کیوں آج کعبہ بنے رشک گلشن
وہ گل جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے

یہ رو رو کے آپس میں بت کہہ رہے ہیں
خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے

تری ہے سماواں میں خشکی
نیا اب زمانہ ہوا چاہتا ہے

ندا آرہی ہے کہ حق کے قمر کا
جہاں میں اجالا ہوا چاہتا ہے

وحوش و طیور آج گویا ہیں باہم
کہ رحمت کا دورا ہوا چاہتا ہے

خریدیگا عصیاں کو رحمت کے بدلے
خریدار پیدا ہوا چاہتا ہے

یہ عالم بنایا ہے جس کا براتی
ہویدا وہ دولھا ہوا چاہتا ہے

جو عالم کو قطرے سے سیراب کر دے
رواں ایسا دریا ہوا چاہتا ہے

فلک کے ستارے جھکے آرہے ہیں
کہ پیدا وہ موتی ہوا چاہتا ہے

خدا کے خزانوں کا مختار و حاکم
شہ دین و دنیا ہوا چاہتا ہے

سلاطین عالم گداہوں کے اسکا
دو عالم پہ قبضہ ہوا چاہتا ہے

کہانت کے دفتر پہ آئی تباہی
ملائک کا پہرہ ہوا چاہتا ہے

یہ کہتے ہیں اشجار و احجار باہم
نبی زیب دنیا ہوا چاہتا ہے

ملائک مؤدب ہیں حکم حق سے
کہ محبوب پیدا ہوا چاہتا ہے

اٹھو بہر تعظیم اے اہل محفل
نبی جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے

صلاۃ و سلام عرض کر لے جمیل اب
اجابت کا در وا ہوا چاہتا ہے

ایضاً برائے قیام

موسم وقت ادب ہے	آمد محبوب رب ہے	جائے آداب طرب ہے	آمد شاہ عرب ہے
غنچے چٹکے پھول مہکے	شاخ گل پر مرغ چہکے	رونا ہی شیطاں یہ کہکے	آمد شاہ عرب ہے
خواہش زلف نبی میں	مست ہیں گل کی شمیمیں	جھوم کر آئیں نسیمیں	آمد شاہ عرب ہے
بدلیاں رحمت کی چھائیں	بوندیاں رحمت کی آئیں	اب مرادیں دل کی پائیں	آمد شاہ عرب ہے
بج رہے ہیں شادیانے	بیت لگے گل سنانے	ہر زباں پہ ہیں ترانے	آمد شاہ عرب ہے
ابر رحمت چھا گیا ہے	کعبے پہ جھنڈا گڑا ہے	باب رحمت آج وا ہے	آمد شاہ عرب ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قیصر کسریٰ کانپتا ہے	خشک ساوا ہو گیا ہے	ہر طرف یہ صدا ہے	آمد شاہ عرب ہے
آنا وہ ماہ لقا ہے	جسکا پیارا اکبر آیا ہے	دو جہاں میں غلغلہ ہے	آمد شاہ عرب ہے
آنیوالا ہے وہ پیارا	دونوں عالم کا سہارا	کعبے کا چمکا ستارہ	آمد شاہ عرب ہے
آتا ہے شاہ حکومت	فرض ہے جسکی اطاعت	ہر نبی نے دی بشارت	آمد شاہ عرب ہے
ہونے والی وہ سحر ہے	جو سحر رشک قمر ہے	مقدم خیر البشر ہے	آمد شاہ عرب ہے
اٹھو آیا تاج والا	عرش کی آنکھوں کا تارا	سب کہو اے ماہ طیبہ	صلوات اللہ علیک
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک	یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
آمنہ بی بی کا جایا	بارہویں تاریخ آیا	صبح صادق نے سنایا	صلوات اللہ علیک
السلام اے جان عالم	السلام ایمان عالم	شاہ دیں سلطان عالم	صلوات اللہ علیک
خاتم دور رسالت	اختر برج ہدایت	فاتح باب شفاعت	صلوات اللہ علیک
السلام اے شاہ عالی	السلام امت کے والی	عرض کرتے ہیں سوالی	صلوات اللہ علیک
نوح کے تم ناخدا ہو	خلق کے مشکلکشا ہو	سب کے تم حاجت روا ہو	صلوات اللہ علیک
بخشدو میری خطائیں	دور ہوں غم کی گھٹائیں	بھیجدو اپنی عطائیں	صلوات اللہ علیک
ہوں پھنسا افکار غم میں	گھر گیا رنج و الم میں	دیر کیا ہے اب کرم میں	صلوات اللہ علیک
کفر کو تم نے مٹایا	خاک میں اسکو ملایا	دین کا ڈنکا بجایا	صلوات اللہ علیک
اب تو طیبہ میں بلا لو	حشر میں دیکھی نکالو	اپنے بد کو بھی نبھا لو	صلوات اللہ علیک
دل میں رنگ اپنا جما دو	پردۂ غفلت اٹھا دو	بخت خوابیدہ جگا دو	صلوات اللہ علیک
جان نکلے اس طرح پر	آپ کا در ہو مرا سر	سامنے ہو قبر انور	صلوات اللہ علیک
جانکنی کے وقت آنا	کلمۂ طیب سکھانا	چہرۂ انور دکھانا	صلوات اللہ علیک
اے شفیع روز محشر	ہیں سیہ عصیاں سے دفتر	غوث کا صدقہ کرم کر	صلوات اللہ علیک
کچھ نہ کی ہم نے کمائی	عمر سب یونہی گنوائی	اے عرب والے دوہائی	صلوات اللہ علیک
حشر میں تم بخشوانا	اپنے داماں میں چھپانا	ہر مصیبت سے بچانا	صلوات اللہ علیک
اے شہنشاہ رسالت	ہیں یہاں جو اہلسنت	تا ابد سب پر ہو رحمت	صلوات اللہ علیک
دین کا ہو بول بالا	سینوں کا رخ اجالا	دشمنوں کا منھ ہو کالا	صلوات اللہ علیک
بانیٔ محفل کی آقا	التجا مقبول فرما	پوری ہو ہر اک تمنا	صلوات اللہ علیک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس جمیل قادری پر — ہو کرم محبوب داور
چشم و دل کردو منور — صلوات اللہ علیک

بس قلب وہ آباد ہے جس میں تمہاری یاد ہے — جو یاد سے غافل ہوا ویران ہے برباد ہے
رنج و الم میں مبتلا وہ ہے جو تجھ سے پھر گیا — بے فکر وہ غم سے رہا جس دل میں تیری یاد ہے
اے بندگان محی دیں دل سے ذرا فریاد ہو — بغداد کا فریاد رس تو بر سر امداد ہے
محبوب سبحانی ہو تم مقبول ربانی ہو تم — بندہ تمہارا جو ہوا وہ نار سے آزاد ہے
ہوں نام لیوا آپکا عاصی سہی مجرم سہی — مجھ پر خطا کے واسطے سرکار کیا ارشاد ہے
بغداد کی گلیوں میں ہو آقا مرا لاشہ پڑا — ٹھوکر لگا کر تم کہو یہ بندہ آزاد ہے
کیوں پوچھتے ہو قبر میں مجھ سے فرشتو مذہبم — تو دل کے اندر دیکھ لو غوث الوریٰ کی یاد ہے
جب روبرو قہار کے دفتر کھلیں اعمال کے — کہنا خدائے پاک سے یہ بندہ آزاد ہے
مشکل پڑی جو سامنے آئی ندا بغداد سے — میں ہوں حمایت پر تری بندے تو کیوں ناشاد ہے
افکار میں ہوں مبتلا کوئی نہیں تیرے سوا — یا عبد قادر محی دیں حسریاد ہے فریاد ہے
اٹھ بیٹھ گنبد سے ذرا چمکا دے بخت اسلام کا — یا عبد قادر محی دیں فریاد ہے فریاد ہے
تاریک شب چور و دغا بن ساتھی نہ کوئی راہبر — بغداد کے روشن قمر فریاد ہے فریاد ہے

قسمت ہی کھل جائے مری گر اے جمیل قادری
آئے خبر بغداد سے عرضی پہ تیری صاد ہے

رضائے غوث احمد کی رضا ہی — رضا احمد کی مرضی خدا ہے
کمالات و علوم مصطفےٰ سے — شہ جیلاں تجھے حصہ ملا ہے
تو آئینہ جمال مصطفےٰ کا — تو حق گو حق شناس و حق نما ہے
جناب مصطفےٰ ظل خدا ہیں — تو ظل مصطفےٰ نور خدا ہے
ترے ہم ہو چکے تو ہے ہمارا — خدا کا تو ہے اور تیرا خدا ہے
جو منکر ہے ترا وہ حق کا منکر — جو بندہ ہے ترا عبد خدا ہے
ترا منگتا ہے مقبول الٰہی — ترے منکر پہ قہر کبریا ہے
محی الدین نہ کیوں ہو نام تیرا — کہ تو نے دین حق زندہ کیا ہے
کوئی بغداد والے سے یہ کہدے — کہ وقت اسلام پر آکر پڑا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کوئی ہو اس طرف رحمت کا پھیرا　　کہ بندہ راہ تیری تک رہا ہے
کدھر ہو قادری دولھا کدھر ہو　　یہ ہر مجرم کے لب پر التجا ہے
شرف کس سے بیاں ہو تیرے سر کا　　ولی کا تاج تیرا نقش پا ہے
قدم تیرا لیا ہے جس نے سر پر　　وہ بے شبہہ ولی با خدا ہے
نہ کیوں ہوں ہند کے سلطان خواجہ　　کہ آنکھوں پر قدم تیرا لیا ہے
ولی کہتے ہیں جنکو ہیں رعیت　　شہہ بغداد شاہ اولیا ہے
تو ہے وہ پھول باغ مصطفیٰ کا　　کہ خوشبو سے تری عالم بسا ہے
تو زہرا و علی کا نور عینین　　تو شمع بزم شاہ کربلا ہے
حسن کے پھول مہکا تجھ سے بغداد　　حسینی عطر تو سب میں بسا ہے
شہید عشق کر رنگت رچا دے　　کہ تو ابن شہید کربلا ہے
سلاطین جہاں ہیں اس کے منگتے　　جو تیرے آستانے کا گدا ہے
مریضان جہاں کی فضل رب سے　　تمہارے ہاتھ میں کامل دوا ہے
شفا چاہو تو جلد آؤ مریضو　　در غوث الوریٰ دار الشفا ہے
لگا ہے دل غلاموں کا ٹھکانے　　مریدی لاتخف جب سے سنا ہے
ترے دربار پر انوار سے غوث　　کوئی بھی لوٹ کر خالی پھرا ہے
جو دم میں چور کو ابدال کر دے　　وہ رتبہ غوث اعظم کو ملا ہے
جہاں پھیلا دے جھولی انکا منگتا　　وہیں موجود داتا کی عطا ہے
ہماری مشکلیں آسان کر دے　　کہ تو ابن علی مشکلکشا ہے
مٹا دے زور اعدائے لعیں کا　　کہ تو ابن علی شیر خدا ہے
جو دربار الٰہی میں ہو پرسش　　تو کہہ دینا کہ یہ بندہ مرا ہے
عمل والے تو ہیں نازاں عمل پر　　مجھے یا غوث تیرا آسرا ہے
بلاؤں میں گھرا ہے تیرا بندہ　　خبر لے غوث تیرا آسرا ہے
بھنور میں پھنس گیا میرا سفینہ　　مدد فرما کہ تیرا آسرا ہے
نکیرین آ گئے میری لحد میں　　مرے غوث اب تو تیرا آسرا ہے
ہے نیک و بد کی پرسش اور میں عاصی　　مرے غوث آج تیرا آسرا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیہ ہیں نامۂ اعمال میرے
مرے غوث آج تیرا آسرا ہے

میں مجرم اور دربار عدالت
مرے غوث آج تیرا آسرا ہے

وہی کر جو مرے حق میں ہو بہتر
کہ تو شاہ عطا بخشا ہے

غلاموں کا نہ کیوں ہو پار بیڑا
کہ ان کے ہاتھ میں دامن ترا ہے

گلی ہو غوث کی اور میرا بستر
الٰہی بس یہ اپنی التجا ہے

جمیل قادری پھیلا دے جھولی
کہ ان کے در سے باڑا بٹ رہا ہے

ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ میں فتح مقدمہ بدایوں پر حضور پر نور مرشد برحق اعلیحضرت امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں ڈیڑھ ماہ تک اہل اسلام مبارکیاں بڑی دھوم سے لاتے رہے اس موقع پر حضرت مولانا نے ہر دو قصائد ذیل تصنیف فرمائے جو مسلمانوں کیلیے فرحت بخش مسرت خیز اور منافقوں کے لیے شمشیر آبدار ہوئے

آبروئے مومناں احمد رضا خاں قادری
رہنمائے گمرہاں احمد رضا خاں قادری

علم میں بحر رواں احمد رضا خاں قادری
دین میں گوہر فشاں احمد رضا خاں قادری

علم کے ہیں گلستاں احمد رضا خاں قادری
باغ دیں کے گل فشاں احمد رضا خاں قادری

حق شناس و حق نما و نائب شمس الضحیٰ
وارث پیغمبراں احمد رضا خاں قادری

باغ دیں میں نغمہ خواں خوش خوش بیاں تیری زباں
طوطی شکر فشاں احمد رضا خاں قادری

چشم ایماں سے اگر دیکھو تو ہیں ایمان کی جاں
جان جاں روح رواں احمد رضا خاں قادری

تیرا علم و فضل و شان و شوکت و جاہ و حشم
نقش جہت پہ ہے عیاں احمد رضا خاں قادری

ہیں عرب کے عالموں کا مدح خواں سارا جہاں
اور وہ تیرے مدح خواں احمد رضا خاں قادری

تم سے گلزار شریعت میں کھلے خوش رنگ پھول
باغ دیں میں گلفشاں احمد رضا خاں قادری

روز افزوں حشر تک یا رب ترقی پر رہے
لہلہاتا بوستاں احمد رضا خاں قادری

صدقۂ شاہ عرب یوماً فیوماً ہو بلند
تیری عزت کا نشاں احمد رضا خاں قادری

دین کا دشمن ہو یا ہو دوست سب کے واسطے
ہے تری حق گو زباں احمد رضا خاں قادری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیرے صدقہ میں خدا چاہے تو پا جائینگے غلام — کل وہاں باغ جناں احمد رضا خاں قادری
حق تعالیٰ نے کیے بیحد کمالات و علوم — تیرے سینے میں نہاں احمد رضا خاں قادری
سیف اعدا کیلیے مومن کے حق میں ہے سپر — آپکی حق گو زباں احمد رضا خاں قادری
اہلسنت کے سروں پر دائما رکھے خدا — تجھکو با امن و اماں احمد رضا خاں قادری
عالمان مکہ و طیبہ نے لی تجھ سے سند — ہیں وہ تیرے قدرداں احمد رضا خاں قادری
کیا ستا سکتے ہیں تجھکو تیرے اعدا مرشدا — حق ہے تجھپر مہرباں احمد رضا خاں قادری
پڑ گیا ہے پشت پر اعدا کی۔ اب کیا جائیگا — تیرے کوڑے کا نشاں احمد رضا خاں قادری
دیکھ کر جلوہ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّار کا — ہر عدو ہے بے زباں احمد رضا خاں قادری
چیر کر بدمذہبوں کے دل میں گزری وار پار — تیرے نیزے کی سناں احمد رضا خاں قادری
آ چلی تھی شیخ نجدی کے بیاباں میں بہار — بھیجدی تونے خزاں احمد رضا خاں قادری
فتح دی حق نے تجھے اعدائے دیں پر دائما — تجھپہ ہے حق مہرباں احمد رضا خاں قادری
حق اسے کہتے ہیں دیکھو رد نہ کوئی کر سکا — تیرا فتوائے اذاں احمد رضا خاں قادری
کیا ستاتے تجھکو اعدا۔ تھی یہ حکمت خلق کا ق — ہو رہا تھا امتحاں احمد رضا خاں قادری
دعوی اعدا حقیقت میں کسوٹی تھا کہ ہوں — دوست اور دشمن عیاں احمد رضا خاں قادری
تھے وصی احمد محدث رحمۃ اللہ علیہ — آپکے اک رتبہ داں احمد رضا خاں قادری
خاندان پاک برکاتیہ کا چشم و چراغ — کہتے تھے نوری میاں احمد رضا خاں قادری
شاہ پیلی بھیت کے حضرت محمد شیر خاں — تھے تمہارے مدح خواں احمد رضا خاں قادری
رامپوری صابری چشتی میاں ناصر ولی ق — جانتے تھے تیری شاں احمد رضا خاں قادری
حاضر و غائب ترے حق میں دعاؤں کیلیے — عمر بھر کھولی زباں احمد رضا خاں قادری
آپکا حامد ہے حامد سید کونین کا — ہے وہ تیری عز و شاں احمد رضا خاں قادری
محی سنت اور مجدد اس صدی کے آپ ہیں — اے امام مفتیاں احمد رضا خاں قادری
یاد رکھیں گے قیامت تک غلامان رسول — تیرے جلسوں کا سماں احمد رضا خاں قادری
اے مرے اچھے کے اچھے مجھکو بھی اچھا بنا — صدقہ اچھے میاں احمد رضا خاں قادری
صدقہ سرکار جیلانی پھلیں پھولیں مدام — مصطفے حامد میاں احمد رضا خاں قادری
دے مبارکباد ان کو قادری رضوی جمیل — جنکے مرشد ہیں میاں احمد رضا خاں قادری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

طبیعت آج کیوں ایسی سا ہے
چمن میں کونسا غنچہ کھلا ہے
یہ کیسے شادیانے بج رہے ہیں
رضائے قادری دولھا بنا ہے
توکل کے شجر میں پھل یہ آیا
کہ عبد المصطفےٰ ... دولھا بنا ہے
بریلی کا نصیبہ جگمگایا
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
یہ ہے فاروق اعظم کی کرامت
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
گھٹا بغداد سے اٹھی کرم کی
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
کہیں کیونکر نہ اچھے تجھکو اچھا
رضا کے در سے باڑا بٹ رہا ہے
رضا کیونکر نہو اعدا پہ غالب
جو سنی ہے وہ اس در کا گدا ہے
بحمد اللہ خوشبوئے رضا سے
یہ ہر سنی کے لب پر التجا ہے

کہ خود اپنی زباں پر مرحبا ہے
عنادل گا رہی ہیں پیارے ترانے
یہ کیوں باب مسرت آج وا ہے
براتی ہیں تمامی اہلسنت
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
امیدوں کے کھلے ہیں آج غنچے
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
یہ دیکھو صدقہ صدیق اکبر
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
سخاوت ہے علی مرتضیٰ کی
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
مبارک اہلسنت کو مبارک
حضور اچھے کا تو اچھا ہوا ہے
جلیں اعدائے دیں یا حاسدیں
کہ وہ تو نائب شبیر خدا ہے
رخ قبلہ اگر پوچھو تو کہہ دوں
دماغ اہلسنت بس رہا ہے
جمیل قادری الحمد للہ

صبا کیوں اسقدر اترا رہی ہے
یہ کیسا شاد ہر شاہ و گدا ہے
تحیر جب بڑھا ہاتف پکارا
رضائے قادری دولھا بنا ہے
ترانے گا رہی ہیں قمریاں آج
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
براتی آرہے ہیں وجد کرتے
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
کرم عثمان ذوالنورین کا ہے
کہ عبد المصطفےٰ دولھا بنا ہے
یہ ہے بغداد والے کا تصرف
رضائے قادری دولھا بنا ہے
بھکاری آرہے ہیں بھیک لینے
کہ یوں ہی اسکی قسمت میں لکھا ہے
منافق ہی عدو اس آستاں کا
در احمد رضا قبلہ نما ہے
پھلے انکا الٰہی باغ اولاد
کہ تو اس آستانے کا گدا ہے

ترجیع بند

نہ کیونکر مدینے پہ مکہ ہو قرباں
برستے ہیں ہر وقت انوار سبحاں
عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں
سر طور پر تھے جو جلوے نمایاں
جناب کلیم آکے دیکھیں اگر یاں

کہ ہیں جلوہ گر اس میں محبوب یزداں
ہے ہر ایک گوشہ وہاں کا گلستاں
معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں
ہیں انوار وہ ہی یہاں پر درخشاں
کہیں عشق میں آکر یارب تری شاں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں
مدینے کی جانب چلوں پا پیادہ | نکلتے ہی گھر سے بنوں انکا مہماں
پہنچکر وہاں پر کردوں یہ دل و جاں | سنہرے کلس سبز گنبد پہ قرباں
عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

مدینے کی ہر شے نفاست بھری ہے | مدینے سے کعبے کو عزت ملی ہے
وہیں کی تو پھولوں میں خوشبو بسی ہے | صبا وجد میں جھومکر کہہ رہی ہے
عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

وہ کوچہ ہے یا کوئی رحمت کا خواں ہے | کہ سارا زمانہ وہاں میہماں ہے
حقیقت میں وہ حور و غلماں کی جاں ہے | جہاں اسکی تعریف میں تر زباں ہے
عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

مدینے سے ہوتی ہے تقسیم نعمت | وہیں سے عطا کرتی ہے ساری دولت
فدا اسپہ ہوتی ہے ہر وقت جنت | برستی ہے ذرات واں حق کی رحمت
عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

مرادیں یہیں سے گدا پا رہے ہیں | سلاطیں یہاں ہاتھ پھیلا رہے ہیں
بشر کیا ملائک یہاں آ رہے ہیں | جھکا کر سر عجز فرما رہے ہیں
عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

وہ گلیاں جہاں پر ملک سر جھکائیں | وہ گلیاں کہ عاشق کے دل میں سمائیں
وہ گلیاں کہ ہیں جنکی پیاری ادائیں | کسی کو ہنسائیں کسی کو رلائیں
عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

وہ گلیاں کہ چمکائیں زائر کی قسمت | وہ گلیاں کہ عشاق کے دل کی راحت
وہ گلیاں کہ جن میں نظر آئے جنت | وہ گلیاں کہ پھولوں میں ہے جنکی نکہت
عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

مدینے کی گلیوں کی گر خاک پاؤں | ملوں منہ پہ آنکھوں میں اپنی لگاؤں
حسینان عالم کو آنکھیں دکھاؤں | غزالان چین کو یہ مژدہ سناؤں
عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں | معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مدینے کو جب وقت گھر سے چلونگا
تو پھر کس کے روکے سے میں رک سکونگا
کہے لاکھ کوئی نہ ہرگز سنونگا
جو احباب پوچھیں گے تو زاگونگا
عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں
معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں
دماغ عرش پر کیوں نہ ہو اس زمیں کا
کہ روضہ ہے اس میں شہنشاہ دیں کا
ادھر ہی جھکا سر ہے عرش بریں کا
یہ کہتا ہے ہر ایک ذرہ یہیں کا
عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں
معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں
رہو اے جمیل اب مدینے میں جا کر
برستی ہے ذرات رحمت وہاں پر
کہ ہے اس میں باغ احد کا گل تر
ہے ہر ایک کوچہ وہاں کا معطر
عجب دلکشا ہیں مدینے کی گلیاں
معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

نظم بوقت ذکر ولادت سید رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مومنو ہے رحمت حق کا درود
باادب تم کیوں نہیں پڑھتے درود
ہے ملائک کا یہاں پر ازدحام
دست بستہ کیوں نہیں پڑھتے سلام
باادب ہو بانصیب اے اہل دیں
بے ادب بدنصیبی ہے قریں
مژدہ لائی ہے صبا کس پھول کا
جس نے عالم کو معطر کر دیا
آج کعبہ کس لیے ہے شادماں
بند ہے آتش کدونکا کیوں دھواں
بتکدوں میں کس لیے کہرام ہے
کفر کا کیوں ٹکڑے ٹکڑے دام ہے
دو جہاں میں کس کا لطف عام ہے
بٹ رہا اسلام کا انعام ہے
صف بصف ہیں کیوں فرشتے باادب
شور کیا ہے عجم سے تا عرب
جنتیں آراستہ ہیں کس لیے
شاد سب شاہ و گدا ہیں کس لیے
کونسا ماہ منور آئے گا
چاند تا پھیلا ہے جسکے نور کا
زلزلہ کیوں قصر کسریٰ میں پڑا
کس کی آمد کا ہے ایسا دبدبہ
کیوں کہانت پر تباہی آگئی
کونسے سلطاں کی ہے جلوہ گری
جب تحیر اہل حیرت کو بڑھا
ہاتف غیبی نے یوں مژدہ دیا
آمد آمد سرور عالم کی ہے
آمد آمد رحمت اعظم کی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آنے والا مالک دارین ہے
جسکے باعث خلقت کونین ہے

ہو رہا ہے آج کعبے کا سنگار
اور شیاطین رو رہی ہیں زار زار

کوئی کہتا ہے کہ اے اہل جہاں
نائب رحمٰن آتا ہے یہاں

کوئی کہتا ہے کہ آئینگے یہاں
وہ نبی الانبیا باعز و شان

جنکی آمد کی خبر عیسیٰ نے دی
ذکر فرماتے رہے جن کا نبی

نائب حق بادشاہ دوجہاں
جان ایمان و مکین لامکان

ہے نبی الانبیا اُن کا لقب
خاتم پیغمبران فخر عرب

شافع محشر انھیں کا نام ہے
دین و دنیا ہیں انھیں سے کام ہے

در پہ ان کے مانگتے ہیں تاجدار
دونوں عالم کے یہی ہیں شہریار

ذرہ ذرہ کا ہی انکو اختیار
بانٹتے ہیں نعمتیں لیل و نہار

سنتے ہیں یہی غریبوں کی پکار
سارے عالم کے یہی ہیں غمگسار

کرتے ہیں فریاد ان سے جانور
بیکسوں کی یہ ہی لیتے ہیں خبر

سر پہ لکھے دونوں عالم کا ہی تاج
انکو دیتے ہیں شہان دہر باج

مظہر علم خدا امی لقب
مخبر صادق شہنشاہ عرب

انکی عزت کون جانے جز خدا
خود وہ فرماتا ہی لولاک لما

سنگ انکے پائے اقدس دیکھکر
کھینچتے ہیں انکا نقشہ قلب پہ

کیوں نہ ہو ہے عرش کی عزت قدم
کیوں نہ ہو ہے فرش کی زینت قدم

خاکپا اکسیر کا بھرتی ہے دم
کھاتا ہے قرآن بھی جس کی قسم

چھو لیا پاؤں تو اے فقیر و بے نوا
ہاتھ پھیلائے ہوئے شاہ و گدا

کر رہے ہیں عرض باذوق طرب
اے مرے مہر عجم ماہ عرب

نگاہ بر دل سازگہ درد بد جا
ہر دو جائے تست یا بدرالدجیٰ

روسیاہ و بیکس و خاطی منم
چشم رحمت برکشا عاصی منم

من نیم منکر خطا وار توام
بندۂ رسوا و ناکار توام

کاروان رفت و پریشانم بسے
رحم کن یا شاہ برمن بیکسے

دستگیر ماسیہ کاران توئی
اے شفائے درد بیماران توئی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لو وہ اٹھا ابر رحمت جھومتا
قحط سالی خاک میں مل جائیگی
ہے سواری آنے والی عنقریب
شاہِ شاہاں آنے والے ہیں یہاں
سب ملک ہیں ایستادہ باادب
سینو تم بھی بہت تعظیم سے
اور کہو اے شاہِ شاہاں السلام
اے شفیع روزِ محشر السلام
احمد و محمود نامی السلام
اے مرے معراج والے السلام
عرش کی آنکھوں کے تارے السلام
امتی فرمانے والے السلام
لمبے لمبے ہاتھوں والے السلام
میرے والی میرے مولیٰ السلام
سرورِ عالم محمد ذی وقار
اے خدا کر مجھکو عبدِ مصطفےٰ
آل و اصحابِ نبی کا رکھ غلام
قادری مے سے مجھے سرشار کر
ہیں مشائخ سلسلہ میں جس قدر
دائما برکات کے برکات سے
مجھ پہ اچھے کی رہی اچھی نظر
میرے مرشد حضرت احمد رضا
اُن کے فیض و لطف سے مسرور رکھ
دوست انکا حشر تک پھولے پھلے
ان کی سب اولاد اور خدام کا

رحمت عالم کی چوکھٹ چومتا
دل کی عالم کے کلی کھل جائیگی
آنیوالے ہیں یہاں رب کے حبیب
یوں سجائے جاتے ہیں کون و مکاں
جلوہ فرمائیں گے اب محبوبِ رب
جھولیاں پھیلا کے ہو جاؤ کھڑے
میرے آقا جانِ جاناں السلام
ساقیِ تسنیم و کوثر السلام
رفعتِ دیں تاج والے السلام
رفعتِ دیں تاج والے السلام
دونوں عالم کے سہارے السلام
پیشِ رب بخشانیوالے السلام
پیاری پیاری زلفوں والے السلام
میرے وارث میرے آقا السلام
ہوں درودیں تجھ پہ نازل بےشمار
تب یقیں جانوں کہ ہوں بندہ ترا
اور نہ چھوٹے دامنِ غوث انام
مست بیخود بے خبر ہشیار کر
میں نہ بھولوں یاد انکی عمر بھر
مجھکو حصہ ہر جگہ ملتا رہے
نور عرفاں سے ہو دل رشکِ قمر
کردے مجھکو ذات میں انکی فنا
قادری رضوی مجھے مشہور رکھ
دشمنوں پر قہر کی بجلی گرے
یا خدا کر دونوں عالم میں بھلا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عزت و عیش و علوم و فضل دے
ہو جمیل قادری کی ہر دعا
حشر تک یہ سلسلہ جاری رہے
یا خدا مقبول بہر مصطفےٰ

رباعیات

ہیں مظہر ذاتِ حق رسول اکرم
صرف انکے سبب سے سب اولوالعزم ہوئے
مختار و خلیفۂ خدائے عالم
عیسیٰ موسیٰ خلیل و نوح و آدم

عالم کا انھیں خدا نے سلطان کیا
ہر چیز کا اختیار ان کو دے کر
جبریل امیں کو ان کا دربان کیا
کونین کو حق نے ان کا مہمان کیا

یارب مرے دل میں عشق اپنا دیدے
ہے بے سر و سامان جمیل رضوی
حب نبی کا سر میں سودا دیدے
رہنے کا مدینے میں ٹھکانا دیدے

سرکار کا فیض زیر و بالا دیکھا
ہے عرش سے فرش تک اسی کا جلوہ
ہر چیز میں نور شاہ والا دیکھا
جب غور کیا مدینے والا دیکھا

شاہا تری رحمت کا اشارہ ہو جائے
اس صانع مطلق کو جو آئی ہے پسند
روشن مرے بخت کا ستارہ ہو جائے
وہ شکل مری آنکھ کا تارہ ہو جائے

بتلائے کوئی نبی کا دیکھا سایہ
جب سایۂ نور ازلی وہ ٹھہرا
سایہ کا بھی ہوتا ہے کسی جا سایہ
پڑتا کیونکر زمیں پر اس کا سایہ

کیوں حشر سے ڈر جائیں گدایانِ نبی
دنیا میں جو ہیں حبیب حق کے بندے
کیوں قبر میں گھبرائیں گدایانِ نبی
تا حشر ہیں اُن کے سر پہ دامانِ نبی

ہیں کعبۂ کونین رسول الثقلین
کیوں دونوں جہاں نہ اُنکے در پر مانگیں
ہیں قبلۂ دارین نبی الحرمین
ہیں قاسمِ کلِ شیٔ جد الحسنین

کیوں حشر میں بگڑی ہوئی حالت ہوگی
کیا خوف کریں نار جہنم سے جمیل
کب اُنکے غلاموں پہ قیامت ہوگی
ہم پر تو وہاں نبی کی رحمت ہوگی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تواریخ

تاریخ وصال مرشدی وملجائی زبدۃ العارفین سند المحققین حضور پرنور اعلیٰحضرت عظیم البرکۃ امام اہلسنت مجدد دین وملت مولٰنا مولوی مفتی حافظ حاجی شاہ عبد المصطفیٰ احمد رضا خاں صاحب قادری برکاتی قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ

مرشد برحق شہ احمد رضا — عالم دیں وارث پیغمبراں
عکس جمال شہ آل رسول — آئینہ حضرت اچھے میاں
غوث کے انوار وفیوض وعلوم — سینہ پر نور میں جنکے نہاں
واقف اسرار خفی وجلی — عاشق ومحبوب شہ مرسلاں
متبع سنت خیر الوریٰ — سیرت واخلاق نبی کا نشاں
ماحی بدعات وضلالات وکفر — بیخکن شجرہ بد مذہباں
مانیں اہل عرب بھی امام — نیّر دیں تاج سر مفتیاں
جمعہ کو پچیس صفر وقت ظہر — واصل حق ہوگئے باعز وشاں
مصرع تاریخ یہ لکھا اے جمیل — داخل جنت ہوا قطب زماں
۱۳۴۰ھ

ایضاً

پیر ومرشد مرے جناب رضا — حافظ وحاج عالم وفاضل
مفتی دیں مجدد ملت — علما جنکے فیض کے سائل
اہل ایماں بلکہ اعدا بھی — جنکے فضل وعلوم کے قائل
جمعہ کیدن صفر کی تھی پچیس — اپنے رب سے وہ ہوگئے واصل
عرض کر اے جمیل سال وصال — گیا باغ جناں میں وہ کامل
۱۳۴۰ھ

تاریخ وفات جناب حاجی محمد عبد الرحمن خاں صاحب چشتی نیازی محمدی بریلوی نور اللہ مرقدہ والد ماجد حضرت مصنف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم جنت میں

بندۂ حق عمر نہ کچھ لکھو ہیں
سب کو فنا ہے نہ رہے گا کوئی
وقت معین پہ اجل آ ہی گئی
آئی شب انیسویں ذی الحجہ کی
والد ماجد مرے رخصت ہوئے
بدھ کا دن۔ انیسویں۔ بارہ بجے
مصرع میں لکھدے سن رحلت جمیل

ہوش میں آ عقل کو اپنی سنبھال
باقی و دوام ہے بس اک لایزال
موت کے چنگل سے ہے بچنا محال
رات کے بارہ بجے کا سن بحال
عالم دنیا سے سوئے ذوالجلال
دفن ہوئے قبر میں وہ خوشخصال
عاشق صادق نے کیا انتقال
۱۳ ھ ۳۹

قطعہ تاریخ انتقال منشی عاشق حسین خانصاحب مرحوم بریلوی

اے جمیل قادری ہوشیار ہو ہوشیار ہو
پیر کی شب بست و یک ماہ صفر بارہ بجے
سال رحلت کی مجھے تھی فکر ہاتف نے کہا

ذات باقی کے سوا باقی نہیں ہے کوئی شے
کر گئے عاشق حسین اس منزل دنیا کو طے
گلشن فردوس عاشق کی دلہن تاریخ ہے
۱۳ ھ ۳۹

تواریخ انتقال برادر خورد مصنف مسمی محمد حبیب الرحمٰن مرحوم عمر یازدہ سال بعارضہ طاعون

اے آہ حبیب صاحب قبر
یوں سر بہ پیام موت پہنچا
تاریخ تھی ساتویں محرم
تاریخ جمیل ہو ہویدا

تیرے لیے کس طرح کریں صبر
جیسے کہ قمر پہ آ گیا ابر
جاں بارگہ خدا میں کی نذر
قصر ۱۳ ۳۱ ھ ہوا منزل قبر

ایضاً

ساتویں ماہ محرم کو ہوئے رخصت حبیب
پورے مصرع میں کہو تاریخ مداح الحبیب

بن گیا گنھکر کے گورستان میں انکا مزار
کھل گیا انکے لیے باب بہشت پر بہار
۱۳ ھ ۳۱

ایضاً

یہ صدا سنتا ہوں میں قبر برادر سے جمیل

پڑھ لو بھائی روح پر اس بینوا کی فاتحہ
۱۳ ھ ۳۱

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ایضًا

گیا میں قبر پہ اک روز اپنے بھائی کی ۔۔۔ ہوا زباں پہ جاری کہ آہ آہ حبیب
بڑھا جو جوشِ محبت کا قلب پر زیادہ ۔۔۔ پکارا ہاتفِ غیبی نے مجھ سے ہو کے قریب
جمیل چپ رہو خاموش کیوں جگاتے ہو ۔۔۔ ابھی تو چین سے سویا ہے ایک طفلِ غریب

تاریخ محبی و مخلصی جناب حاجی شیخ علیم اللہ صاحب رضوی بریلوی

حاجی علیم اللہ محبی ۔۔۔ شد از عالمِ دنیا رخصت
دیدم بعد نماز رخِ او ۔۔۔ صاف عیاں بُد رنگِ شہادت
چوں شد فکرِ سالِ وفاتش ۔۔۔ گفت جمیل چنیں در عجلت
یک کم کن از مصرعِ ثانی ۔۔۔ کرد رفیقِ ہمدم رحلت

تواریخ طبع

تاریخ طبع از سید واجد علی صاحب رضوی بریلوی شاگرد حضرت مصنف

میرے استادِ معظم کا چھپا مجموعہ ۔۔۔ جس کے ہر شعر سے عشقِ نبوی ہے تاباں
طبع کے سال کی جب فکر ہوئی واجد کو ۔۔۔ بولا ہاتف کہ لکھو دفترِ نورِ عرفاں

تاریخ طبع از صوفی عزیز احمد صاحب رضوی بریلوی شاگرد حضرت مصنف

میرے استاد کا چھپا وہ کلام ۔۔۔ جس کا مدت سے دل میں تھا ارماں
طبع کا سن عزیز رضوی نے ۔۔۔ لکھ دیا ۔ دفترِ گہر افشاں

تاریخ طبع از جناب جمیل احمد صاحب رضوی بریلوی شاگرد حضرت مصنف

شکر خدائے بزرگ و برتر ۔۔۔ آج مرادیں دل کی بر آئیں
غنچے چٹکے گلشن مہکے ۔۔۔ سر پہ گھٹائیں نور کی چھائیں
خوب کلام چھپا نعتیہ ۔۔۔ ہو مقبول خدایا آمیں
اس کا صلہ استاد مکرم ۔۔۔ پائیں بحق طٰہٰ یٰسٓ
طبع کا سن برجستہ لکھ دے ۔۔۔ احمد رضوی ۔ شمس ضیا میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تاریخ طبع از جناب منشی حاجی ولایت حسین صاحب رضوی بریلوی شاگرد مصنف

شکر خدا کا کلام استاد چھپ گیا وہ — جس کا ہر ایک مصرع ہے مخزن مضامین
تاریخ طبع کی تھا ابھی فکر میں ولایت — ہاتف نے یہ ندا دی لکھ گلشن مضامین
۱۳ ھ ۴۱

تاریخ طبع از جناب منشی رضا علی صاحب رضوی نقشہ نویس بریلوی

مدحت سرور دیں میرے محب نے لکھی — بالیقیں گلشن فردوس کی ہوگی یہ سبیل
واہ وا۔ کہکے رضا نے یہ لکھا طبع کا سن — چمن نعت کا گلدستہ ہے دیوان جمیل
۹ — ۱۳۳۲ — ۱۳۴۱

ایضاً

یہ گلدستہ نعت کیسا چھپا ہے — کہ خوشبو سے جس کی معطر زمن ہے
ثنائے نبی مدحت غوث اعظم — کہیں ہے گلاب اور کہیں یاسمن ہے
خیال سن طبع آیا رضا کو — کہ میرے مکرم کا پیارا سخن ہے
سر باغ سے لیکے تاریخ لکھی — مہک ہے رضا کی تو رنگ حسن ہے

قطعہ تاریخ طبع از جناب چودھری رحیم بخش صاحب رضوی شاگرد حضرت مصنف

میرے استاد معظم کا کلام — چھپ گیا الحمد للہ العظیم
اہلسنت دیکھکر ہیں باغ باغ — اور دشمن داخل نار جحیم
فکر سال طبع تھی دل نے کہا — زیور ایمان رضوی۔ لکھ رحیم
۱۳۴۱

تاریخ وفات حضرت مصنف از جناب زائر صاحب

قطعہ

اُدھر یہ واصف حضرت سے کہہ رہی ہے اجل — ہر اک کو تری طرح طالع سعید ملے
اِدھر یہ ملہم غیبی نے دی ندا زائر — جمیل روح مقدس سے خوب عید ملے

(کتبہ محمد اسحاق پورنوی المجوبیار قسیم ۱۵ رمضان المبارک [illegible])

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اکابرِ اسلام کی گرانقدر عربی، فارسی، اُردو، درسی
وغیر درسی کتب برعایت حاصل کرنے کے لئے مکتبہ نوریہ رضویہ
گلبرگ اے لائل پور کو خدمت کا موقع عنایت فرمائیں!

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الصاوی علی الجلالین

للشیخ العلامۃ العارف باللہ تعالیٰ احمد الصاوی المالکی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طبع علی نفقۃ

السید زاھد علی القادری الرضوی

یطلب من

المکتبۃ النوریۃ الرضویۃ

بالجامع البغدادی لائلفور ۰ باکستان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تازہ مطبوعات

الحاوی للفتاوے	علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ	۵۰/- روپیہ
الخصائص الکبرے	〃 〃 〃	۶۰/- 〃
حجۃ اللہ علی العلمین فی معجزات سید المرسلین	علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی	۸۰/- 〃
شفاء السقام فی زیارۃ خیر الانام	علامہ تقی الدین سبکی	۱۵/- 〃
الحدیقۃ الندیۃ شرح طریقۃ المحمدیۃ جلد اول مجلد	علامہ عبدالغنی نابلسی	۴۵/- 〃
جلد ثانی	〃 〃 〃	۶۵/- 〃
کشف النور عن اصحاب القبور	علامہ عبدالغنی نابلسی ۔ عربی اردو	۳/- 〃
مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات مجلد عربی		۵۰/- 〃
تفسیر صاوی علی الجلالین عربی مجلد کامل		۱۵۰/- 〃
اشعۃ اللمعات مجلد کامل	شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ	۲۲۵/- 〃
جامع المسانید عربی مجلد کامل		۲۰ 〃
جلاء الافہام عربی مجلد	ابن قیم	۲۱/- 〃
البشیر الکامل	علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی	۲۱/- 〃
بشیر الناجیہ	〃 〃 〃	۲۲/- 〃
فتاوےٰ شاہ رفیع الدین مع مجموعہ رسائل تسعہ فارسی		۲/۲۵ 〃
مدارج النبوۃ فارسی کامل	شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ	۱۱۰/- 〃
معارج النبوۃ فارسی		
گنبد خضرا ، اردو	علامہ معراج الاسلام ایم اے	۲۱/- 〃
بدایۃ المنطق اردو	علامہ مفتی سید افضل حسین شاہ صاحب	۳/- 〃
منیۃ المصلی	شیخ الفقہ مولانا سدید الدین کاشغری علیہ الرحمۃ	۱۲/- 〃
تذکرہ اکابر اہل سنت	مولانا علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری	۱۰/- 〃
تذکرۃ المحدثین	مولانا علامہ غلام رسول صاحب سعیدی	۱۶/۵۰ 〃
کوثر الخیرات	مولانا علامہ محمد اشرف صاحب سیالوی	۵۰
ہمارا اسلام مجلد ۵ حصے مکمل	مولانا مفتی خلیل احمد خاں برکاتی	۱۲/۵۰ 〃
دو اہم فتوے (ہندوستان دارالاسلام ہے یا دار الحرب)		۲/۲۵ 〃
فتاوےٰ نوریہ (جلد اول -/۳۰ ، دوم -/۳۰)	مولانا مفتی ابوالخیر محمد نور اللہ نعیمی بصیرپوری	۶۰/- 〃
تسہیل المبانی شرح مختصر المعانی	حضرت مولانا علامہ عطاء الدین صاحب مدظلہ	۵۰/- 〃
شرح مرقاۃ	علامہ عبدالحق خیرآبادی	۱۲/- 〃
کریما و نامِ حق محشی (جدید)		۲/- 〃

نوٹ : مذکورہ بالا کتب کے علاوہ جملہ تصانیف علماء اہل سنت (عربی فارسی اردو) تھوک و پرچون ریٹ پر دستیاب ہیں ۔

مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے لائل پور (پاکستان)

فون ۲۶۰۵۶

الوفا باحوال المصطفٰے (عربی)	۸۰/-	قبالہ بخشش (اردو)	۶/- 〃

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari